

اللغة الاصيلة

جامع الفاظ معترضة و مرکبة اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال مقولهای عجم مستعمله باستان
مستعملین و متأخرین و معاصرین عجم و برای هر یک لفظ ترجمه با مسامحه
زبان اردو و روح اسناد و کلام زبان دانان هند

جلد دوم

مؤلفه خان بهادر شیخ العلماء مولوی احمد عبدالعزیز ناطقی (نواب عزیز جنگ بهادری و قاضی عالی مرتبت)

سرکار آصفیه

جميع حقوق این تالیف وقف عام است پانصد

نسخهای این کتاب که طبع می شود آنرا هم وقف کرده ایم هر کس

اختیار دارد که بپابندی قواعد مذکور اعلان کند که این کتاب چاپ شده است ازین منتفع شود

۳۳۳ هجری مطابق ۱۳۲۵ م

عزیز المطالع جدید لاؤن



اعزاز و شکرانہ اعزاز

اعزاز | (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات میرے لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام میرے آقا سے ولی نعمت حضور پر نور بندگانِ تعالیٰ متعالی مدظلہ العالی کے مبارک تخلص کو اپنے سر پر لئے ہوئے ہے اور اس کا آغاز آپ ہی کی مبارک جوہلی چہل سالہ کی تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہزا کسنسی لارڈ فٹو بالقا، ہم گورنر جنرل ہند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے براہ عنایت مجھ کو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈبھی کشین آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد و نذر بیہ مراسلہ نشان مورخہ ۲۴ جون ۱۹۰۹ء مجھ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہزا کسنسی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اُن کو ایسی عالمانہ تالیف میں اُن کی یادگار قائم ہونیکا موقع دیا۔

امانت (۳) میں ہر کسٹنسی ویسے سے موصیوت کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کو نسل پر حکم فرمایا کہ مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی چاہے پان پان سو روپیہ کا آئیریم (صلہ تالیف) عطا کیا جائے۔

(۴) میں اپنے آقا سے ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت وکن حضور پر نور سرکار نظام ادا ام اللہ اقبالہ کا شکر یہ بجاں و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدد و رح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی چاہے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جائے۔

(۵) حیدرآباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر حسین الباقی صیغہ تعلیمات و عدالت و کوٹوالی و امور عامہ کی علم دوستی کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سو روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا ہے۔

شکر یہ علی (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ بقدر التام سکہ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے ہیں نے جملہ نسخہ مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کو پبلک لائبریری مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف

کرو پاسے معزز ناظرین کتاب پر روشن ہے کہ یہ ۲۷ جلد کی کتاب ہے اور سوا گھنٹہ
کی ضخیمتی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ سال بھر میں ایک اور کبھی دو جلد شائع
ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں اس کتاب کی تکمیل
اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وہو علی کل شیء قدیر۔

پبلک کافدائی

احمد عبدالعزیز ناظمی

(خان بہادر شمس العلی نواب عزیز جنگ بہاور)

امانت (۳) میں ہر اسلٹنی ویسے سے موصوفت کا دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے باجلاس کو نسل پر حکم فرمایا کہ مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح و شائع ہوتی جاے پان پان سو روپیہ کا آئیریم (صلہ تالیف) عطا کیا جاے۔

(۴) میں اپنے آقا سے ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت مکن حضور پر نور سرکار نظام اوام اللہ اقبالہ کا شکر یہ بجان و دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدوح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مولف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد پر جس جس طرح وہ شائع ہوتی جاے سات سو اسی روپیہ کی ادا و عطا کی جاے۔

(۵) حیدرآباد کے امراء عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر حسین الہام صیغہ تعلیمات و عدالت و کو توالی و امور عامہ کی علم دوستی کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر سو روپیہ کا اعزازی انعام مقرر فرمایا ہے۔

شکر یہ علیٰ (۶) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ بقدر الملک سکہ عثمانیہ ہے اور معاونین بالقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے میں نے جملہ نسخہ سے مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کو پبلک لائبریری بیدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمد اللہ کہ نوبت پہ جلد وہم میں کتاب سید و سومی حصہ میں کتاب با انجام رسید۔ بڑا
 کہ آقا سے ولی نعمت ماہدگان عالی حضور پر نور نواب آصف جاہ نظام الدولہ نظام الملک
 والممالک میر خٹمان علیخان بہادر فتح جناب - بی - سی - ایس - آئی فرمانروا سے
 سلطنت آصفیہ سید راہا و کن نجات مارا اور عالم پیری جواں کرو و بعتائے عہدہ صدر مجاہد
 صرف خاص بہار کش و طیفہ یا بے رابلسک ملازمت باز آ اور وہ شک نیست کہ حال
 از فرائض عہدہ مذکور فرمت مانگ است و تخیلات عالمیاں در جنگ و لیکن تالیف میں کتاب
 نگذاشتیم و این کار را باوقاات فرصت جمع نگاشتیم۔ شائقین میں کتاب اندیشناکت کہ ملازمت
 سداہ میں نہ شود و عشق لباب میں کار متعانی است کہ عاشق برابا و عشوقش ماوام الحیات
 از دل نہ رود۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہوا اللہ المعین۔

خاکسار۔ عزیز جنگ

جان غنچه دل و آب چشمه پیکان بر آمد و وندی
 که از سلیم و حزمین بر معنی ششم مذکور شد متعلق است
 به همین که اشاره این همد را اینجا کرده ایم مولف
 عرض کند که از سند مناسب (بر آمدن و انداز زمین)
 پیدا است و از سند ظهوری (بر آمدن غنچه پیدا
 بمعنی پیدا شدنش و (بر آمدن) زمین هر دو شعر
 بمعنی سوم او است که گذشت و سند معنی دیدن
 از مخلف کاشی و حزمین بر معنی ششم مذکور شد -
 (ارو) آگن - بقول امیر - پیدا اهو نا - نخل
 (بنامت کاد آتش) الجحاشه دل تورا که
 کیسه پر شکن میں تو آگتی ہے پاسے سبز گنگھی
 مر سے چمن میں تو -
 (۹) بر آمدن - بقول موار و بعضی واقع شدن
 چنانکه (کار دشوار بر آمدن) (حزین ۵)
 شرنده عشقیم که بے چاره و تدبیر تو آسان کن آں کا
 که دشوار بر آید تو (وله ۵) شو و در هر نفس
 صد ناله تو فیر تو استماع در و خوش ارزاں بر آمد تو

دوله ۵) جو شیدیل گری است از دل اگر حوری
 باز از تنور گرم تو طوفان بر آمد و (ظهوری ۵)
 زهره نگاه نه اندازد سخن تو بر خوبش فرود که
 بد خوب بر آمد است و مولف عرض کند که
 (بر آمدن کا) اصطلاحی است که بجایش می آید
 و کلام حزمین متعلق به همین است و بر آمدن زمین
 اصطلاح مجاز معنی سوم است و معنی لفظی آن
 بیرون شدن کار و کنایه از کار براری - و روا
 شدن کار پس این سند را متعلق بمعنی دوازدهم
 دانیم بر آمدن ارزاں هم اصطلاحی است که
 می آید و بر آمدن زمین اصطلاح بمعنی واقع شدن
 است و سند سوم حزمین هم متعلق از همین معنی است
 و مجاز معنی سوم که طوفان از تنور بیرون شدن
 و سر زدن بیان واقعه طوفان نوح باشد و در سند
 ظهوری هم متعلق بمعنی واقع شدن (ارو)
 واقع هونا -
 (۱۰) بر آمدن - بقول موار و بعضی شهر شدن

<p>بیرقون می آید پس راست و مستقیم شدن بهترین معنی این است و مصدر رکت (بر آمدن بنا و عمارت) که می آید متعلق از همین معنی دارد و قائم هونا - (۱۲) بر آمدن - بقول مواردیستی شدن و صا (۵) تا دخل نباشد نتوان خرج نمودن و کزنگی گوش زبان لال بر آید و (ظهوری ۵) ظهوری رسد از حشمت عشق و اگر گوید که اسلطان بر آید (دوله ۵) خارخس کوئی شدم از بخت به کار و در خاطر افتاد که گزار بر آیم و مولف عرض کند که سزا از کلام حزمین بر معنی نیم گذشت (ار و و) هونا - (۱۳) بر آمدن - بقول مواردیستی شدن و ظهور (۵) هر جا حدیث سنبل آید بر آمد است و مذکور گشته تا سخنش بوبر آمد است و (حافظ ۵) گویند ذکر خیرش در خیل عشقبا تاں و هر جا که نام حافظ در سخن بر آید و (حزمین ۵) تاں شمع گفته از آن هر جا سخن بر آید و پیر وانه از چراغان مرغ از چمن بر آید و مولف عرض کند که</p>	<p>اصائب ۵) چون آفتاب از نظر گرم عمر ما کو اصائب بر آمد است بر آفاق نام با و گوید که صا تو از همین شعر است معنی بلند شدن و فاش گشتن نکاشته مولف عرض کند که (بر آمدن نام) معنی شهرت گرفتن آن متعلق به همین معنی است که می آید و آنرا بجا ز بلند شدن نام هم گفته اند ولیکن این بلندی مجازی است نه حقیقی و فاش گشتن چیز دیگر است و ازین سند تعلق ندارد و معنی شهره شدن و شهرت گرفتن بهتر از آنست و نیم مجازی سوم است (ار و و) مشهور هونا (۱۱) بر آمدن - بقول مواردیستی راست و دور و مستقیم آمدن بر چیزی (صائب ۵) اگر چه از دل شگین و لیرا سازند و بنای توبه برین هم بر نمی آید و مولف عرض کند که این معنی هم متعلق است با معنی سوم بر سبیل مجاز که کشیدن و بیرون از زمین شدن عمارت بر بنیاد مراد است که بنیاد عمارت داخل زمین می باشد و بالای آن</p>
--	---

<p>(۱۲) برآمدن - سال و نواہ و تہمتی و ایشالی آن مشعلت</p>	<p>در آمدن حدیث) مصدر مرکب بجایش می آید و</p>
<p>چہین است کہ بجایش می آید (ارو و) گزرا۔</p>	<p>شد ظہوری متعلق است و ہماہ و بجای حدیث</p>
<p>(۱۶) برآمدن - بقول موار و معنی جداگر و بین</p>	<p>استعمال مرادش یا ماناٹش ہم ممکن چنانکہ (بر آمدن</p>
<p>و ورافنادن (ظہوری ۵) برداشتی نقاب</p>	<p>نام) از شعر عافظہ پیدا است و در آمدن سخن) از</p>
<p>زودین برآمدن و گفتن آمدی ز شنیدن برآمدن</p>	<p>شعر حزین می برآید (ارو و) مذکور ہونا۔</p>
<p>(حزین ۵) دل می رود از سینہ و بیجاں تو باقی</p>	<p>(۱۴) برآمدن - بقول موار و معنی گردیدن (عاف</p>
<p>است و رحمت بران یار کہ از یار برآید و موار</p>	<p>۵) از صہوی آنکہ در باغ یا بیدگی چور ویت و آید</p>
<p>عرض کند کہ مصدر مرکب (بر آمدن از چیزی) معنی</p>	<p>نسیم و ہر دم گرد چین بر آید و (ظہوری ۵) یک</p>
<p>و ورافنادن و جدا شدن و محروم شدن بجای</p>	<p>جلا و موزوں نتوانند بیرون برو و صاحب بار بگرد</p>
<p>خوش می آید کہ متعلق ازہین معنی است و این نام</p>	<p>و شاد برآیم و مولف عرض کند کہ مصدر مرکب</p>
<p>مجاز معنی سوم باشد و معنی بست و ہفتم ہمن</p>	<p>(بر آمدن گرد چیزی) و در آمدن بگرد چیزی) از</p>
<p>و چہ متعلق ازین (ارو و) جدا ہونا۔ دور</p>	<p>ہر دو سند پیدا می شود کہ بجایش می آید (ارو و)</p>
<p>ہونا۔ محروم ہونا۔</p>	<p>پھرنا، گردش کرنا۔ طوائف کرنا۔</p>
<p>(۱۵) برآمدن بقول موار و معنی بدر رفتن</p>	<p>(۱۵) برآمدن - بقول موار و معنی گذشتن (گلستان</p>
<p>دسانب ۵) حسن غریب اورا خاصیتی است</p>	<p>سعدی) سالے و ویرین برآمد۔ بسے بر نیاید کہ</p>
<p>صائب و کہ خاطر غریباں یا و وطن بر آید و موار</p>	<p>ہنی عثمان سلطان ہنازعت بر خاستند یکا موار</p>
<p>عرض کن کہ ضرورت نداشت کہ این معنی را جدا</p>	<p>عرض کند کہ مجاز معنی سوم است و مصدر مرکب</p>

<p>دارو و اتفاق ہونا۔</p>	<p>قائم کنیم۔ سند صائب متعلق بمعنی سوم است</p>
<p>(۲۰) بر آمدن۔ بقول موار و بمعنی گنجیدن در حافظ شیرازی (۵) حکایت شب بھراں شاد شمایست</p>	<p>ومن وجہ با معنی شانزدہم ہم تعلق دار و دارو و کچھو کچھ اور سوچوں میں سے۔</p>
<p>حالت پر کہ شمع زہبائش بعد سالہ بر آید پڑ موکلف عرض کند کہ مصدر مرکب (بر آمدن</p>	<p>(۱۸) بر آمدن۔ بقول موار و بمعنی توان شدن و گلستان صمدی (۵) از دست و زبان کہ بر آید پڑ کہ عہدہ</p>
<p>چیزی، چیزی، یعنی ظاہر شدن آن بوسیله چیزی است کہ بجائش می آید و از سند بالا همین مصدر</p>	<p>شکرش بر آید پڑ (حافظ ۵) بر سرانم کہ گزوست بر آید پڑ و بست بکاری زخم کہ غصہ سر آید پڑ و صاب</p>
<p>پیدا است و موحدہ درہ بن مصدر مرکب بمعنی پدید آمدن است و این بمعنی بہتر از گنجیدن است کہ در لغت</p>	<p>(۵) شراب گم و کہ و بست نمی برد و دل ما پڑ چو دانہ سوختہ باشد چہ از سحاب بر آید پڑ موکلف عرض</p>
<p>موجودہ را بمعنی نمی گیریم۔ پس خیال ما بمعنی ظاہر شدن متعلق است با معنی سوم این (ارو) مانا۔</p>	<p>کند کہ مصدر مرکب (بر آمدن از دست و زبان) بمعنی ادا شدن است کہ ذکرش بر معنی بست چہا</p>
<p>ظاہر ہونا۔</p>	<p>می آید و سند صمدی و حافظ متعلق بدانست و سند سوم البتہ متعلق است بہ این معنی (ارو) ہوکننا</p>
<p>(۲۱) بر آمدن بقول موار و بمعنی والی یا (حزین ۵) بنیر ازین کہ بہرنگی جہاں آساری پڑ</p>	<p>(۱۹) بر آمدن۔ بقول موار و بمعنی اتفاق افتادن و حافظ شیرازی (۵) گفتم غم تو دارم گفنا غمت سر آید</p>
<p>وگر چہ کام دل از دور روزگار بر آید پڑ و حافظ شیرازی (۵) دست از طلب ندارم تا کام من بر آید پڑ</p>	<p>گفتم کہ ماہ من شو گفنا اگر بر آید پڑ موکلف عرض کند کہ این محاورہ عجم است مراد (دویدہ خواہد)</p>

امید بسته برآمد ولی چه فائده نماند که با امید نیست
 عرگه شسته باز آید (طفراس) مراد چرخ بود تا مراد
 همه عالم با مراد او چه بر آید کسی مراد ندارد و در مورد
 عرض کند که مقصود محقق بالا و امثال مذکور است
 متقاضی آنست که یعنی روا شدن گیریم چنانکه
 (برآمدن کام) و (برآمدن امید و مراد) که بجا
 خودش می آید (ارود) بر آنا - بقول آصفیه
 حاصل هونا - کامیاب هونا - با تبه آنا - کام
 نکلنا - کام بتنا -
 (۲۲۰) بر آمدن - بقول موار و معنی بلند شدن
 (نصیرا س همدانی ۵) شکم بر آمده کاک مرا
 بسان دوات پاک شد ز نطفه مدحش معنی آهستن
 مولف عرض کند که ذکر این بر معنی بجز گذشت
 و ازین سند مصدر مرکب (بر آمدن شکم) پیدا
 که می آید (ارود) بلند هونا - او نچا هونا - بر هونا
 (۲۲۱) بر آمدن - بقول موار و معنی کوه شدن
 چون صحبت بر آمدن (رهنی نیشاپوری ۵)

بخشش مفید آشنایست ممکن در کتب
 به پیاده کتر بر آید و مولف عرض کند که از این
 سند مصدر مرکب (بر آمدن صحبت) پیدا
 که بجای خودش می آید و معنی این در اینجا موافقت
 و ساز و ار شدن (ارود) موافق هونا -
 (۲۲۲) بر آمدن - به تحقیق ما بمعنی او ادا شدن
 چنانکه (از دست و زبان بر آمدن چیزی)
 و سند این از سعدی و حافظ شیرازی بر معنی بجا
 گذشت و این هم مجاز معنی سوم است یعنی
 کاری یا سخنی از دست و زبان بیرون شدن
 ادا شدن آنست از دست یا از زبان یعنی
 (بر آمدن چیزی از دست) ادا شدن کاری
 است و (بر آمدن از زبان) کنایه از بیرون
 آمدن سخن (ارود) هونا نکلنا - جیسے یا با تبه
 کوئی کام هونا - یا زبان سے بات نکلنا -
 (۲۲۳) بر آمدن - به تحقیق ما - بمعنی قرار یافتن
 (ظهوری ۵) بقول عشق عمل می کند زمره خلسا

(۲۲۱)

(۲۲۲)

<p>و در همین معنی مشتق است مصدر (بر آمدن بنا) و (بر آمدن از نام) که می آید (ارود) کایاب هونا - تا کام هونا -</p>	<p>بمقل گوش ندارم عنا و عام بر آمیم (اروله ۵) بخوانگی چه نشینی فلک بفر ببالد و که از ثوابت خورشید و سه غلام بر ایم و ممتقی بهاد که این را من</p>
<p>(۲۹) بر آمدن به تحقیق مابینی نقش شدن است چنانکه بر (بر آمدن چیزی بپذیری می آید) و من وجه متعلق است یعنی سوم و پنجم (ارود) نقش هونا -</p>	<p>با معنی و و از و هم متعلق توان کرد ولیکن معنی قرآ یا نقش واضح تر است (ارود) قرار پانا - (۲۶) بر آمدن - به تحقیق مابینی و داخل شدن و شریک شدن (ظهوری ۵) عم آنقدر بگر</p>
<p>بر آمدن ارزان (مصدر اصطلاحی) ذکر این باشد استعمال بر معنی نهم بر آمدن اندک شد (ارود) ارزان حاصل هونا - سستمانا بر آمدن از انتقام (مصدر اصطلاحی)</p>	<p>وام خاطر غمگین و زنگهای طرب با بقد و ام بر ایم و تنفی بهاد که مصدر (بر آمدن بعد) یعنی داخل شدن یعنی آید و این من وجه متعلق یعنی و از و هم هم باشد (ارود) و خل هونا شریک هونا</p>
<p>معنی بیرون شدن از حیثه انتقام یعنی در گذشتن از انتقام و در گذر کردن و خیال انتقام ترک کردن (ظهوری ۵) کشیده ام نه زار باب کین بهر پناهم و که با وجود تسلط از انتقام بر ایم (ارود) انتقام سو در گزنا -</p>	<p>(۲۷) بر آمدن - به تحقیق مابینی عاجز شدن (ظهوری ۵) افتادگان چو راه توانند که در و دستجو صبا زنگاپو بر آمد است از مصدر تکب (بر آمدن از نگاپو) بجای خودش می آید که</p>
<p>بر آمدن از پیام (مصدر اصطلاحی) بیرون شدن</p>	<p>از زمین است (ارود) عاجز هونا - (۲۸) بر آمدن - به تحقیق مابینی کایاب و نا</p>

(۲۶)

(۲۷)

(۲۸)

(۲۹)

(۳۰)

(۳۱)

(۳۲)

شدن از حیث پیام و ناقابل پیام شدن (ظہوری)

بر آمدن از دست و زبان (مصدر صلاحتی)

(۵) پیام یا رساں قاصداً بگوشه خلوت و سر سخن بکشانا خود از پیام بر آیم (ارو) ناقابل پیام ہونا۔

بحث این بر معنی بہت و چہارم بر آمدن گذشت و سنا میں از کلام سعدی بر معنی ہیچدم مذکور۔ (ارو) ہاتھ سے کوئی کام ہونا۔ یا زبان سے بات نکلنا۔ ہاتھ اور زبان سے کچھ ہونا۔

بر آمدن از نگاہ پو (مصدر اصطلاحی) یعنی

بات نکلنا۔ ہاتھ اور زبان سے کچھ ہونا۔

عاجز شدن از نگاہ پو سنا میں بر معنی بہت ہفتم

بر آمدن از عہدہ (مصدر اصطلاحی) متعلق

از ظہوری گذشت و جاوار کہ میں را متعلق کنیم بہ (بر آمدن از چیزی) کہ بہ تعمیم می آید (ارو) عاجز ہونا۔

بمعنی ہفتم است و مجاز معنی سوم بر آمدن (ظہوری ۵) بلی اظہار عجز ای دل مگر شد و فر جانی ہا کہ چشم از عہدہ ناز و تخیل بر نمی آید (ارو) عہدہ ہرا ہونا۔ بقول آصفیہ فرشتہ

بر آمدن از چیزی (مصدر اصطلاحی) (ارو)

عہدہ ہرا ہونا۔ بقول آصفیہ فرشتہ

چیزی بر آمدن) بجای خودش مذکور شد و تکمیل

اداکرنا۔ بری الذمہ ہونا۔ اقرار پورا کرنا۔ و توفیق کرنا

آن بر معنی شانزدہم و بہت و ہفتم (بر آمدن)

بر آمدن از عہدہ کاری (مصدر اصطلاحی)

با سناد و سنا میں گذشت (ارو) و کچھ (از

یہاں) از عہدہ کاری بر آمدن) کہ گذشت و

چیزی بر آمدن) جدا ہونا۔ دور ہونا۔ محروم ہونا۔

سنا میں ہم ہندرا سنا مذکور (ارو) و کچھ (از

بر آمدن از خود (مصدر اصطلاحی) (ارو)

عہدہ کاری بر آمدن)۔

خود بر آمدن) بجای خودش مذکور شد و سنا میں ہم

بر آمدن از کام (مصدر اصطلاحی) یعنی

ہندرا سنا (ارو) و کچھ از خود بر آمدن۔

ناکام شدن است و متعلق بر معنی سوم باشد۔

(۱۱۹۹۹)

(۱۲۰۰۰)

(۱۲۰۰۱)

(۱۲۰۰۲)

(۱۲۰۰۳)

(۱۲۰۰۴)

کہ بیرون شدن از مقصد و حاصل نشدن پشت
(ظہوری سے) از کام من مدت را و حدیث شکرو
شکایت و اگر کلام در آیم و اگر کلام بر آیم ہزارگی
مقصد حاصل نہ ہونا۔

بر آمدن گذشت دارو و امید بر آنا ہونا
حاصل ہونا۔

بر آمدن از لباس

(مصدر اصطلاحی) ترک
آن کردن و متعلق باشد با معنی سوم بر آمدن
(صائب سے) قبضے صورتی آب و گل نازی
نیست ہوا میں لباس بر آید چون نماز کنسید ہوا
دارو) لباس ترک کرنا۔

ہم ہا سنا گذشت اتنا از کلام سعدی کہ بر معنی
ہفتم بر آمدن گذشت بمعنی غالب شدن
بر کسی پیدا می شود (ارو) و کھو با کسی بر آید
اور بلحاظ معنی آخر الذکر کسی پر غالب آنا۔

بر آمدن از نام

(مصدر اصطلاحی) ناکام
شدن از نام متعلق بمعنی بست و ہشتم (بر آمدن)
باشد (ظہوری سے) گراست ننگ کہ ناموس
در عرض سازم ہوا ہمد بنام بر آید و من ز نام بر آید
(ارو) نام کی وجہ سے ناکام ہونا۔

و غالب آمدن بر چیزی متعلق بمعنی چہارم
و ہفتم بر آمدن (ظہوری سے) چہ زحمت
می دہی خود را بہر ق تیغ خار غم ہوا کہ پندارم
غرورت بر نمی آید با برام ہوا و سند دیگر از
کلام شانی شکو بر معنی ہفتم مذکور شد (ارو)

بر آمدن امید و مراد

استعمال - بمعنی
رواشدن و روائی یافتن امید و مراد است
سندیں از کلام سعدی و ظفر بر معنی بست و کم

کسی چیز سے مقابلہ کرنا کسی چیز پر غالب آنا۔
استعمال - بمعنی مقاومت
کردن کبھی و مقابلہ کردن با او (ظہوری سے)

(ظہوری)

(ظہوری)

(ظہوری)

(ظہوری)

(ظہوری)

(ظہوری)

<p>از زمین سر بیرون می کشد۔ قائم می شود و که بجای لفظ رتنا، عبارت یا مال آن را استعمال کنیم (اردو) عبارت کا درست واقع ہونا۔ بنا قائم ہونا۔</p>	<p>از نالہ نسازم مگر اصل کار ہزاری ہاں از ورنہ نام کہ باغیاں بر آیم ہاں (اردو) کسی کا مقابلہ کرنا۔ بر آمدن بگرو چیز استعمال۔ بگرو چیز گردین و اطرافت آن گشتن سداں از کلام</p>
<p>بر آمدن بنام استعمال۔ یعنی کامیاب شدن بنام و نامور شدن سداں از کلام ظہوری ہر آمدن از نام مذکور شد (اردو) نامور ہونا۔</p>	<p>عافظ و ظہوری بر معنی چاروہم (بر آمدن) گذشت (اردو) کسی چیز کے اطراف پھرتا طواف کرنا۔ بر آمدن بہد استعمال۔ یعنی داخل شدن و شریک شدن بہ حساب است سندش از کلام</p>
<p>بر آمدن پابنگ یا بچری استعمال۔ صاحب اند بھوالہ لغو امض سخن گوید کہ (۱) بمعنی صدر رسیدن آن چیز پیا (عافظ ۵) آن کو ترا بنگدل کردہ نمونہ ڈای کاشکے کہ پاش بنگے بر آمدی ڈ (۲) بمعنی عہدہ بر آ شدن نیز (ظہوری نشر) بر چیدن سنگ لفظ درشت کہ پامی بیان جان بر نیاید امر کردہ اندک و در تفسیر آن فرماید ای سنگ لفظی کہ پامی ہیاں ازاں عہدہ برانشو و الخ و ہاں فرماید کہ</p>	<p>ظہوری بر معنی بست و ششم بر آمدن مذکور شد (اردو) ہمیں شریک ہونے کے لئے فلاں رقم پیشگی میں شریک ہوئی ہے۔ بر آمدن بنا استعمال۔ بقول بہار است و در آمدن آن (صائب ۵) اگر چه از دل سنگین دلہراں سازند ہا بنا سی تو پیکرین بوم بر نمی آید ڈ مولت عرض کند کہ قائم شدن بنا مراد است و متعلق بہ معنی سوم (بر آمدن) کہ چوں بنا</p>

(۱۷۵۰)

(۱۷۵۰)

(۱۷۵۰)

که بیرون شدن از مقصود حاصل نشدن نیست
 (ظهوری ۵) از کام من نه ترا و حدیث شکو
 شکایت و اگر کلام در آیم و گرز کام بر آیم و بیرون
 مقصد حاصل نه ہونا۔

بر آمدن گذشت (ارو) امید بر آنا۔ مراد
 حاصل ہونا۔

بر آمدن با چیزی کسی | استعمال۔ این ہونا

بر آمدن از لباس (مصدر اصطلاحی) تر
 آن کردن و متعلق باشد با معنی سوم بر آمدن
 (صائب ۵) قبای صورتی آب و گل شازی
 نیست و از من لباس بر آید چون نماز کنید و
 (ارو) لباس ترک کرنا۔

ہم جا ناگذشت اما از کلام سہمی کہ بر معنی
 ہفتم بر آمدن گذشت معنی غالب شدن
 بر کسی پیدا می شود (ارو) و کھو با کسی ہونا
 اور بلحاظ معنی آخر الذکر کسی پر غالب آنا۔
بر آمدن بچیزی | استعمال۔ یعنی مقابلہ کرنا

بر آمدن از نام (مصدر اصطلاحی) ناکام
 شدن از نام متعلق معنی بست و ہفتم (بر آمدن)
 باشد (ظہوری ۵) گراست ننگ کہ ناموس
 در عوض سازم بڑا ہمہ بنام بر آیند و من ز نام ہونا
 (ارو) نام کی وجہ سے ناکام ہونا۔

و غالب آمدن بر چیزی متعلق معنی چہارم
 و ہفتم بر آمدن (ظہوری ۵) چہ زحمت
 می وہی خود را برق شیخ خار غم بڑا کہ پندارم
 غرورت بر نمی آید با برام بڑا و سند و گیر از
 کلام شانی نکاو پیر معنی ہفتم مذکور شد (ارو)
 کسی چیز سے مقابلہ کرنا۔ کسی چیز پر غالب آنا۔

بر آمدن امید و مراد | استعمال۔ یعنی

کسی چیز سے مقابلہ کرنا۔ کسی چیز پر غالب آنا۔

روا شدن و روانی یافتن امید و مراد است
 سزایں از کلام سہمی و طنز بر معنی بست و کم
 کردن کبھی و مقابلہ کرنا با او (ظہوری ۵)

بر آمدن کبھی | استعمال۔ یعنی مقاوت
 کردن کبھی و مقابلہ کرنا با او (ظہوری ۵)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۳)

از نامہ نسازم مگر میں کار بزاری دے آن زور ندلم
 کہ باغبان بر آیم دے (ارو و) کسی کا مقابلہ کرنا۔
 بر آمدن بگرو چیزیں استعمال۔ بگرو چیزیں
 گرویدن و اطرافت آن کشتن سند این از کلام

حافظ و ظہوری بے معنی چارو ہم (بر آمدن)
 گذشت (ارو و) کسی چیز کے اطراف پھرنا
 اطرافت کرنا۔

بر آمدن بہر استعمال۔ یعنی داخل شدن
 و شریک شدن بہ حساب است شدش از کلام

ظہوری بے معنی بست و ششم بر آمدن مذکور شد (ارو و)
 مد میں شریک ہونے کیے کے کلام رقم مدیشگی میں
 شریک ہوئی ہے۔

بر آمدن بنا استعمال۔ بقول بہار است و در
 آمدن آن (صائب ۵) اگر چه از اول سنگین

دلبران سازند بنامی تو بگوئیں بوم بر نمی آید
 مولف عرض کند کہ قائم شدن بنا مراد است
 و متعلق بے معنی سوم (بر آمدن) کہ چون بنا

از زمین سر بیرون می کشد۔ قائم می شود و چارو
 کہ بجای لفظ رہنا، عمارت یا مثال آن را استعمال
 کنیم (ارو و) عمارت کا درست واقع ہونا۔
 بنا قائم ہونا۔

بر آمدن بنام استعمال۔ یعنی کامیاب
 شدن بنام و نامور شدن سند این از کلام
 ظہوری (بر آمدن از نام مذکور شد (ارو و)
 نامور ہونا۔

بر آمدن پابنگ یا بچیری استعمال۔
 صاحب انند بھوالہ خواہمض سخن گوید کہ (۱)

بمعنی صدہ رسیدن آن چیز یا (حافظ ۵)
 آن کو ترابنگدلی کرد و ہنوں دے ای کا شکے کہ
 پاش بنگے بر آمدی دے (۲) یعنی عہدہ بر آ

شدن نیز (ظہوری متر) بر چیدن سنگ لفظ
 درشت کہ پامی بیان آن بر نیاید امر کردہ
 اندک و در تفسیر آن فرماید ای سنگ لفظی کہ
 پامی ہیاں ازاں عہدہ برانشود الخ و باز فرماید

۱۲۵۳

۱۲۵۳

۱۲۵۳

<p>نی تواند که همان معنی اول بود و در عبارت تعمیر نه طی پس تقدیر عبارت چنین بود که سنگ نطق و شست امر کرده اند که پای بیان از آن صدقه زبرد سوگفت مرض کند که در سنگ بر آمدن) سنگداری و پا لغز و وقوع است و در آمدن پا چیزی را بهمانه تمیزش مشاقق به این توان کرد ولیکن خیال به گنگ یا مائل آن اولی است مثلاً پای کسی به صدوقی بر آمدن و مقصود این هم کند ذودن است معنی بیان کرده صاحب نما خیال است و معنی دوم که پیدا کرده به است و ریزه شدن ضرورت ندارد که دوم هم مشاقق به معنی اول بیان کرده است - و در در آمدن) مشاقق معنی نهم است - در و آنچه یکسوی چیز است پا اول گویند به پنجاه گنگ در آن و کجی بر آمدن از جمله -</p>	<p>بمعنی است بر معنی بست و چهارم بر آمدن گذشت و شدش از کلام سعدی و حافظ بر معنی رسید گذشت بر آمدن از دست و زبان) که مذکور هم مشاقق ازین است (ارو) و کجی بر آمدن از دست و زبان -</p>
<p>بر آمدن چیزی بچیزی استعمال - بتبدیل ظاهر و آشکار شدن مواعظ گوید که نقش بر چیزی قائم شدن است و در آمدن در معنی نقش شدن است که بر معنی بست مذکور شد و این من وجه مشاقق به معنی سوم و پنجم که بیرون آمدن است است آن به معنی بست و نهم کرده مخفی به او که از سند پیش کرده بهار در آن چیز بر چیزیست) پیدای شود و بی ندارد که موت و نهم در آمده چون بنحیه بر اندام بر آمدن از هر ز بهار که آن بند تباست بنده از کز ناز کیش بنحیه بر اندام بر آید (ارو) کسی چیز کسی پنیر بر ظاهر هونا کسی چیز کانتش کسی چیز بر هونا</p>	<p>است و در آمدن پا چیزی را بهمانه تمیزش مشاقق به این توان کرد ولیکن خیال به گنگ یا مائل آن اولی است مثلاً پای کسی به صدوقی بر آمدن و مقصود این هم کند ذودن است معنی بیان کرده صاحب نما خیال است و معنی دوم که پیدا کرده به است و ریزه شدن ضرورت ندارد که دوم هم مشاقق به معنی اول بیان کرده است - و در در آمدن) مشاقق معنی نهم است - در و آنچه یکسوی چیز است پا اول گویند به پنجاه گنگ در آن و کجی بر آمدن از جمله -</p>
<p>بر آمدن چیزی از دست و زبان استعمال</p>	<p>بر آمدن چیزی از دست و زبان استعمال</p>

برآمدن حدیث و سخن

استعمال بمعنی مذکور

نیشاپوری بر معنی نسبت و سوم برآمدن گذشت

شدن حدیث و سخن است و این متعلق است

(ارو) بجهت کاروائی ہونا۔

بمعنی سیزدہم برآمدن و سندش ہمدرا بنجامذکور (ارو) کسی بابت کا مذکور ہونا۔

برآمدن طوفان

استعمال بمعنی حقیقی ہونے

برآمدن و انداز زمین استعمال بمعنی ہونے

شدن طوفان است و مراد از ہوا و قائم شدن

و واقع شدن طوفان و بحث این و سندش

وانہ از زمین است و سندش از کلام مناسب

از کلام حزمین بر معنی نہم برآمدن گذشت (ارو)

بر معنی ہشتم برآمدن مذکور شد (ارو) وانہ کا زمین

طوفان آنا۔ طوفان بر پا ہونا۔ طوفان واقع ہونا

برآمدن و رو بہارو

استعمال بمعنی ہونے

برآمدن شکم استعمال بمعنی بلند شدن

شدن از علاج و مستغنی شدن از اس و لا علاج

شکم است و سند اس از کلام نصیرای ہمدانی

شدن و بحث این بر معنی ہفتم برآمدن مذکور گذشت

بر معنی نسبت و دوم برآمدن مذکور شد (ارو)

و سند اس ہم ہمدرا بنجا۔ (ارو) درد کا علاج

ہیٹ کا بلند ہونا۔ اور بنچا ہونا۔ و کن میں (ہیٹ

کے حد سے باہر ہونا۔ لا علاج ہونا۔

نکلنا) کہتے ہیں۔

برآمدن و پیرہ از غبار

استعمال بجهت

برآمدن غنچہ استعمال بمعنی پیدا شدن

این باشد استعمال بر معنی ووم برآمدن گذشت

غنچہ و این متعلق است بمعنی سوم برآمدن بجهت

(ارو) آنکہ کا گرد و غبار سے پاک صاف ہونا۔

این بر معنی ہشتم برآمدن مذکور گذشت (ارو)

برآمدن صحبت

استعمال بمعنی موافق ہونے

غنچہ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ محاورہ میں کیان نکل آنا کہتے ہیں

ساز شدن صحبت است بندایں از کلام الہی

برآمدن کام استعمال بمعنی روا شدن و

(۱۲۳۱)

(۱۲۳۲)

(۱۲۳۳)

(۱۲۳۴)

(۱۲۳۵)

(۱۲۳۶)

(۱۲۳۷)

(۱۲۳۸)

(۱۲۳۹)

(Akar)

(Akar)

(Akar)

وروائی یافتن - کام باشد سندش از کلام فظ
بر معنی لبست و یکم بر آمدن گذشت (اروو)
مقصد کار آنا - حاصل هونا -

بر آمدن کار استعمال - بمعنی بیرون شدن

کار و کتابه از کار بر آری ورواشدن کار
در ظهوری (س) کار نفس از دعا بر آمدن خوش آه
بعدا بر آمدن و سندر و گیر از کلام حزیس بر معنی
نهم بر آمدن گذشت و بحث کامل این هونا
نکور (اروو) کام مکننا - بقول آصفیه - کار
هونا - مطلب مکننا - مقصد حاصل هونا - ذرا

(س) صاف دنگو کیا اور وانج سگر کو و حو
و کام کیا کیا نه مرے دیدہ ترے نکلاؤ

بر آمدن گرو چیزی استعمال - مراد بر آمدن

گرو چیزی است که گذشت و بحث این و
سندش از کلام حافظ بر معنی چهار و هم بر آمدن نگو
شد (اروو) دیکو بر آمدن گرو چیزی سے -

بر آمدن نام استعمال - بمعنی مذکور شدن نام است

سند این از کلام حافظ بر معنی سیزدهم بر آمدن نگو
و بحث این هم هونا را سجا گذشت (اروو) کسی
ذکر هونا - کسی کا مذکور هونا -

بر آمدن نام بر آفاق استعمال - بمعنی بیرون

شدن نام باشد سند این از کلام صائب
معنی و هم بر آمدن مذکور گذشت - چو با زلیا بر
آمدن با ستنا و همال شعر گوید که بر آفاق بر آمدن
بمعنی شهره آفاق شدن است (اروو)
نام کا مشهور هونا -

بر آمده اصطلاح - بقول ابنه بحواله فریب

لغت فارسی است بمعنی دلبیز و پیشگاه ایوان
دیگر کسی از متفقین فارسی زبان ذکر این نکرده
مولف عرض کن کہ معنی لفظی این بیرون آید
و ازینکه پیشگاه ایوان از ایوان بیرون می آید

آنرا (بر آمده) نام کردند و دلبیز نام را ازین
تعلق نیست معاشرت چو با ما اتفاق دانند -

(اروو) بر آید بقول آصفیه - فارسی - نام مذکور

<p>اگر موافق تہیر من بود تقدیر مولف عرض کند کہ خیال و ارادہ متعلق بہ دل و دماغ است جز نیست کہ بر بنیاد بر بنی خیال و ارادہ گرفتہ اند ^{ارادہ} اردو، دیکھو براں دل۔ اس خیال پر اس ^{ارادہ} براں عقل و دانش بہاید گریست ^{مقولہ} کہ خلش بود و نوزوہ خرج ہیست ^{محبوب الامثال}</p>	<p>اوپر کا پھر نکلا ہوا کہ مولف عرض کرتا ہے کہ کہ وہ کسی تخصیص غیر صحیح ہے بالانگاہ کا جو سفت حتمہ مکان سے باہر نکلا ہوا ہوتا ہے اسکو برآمد کہتے ہیں اور دہلیز کا ترجمہ (بالان) کے تیسرے نشہ پر گزرا ہے۔</p> <p>برآن دل اصطلاح۔ بقول بہار یعنی برا</p>
---	---

<p>ذکر این کردہ از محل استمال ساکت مولف عرض کند کہ فارسیان اس را بحق مسرفان استمال کنند مقصود آنست کہ ہر کہ مخارج خود از مدخل بیشتر دارد ناقابل پسند است (اردو) صاحب محبوب الامثال نے لکھا ہے "اسی کی آمدنی چورا کا خرچ" دکن میں کہتے ہیں "گٹھی بھر کما سے" تو کہ ابھر کھاتے یہ اس شخص کے حق میں مستعمل ہے جو مسرف ہو۔</p>	<p>عزم و براں ارادہ (خواجہ نظامی ۵) بدارا دوسرہ ہنگ بودند خاص و باخلاص نزدیکی و از خلاص بڑ پر آندل کہ خونریز دارا کنند بڑ بروین خود آشکارا کنند بڑ مولف عرض کند کہ ارادہ و عزم متعلق بہ دل است کہ در دل پیدائی شود و در بیجا دل را بمعنی عزم و ارادہ گرفتہ اند و گیکر ہیج (اردو) اس ارادہ سے۔ اس قصد سے۔ اس ارادہ پر</p> <p>برآں مسرف اصطلاح۔ بقول بہار مرادف</p>
--	--

<p>برآں اور استمال۔ بقول بھر و نیمہ بران داند کہ آرد و برش بڑ خوردن شاخ نازک میوہ بڑ (خواجہ شیراز ۵) براں سرم کہ نوشتم می گوئے گنم</p>	<p>برآں دل کہ گذشت (میر خسرو ۵) براں سرشد کہ آرد و برش بڑ خوردن شاخ نازک میوہ بڑ (خواجہ شیراز ۵) براں سرم کہ نوشتم می گوئے گنم</p>
--	--

<p>مؤلفت عرض کند که ہاں اسم فاعل ترکیبی است کہ یعنی اول گذشت - و فاعل آوردن نیست چنانکہ صاحب مؤید کند بلکہ فاعلش آرزو باشد چنانکہ معنی حقیقی امر تائید (مدا و انا) است کہ بکارش یعنی دوم مذکور شد و معنی فاعل حاصل نمی شود اما بترکیب لفظی امر تائید معنی آوردن (ارو) میوه لاسند والا۔</p>	<p>گذشت آوردن امر تائید است از مصدر آوردن کہ گذشت و ایں بجمت و رفت ستمل و مجز و ہم مجازا برای رفت بآوردن ستمل (ارو) یا در بقول آمیز فارسی - پہلا ہوا - پہلا روخت و (۲) بر آورد بقول نیمہ بدان و مؤید بقول امر تائید آوردن باشد مؤلفت عرض کند کہ ضرورت بیان نہ داشت کہ بحث مصدر ایں می آید و ایں شامل باشد بر ہمہ معانی (ارو) آوردن</p>
<p>بر آورد اصطلاح - بقول بیار (۱) چیز کہ پیش از کردن کاری تخمیناً مقرر نمایند چنانچہ در ساختن عمارت و کثرت درختها و پر کردن خالی کردن آنها و جز آں و در نو اور گوید کلاب مجاز مشہور است در شیح اثر (۲) تو ال کرد پہ بیان تہی در بار بار است میزان یہ آورد شکم نظر سے بڑھا جان بھروا نند ہم کہ این کرد مؤلفت عرض کند کہ بدین لفظی فاعل فاعل بر آوردن و در اصطلاحات سیاق فرد و بار نام کہ برای تاری بطور اندازه مصارف ترتیب کنند</p>	<p>و بگوید بر آوردن یہ اس کا امر ہے۔ اس کا ترجمہ شامل - اور بر آوردن کے تمام معنوں پر شامل ہے۔ (۳) بر آورد بقول مؤید شمس و ہفت معنی میوه بیار مؤلفت عرض کند کہ ترجمہ میوه بجائیش گذشت و آورد امر تائید آوردن کہ گذشت پس ایں معنی حقیقی است (ارو) میوه لا۔ (۴) بر آورد بقول مؤید بیارندہ میوه و فرما کہ معنی امر و فاعل آوردن ہم آمد و صاحب جمعت ہمزانش صاحب شمس گوید کہ آرزو میور را گویند</p>

<p>پادشاهان و ملوک و بزرگان اورا نواخته و مژگان اورا بلند ساخته باشند دیگر کسی از محققین فانی ذکر این نکرده مولف عرض کند که معاصرین عجم بزرگان نوازند و سند استعمال پیش نداشتند و مجرد قول صاحب شمس اعتبار از شاید (ارود). و شخص چپکو پادشاهوں نے سرفراز کیا ہو۔</p>	<p>که شمال باشد مقدار و تعداد اجناس متعلقه آن بازخ (ارود) بر آرد و بقول آصفی اسم نداشت - فرو تئید - غیرست حساب - تازید (۲) بر آرد و یعنی اندازه و تئید و این تبار معنی اول است (ملووی) آرسید است درین راه کسی بزرگ بر آرد و رسیدن کرده است (ارود) اندازه - بقول امیر - مذکر - قیاس</p>
<p>اضافی است - کنایه از کاغذی که در اصطلاح و کن مطالبه نام دارد که بعد ختم ماه برای ادای خاست بصراحت اسم و عهد و مشهره و غیره مرتب می کنند (ارود) بر آرد و نخواه - که سکت هین - سوتش -</p>	<p>تخمینه - و کچوا اندازه - (۳) بر آرد - بقول شمس بنار کونید و فرمایید که در بعضی از فرنگها معنی قلعه - حصار مرقوم است در حکیم فردوسی (۵) بدینگاه بنامهای فریدون بر آرد و دیده سر ناپید بجز با بر اندر آرد و بالا</p>
<p>بر آرد و کردن استعمال - بقول اندر سوز فرنگ و رنگ تخمین نمودن دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرده مولف عرض کند که ما اشارت این بر سنی دو م در آرد کرده ایم و سند این هم هم در اینجا مذکور معاصرین عجم بزرگان دارند -</p>	<p>او بزرگ نیست که تا که پهنای او بزرگ مولف عرض که این کنایه باشد که قلعه و حصار هم سر بر می آرد پس با معنی حقیقی تعلق دارد (ارود) قلعه و کچوا بنا خوں - حصار - و کچوا انگ - (۴) بر آرد - بقول شمس شخصی را گویند که</p>

ارود

(ارو) اندازه کرنا۔

بیرون کشیدن و بیرون آوردن مستعدی از برای

بر آوردن اصطلاح بقول موار و بجز معنی

و (بر آوردن) حاصل بالصدر این و این آوردن

درا بر کشیدن و بیرون آوردن (ظهوری)

عاطرو (بر آوردن) بفتح واو و برای بهل و هم

از سینه گریزانه ببل بر آوردن و صدراع تازه

مضارع این و بقول صاحب بحر کائنات

جگر گل بر آوردن (وله ۵۵) دل ما که بیک

دار و در نکالنا۔ بقول آسنید۔ خار ن کرنا

سوی ز چاه رخ آویخت با نتوانش بیک پیشه

بهر کرنا (حیا ۵) بجھے دم کی تو سو بار نکال

ز تخیر بر آوردن و گوید که جمیع معانی مستعدی بر

اور بلا و دم آخر میں نہیں ہوں کہ تیرا بھی سکو

مولف عرض کند کہ مصدر آوردن بهایش

(۲) بر آوردن۔ بقول موار آسنی۔ و اگر

گذشت و صراحت باخذش در اینجا نکرده ایم۔

و بقول صاحب اتند و اگر و ن کام و تہ

بنار علیہ و ریخا تانی ما قات می کنیم کہ آوردیم

در شیخ شیراز ۵) بر آوردن کام اسید و

است نقیض (برود) و مستعدی (آمد) پس فلان

پہ از قید بندی شکستن ہزار کظہوری ۵)

علامت مصدر و در آثرش زیادہ کر و مصدر

از ترکش نازت چه نگہ تیر بر آوردن و پیکانش

ساختند و از و و ال مہلکہ کہ در یکجا جمع شدگی

مراد دل پنخیر بر آوردن مولف عرض کند

حذف کرده (آوردن) اگر و پس باصول ما

کہ مصدر (بر آوردن) کار و کام و حاجت

مصدر اصلی است کہ وضع شد با اسم جابد فاری

متعلق بہ ہمین است کہ در مقامات می آید و

زبان۔ و کلمہ بر ریخا بمعنی اوست و معنی لفظی

و تا آنکہ این را مضارع نہ کنیم ہموی کاریا

این مصدر مرکب بالا آوردن و کنایہ از چیزی

کام یا حاجت یا آستان آن آسنی ما صلاقی

دائیں معنی مجاز معنی اول است وہیں (ارورو) بنا کرنا۔ وروا ہے گا۔

برانا نا۔ بقول آصفیہ۔ پورا کرنا۔ انہام کو پہنچانا۔ (۳) بر آوردن۔ بقول ہوارو بمعنی گردانیدنا

مولف عرض کرتا ہے کہ آرزو کے لئے تو پرانا

مستحق ہے اور امید برلانا۔ اور پوری کرنا بھی

کہہ سکتے اور تمام کے لئے چکانا جیسے کسی کا کام

نکالنا۔ اور (کارہ باری) کرنا بھی متعلق ہے اور

وجاہت۔ واکرنا بھی کہا جاتا ہے۔

(۳) بر آوردن۔ بقول ہوارو و سچ و نوا اور معنی

بند نمودن و روشنہ و امثال آں بچیری یا از چیز

و سد و نمودن بہار این معنی را بذیل مصدر

(۵) بر آوردن بچیری (آوردہ و صاحب) یعنی بنا

بوسی می خود را بخوران خویش ڈگو بر آرد محاسب

با گل و ریختہ را بچ مولف عرض کند کہ انہم

متعلق بمعنی اول است معنی سد و کردن

ترکیب این بلفظی پیدائی شود چنانکہ (بر آوردن

و) بمعنی بند کردن آں کہ در را برای سد و

کردنش از جامی خود می کشند و پیروں می کنند۔

نام (ارورو) لانا۔ پیدا کرنا۔

(۳) بر آوردن۔ بقول ہوارو بمعنی گردانیدنا

(ظہوری ۵)۔ وی ہمہ گاہی و سرشک ہمہ

نگاہوں از عشق تو جہاں را ہمہ گیرنگاہ بر آوردن

(ولہ ۵) فولاد مراموم ہذا سستی طلوع ڈکا

مرا سخت سپہ قیر بر آوردن و دیگر کسی از محققین

مصداق ذکر میں کر دو مولف عرض کند کہ

گردانیدن و گردان معنی مراد است و کلمہ بر

ورہ بنجانا ہذا است و آوردن بمعنی ہمیش بمعنی

کردن گذشت (ارورو) کرنا۔ بنانا۔

(۵) بر آوردن۔ بقول ہوارو بمعنی آوردن

و دیگر کسی از محققین مصداق ذکر میں نکرو۔ (ظہوری

۵) عشق آمدن موس مرانگاہ بر آوردن

بر روی تو گل و دخت نظرنگاہ بر آوردن

عرض کند کہ مصرع دوم سدا بمعنی است کہ

آوردن بمعنی پیدا کردن است و کلمہ بروردن

نام (ارورو) لانا۔ پیدا کرنا۔

<p>(۶) بر آوردن - بقول موار و یعنی نهادن (ظهوری ۵) در آیه محنت کشی عشق ظهوری جان سختی فریاد و پانگ بر آوردن دیگر کسی از متعقین مصادره گرایان معنی نکره مولف عرض کند که مصدر مرکب بر آوردن پانگ (پانگ) می آید و بر آوردن در اینجا قرار دادن است معنی نهادن هم توان گرفت (ارود) رکنا قرار دینا - یا خون معنی پرورش کردن پیدای شود (ارود) پرورش کرنا - پالنا -</p>	<p>(۷) بر آوردن - بقول موار و بجز و وارسته معنی ظاهر کردن (قدسی ۵) نقشست کبسی نقش مرادم و باهر که در صلح زوم جنگ بر آوردن مولف عرض کند که مصدر مرکب (بر آوردن جنگ) متعلق از همین معنی است و جادار که معنی قائم کردن هم گیریم که می آید و قریب معنی ظاهر کردن باشد (ارود) ظاهر کرنا قائم کرنا - (۸) بر آوردن - بقول موار و نواد یعنی پرورش</p>
<p>کردن و نشو و نما دادن و بقول صاحب بجز پرورد نهال (شمالی تخلص ۵) هزار مثل بخون جنگ بر آوردن امید نیست که یک - نوبتم شربت شد با (ظهوری ۵) بزرگیهای عشقم تربیت کرد و هم از خردی مرگین بر آوردن مولف عرض کند که متعلق معنی اول است تصور شد از پید کردن نهال و بیرون آوردنش از زمین باشد بهتر کیش با آب در وادی خود هر که تمام است مریدیم و نام عجبی شیخ بتز ویر بر آوردن صاحب اند هم ذکر این کرده مولف عرض کند که متعلق معنی اول است بر سبیل حجاز - دیگر هیچ - (ارود) باشد کرنا - بقول آصفیه - او سچا کرنا - او سچا اٹھانا -</p>	<p>(۹) بر آوردن - بقول موار و یعنی بلند کردن (حزین ۵) نصرت یزک بود علم کا و یانیم از نخل آه را بیت علیا بر آوردن (ظهوری ۵) در وادی خود هر که تمام است مریدیم و نام عجبی شیخ بتز ویر بر آوردن صاحب اند هم ذکر این کرده مولف عرض کند که متعلق معنی اول است بر سبیل حجاز - دیگر هیچ - (ارود) باشد کرنا - بقول آصفیه - او سچا کرنا - او سچا اٹھانا -</p>

<p>(۱۲) بر آوردن - بقول اوار و کشیدن (ظہور کی)</p>	<p>بر آوردن - بقول اوار و بیتی نواختن و بقول اوار</p>
<p>(۱۵) ترسم کند خراب تنگای راتش با برگردول</p>	<p>نواختن و بر آوردن (سلمان ۵) آفتابی تو در</p>
<p>ز داغ حصاری بر آورم با و فرماید که چو حصا</p>	<p>نور خوان تو - است با آسانی و بر آوردن را</p>
<p>بر آوردن و دیوار بر آوردن بہار گوید کہ بمعنی</p>	<p>خور است با - حسب بھر تو یاد کہ بلند ساختن</p>
<p>دیوار کشیدن باشد - صاحب اشک ہمزباننش مو</p>	<p>و جز آن و نواختن و نوازش کردن مولف</p>
<p>عرض کند کہ معنی قائم کردن است کہ بر معنی نسبت</p>	<p>عرض کند کہ معنی پیدا کردن است کہ بر معنی پنجم</p>
<p>می آید و مراد از تمیز کردن و نیم مجاز معنی اول است</p>	<p>گذشت و بر سبیل مجاز نواختن و بلند مرتبہ کردن</p>
<p>(ارو) کچینا - بیہیہ یا دیوار کچینا - قائم کرنا</p>	<p>ہم توان گرفت (ارو) نوازنا - بقول اصنیہ</p>
<p>(۱۳) بر آوردن - بقول اوار و معنی کردن -</p>	<p>مستاز کرنا - سرفراز کرنا - سر بلند کرنا - عروت بنیشتا</p>
<p>(۱۵) احرام کسی دوست با کال سیرا</p>	<p>(۱۱) بر آوردن - بقول اوار و اشد و بہا</p>
<p>غسل بیون دل شفق آسا بر آورم با (شیخ شیراز)</p>	<p>معنی عارت کردن (نظامی ۵) نوشیہ کیم</p>
<p>تظلم بر آورد و فریاد خواند با کہ حسرت بر افتاد</p>	<p>دیو ہر غم را با بر آورم از گنج ویران را با مو</p>
<p>و شفقت نماید با بہار و نوار فرماید کہ غسل بر آوردن</p>	<p>عرض کند کہ معنی بر آوردن است و معنی عارت</p>
<p>کنایہ از شغست و شورا و ان تمام بدن ابا شد مو</p>	<p>کردن از ست نشانی اصنامی بر آید البتہ از شد</p>
<p>عرض کند کہ این معنی بر معنی چہارم این گذشت</p>	<p>نہوی اتیشنی پیدا می شود کہ بر معنی و و از وہم</p>
<p>ضرورت نداشت کہ این معنی را جدا قائم کنند</p>	<p>می آید (ارو) تمیز کرنا - چہارے سنوں کے</p>
<p>(ارو) دیکھو بر آوردن کے چوتھے معنی -</p>	<p>حفاظت آبا و کرنا -</p>

(۱۴) بر آوردن - بقول موار و بعضی ساختن
 در کهن چرخ ناله خدیگ کشیده است
 از قامت خمیده گمانی بر آورم بجز دیگر کسی از مجتہدین
 معاصر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ
 من وجه تعلق دارد با معنی چهارم کہ گذشت
 و عیبی نیست کہ این را جدا قائم کنیم کہ از سخن
 کمان - درست کردن کمان مراد است (ارود)
 (۱۵) بر آوردن - بقول موار و بعضی بانیدن
 (حزین ۵) مستی روا بچنگل نمانقاه نیست
 از زمین باوہ دلق و مصلا بر آورم بجز مؤلف
 عرض کند کہ این معنی مجاز معنی اول است کہ
 رہانیدن ہم بیرون کردن چیزی از چیزی است
 و مصدر (بر آوردن دلق و مصلا) بجای خود
 می آید و مصدر عام (بر آوردن چیزی از چیزی)
 ہم متعلق بہ همین معنی است (ارود) چھڑوانا -
 بقول آصفیہ - رہائی کرانا جدا کرانا -

در ظہوری ۵) کہا د است کہ مہر تو شکر سخت بگام
 در گو و کیم و ایہ چو از شیر بر آورد بجز دیگر کسی از مجتہدین
 معاصر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ
 من وجه تعلق است با معنی سوم و پانزہم
 ولیکن عیبی ندارد کہ این معنی را جدا گمانہ بانیم
 کہ مصدر (بر آوردن) بلکل از پیش آمدہ می آید
 متعلق از زمین معنی است و نہم مجاز معنی اول
 است (ارود) چھڑوانا - دیکھو بازو شستن -
 (۱۶) بر آوردن - بقول موار و بعضی بالابردن
 (حزین ۵) جان را از چارسخ طباغ کن
 جبریل را بعد از آنکہ بر آورم بجز دیگر کسی از مجتہدین
 معاصر ذکر این نکر و مؤلف عرض کند کہ
 معنی نہم است کہ گذشت و ضرورت نہایت
 این را قائم کنیم نمی دانیم کہ بہ حسب معیار
 این را جدا گمانہ قائم کرد (ارود) دیکھو بازو شستن
 کے نہیں معنی -

(۱۶) بر آوردن - بقول موار و بعضی بازو شستن
 (۱۸) بر آوردن - بقول موار و بعضی بازو شستن

<p>از سجدہ سر بفرزیدوں بر آوردن مولف عرض</p>	<p>در آصفی ۵ اور روزگار غم زدودین سر شاکست</p>
<p>کنند که من وجیه با معنی نهم تعلق دار و عیبی نیست</p>	<p>طفلی که روزگار بر آوردنی سبب مولف</p>
<p>که جدا گانه قائم کنیم (اروو) اٹھانا بقول</p>	<p>عرض کنند کہ این معنی ہم متعلق یعنی اول است</p>
<p>آصفیہ - اوٹھا کرنا - بند کرنا - کھڑا کرنا -</p>	<p>پہیل مجاز (اروو) بسر کرنا - بقول آصفیہ</p>
<p>(۲۱) بر آوردن - بقول موارد و بحر معنی برکن</p>	<p>گوارنا - بھوگنا - اوقات گزاری کرنا - پورا کرنا -</p>
<p>چوں ازین و بیخ بر آوردن و از جا بر آوردن</p>	<p>نبا ہنا - زندگی کو پورا کرنا - انجام کو پہنچانا -</p>
<p>مولف عرض کند کہ متعلق یعنی اول است</p>	<p>(۱۹) بر آوردن - بقول موارد کشیدن چون</p>
<p>(اروو) اٹھا کرنا - بقول آصفیہ - جمانا کے</p>	<p>بدار بر آوردن (خالص ۵) زمرہ دلیل از</p>
<p>خلاف - اپاڑنا - جٹسے کھوونا -</p>	<p>حقیقت گل بود یا غیرت مشوقش بدار بر آوردن</p>
<p>(۲۲) بر آوردن - بقول موارد یعنی اندا</p>	<p>مولف عرض کند کہ (کشیدن) بر معنی دوازده</p>
<p>(ظہوری ۵) خورشید و سہ شود بنظر سہ آید</p>	<p>کہ شست و این متعلق بہ ہمان است و فرقی کہ</p>
<p>گاہی کہ سر بگیب تختل بر آوردن مولف</p>	<p>در مقصود پیدا می شود متعلق است بہ مصدر</p>
<p>عرض کند کہ در ہنا کلمہ بر معنی درست و</p>	<p>کہ صراحت آن بر (بر آوردن بدار) کنیم کہ می</p>
<p>بر آوردن یعنی در آوردن و مصدر مرکب</p>	<p>(اروو) چڑھانا - پیسے سولی پر چڑھانا - دایہ</p>
<p>(بر آوردن سر بگیب) بجای خودش می آید</p>	<p>(۲۰) بر آوردن - بقول موارد یعنی بردن</p>
<p>و این راسن وجیه تعلق است با معنی نوزوم</p>	<p>(سدی در گلستان - نثر) سر بر آورد و گفت</p>
<p>و دوازدهم و ششم و قرقی کہ در مصدر مرکب</p>	<p>(ظہوری ۵) ہر کس کہ سجدہ پیش بر آید</p>

از صلاحت پیدا می شود و کوشش در محققا می شود	از صلاحت پیدا می شود و کوشش در محققا می شود
(ارو) ڈالنا۔ جیسے۔ گر بیان میں منہ ڈالنا۔ اشکاب کا از چار بار بار غنخت مگر کنگ پڑا اور مہر	(ارو) ڈالنا۔ جیسے۔ گر بیان میں منہ ڈالنا۔ اشکاب کا از چار بار بار غنخت مگر کنگ پڑا اور مہر
(۲۳) بر آوردن۔ بقول موارو: گر وانیہ	(۲۳) بر آوردن۔ بقول موارو: گر وانیہ
مؤلفت عرض کند کہ از منہ تپوری کی تپنی پڑا	مؤلفت عرض کند کہ از منہ تپوری کی تپنی پڑا
رویا نیدن۔ ندیشی کی بھارتی خورد۔ (ارو)	رویا نیدن۔ ندیشی کی بھارتی خورد۔ (ارو)
اگانا۔ بقول امیر کنا کاشتنی در غالب (۵)	اگانا۔ بقول امیر کنا کاشتنی در غالب (۵)
جوہر تیغ سر حشیہ او گیکر معلوم پڑا ہوں میں وہ سبز دیکھ	جوہر تیغ سر حشیہ او گیکر معلوم پڑا ہوں میں وہ سبز دیکھ
زہراب اگانا ہے مجھے پڑا۔	زہراب اگانا ہے مجھے پڑا۔
(۲۶) بر آوردن۔ بقول موارو یعنی تہاوت	(۲۶) بر آوردن۔ بقول موارو یعنی تہاوت
وقائیم کردن (ظہوری ۵) از موحی جہاں را	وقائیم کردن (ظہوری ۵) از موحی جہاں را
بیا فرم پلاس پاز خشتے کیواں بر ارم اسان	بیا فرم پلاس پاز خشتے کیواں بر ارم اسان
مؤلفت عرض کند کہ ہمین معنی نہادن یعنی	مؤلفت عرض کند کہ ہمین معنی نہادن یعنی
ششم گذشت و در تہاوت یعنی قائم کردن است	ششم گذشت و در تہاوت یعنی قائم کردن است
ومصدر رگب (بر آوردن اساس) بجایش	ومصدر رگب (بر آوردن اساس) بجایش
می آید کہ متعلق بہ ہمین است (ارو) قائم	می آید کہ متعلق بہ ہمین است (ارو) قائم

<p>فانح حیرت است کہ نہ استمال پیش نہ شد۔</p>	<p>برآشٹا کر دن و سانسپ (۵) خطہ آورو۔</p>
<p>مشتاق سندی باشیم (ارو) تقلید کرنا۔</p>	<p>پیرنہ او ہارہ تارہ تہا ویدھا جوہر آئینہ نہاں</p>
<p>(۳۰) برآوردن۔ بقول بھرمینی از ہم جدا کرو</p>	<p>می باشد۔ ہا مولف عرض کنند کہ سہین سہنی یعنی</p>
<p>و سندی پیش کردہ اش از کلام ظہوری بر سہنی پتھر</p>	<p>پتھر گزشت و نہ ہوت نہ داشت کہ این را جدا گنا</p>
<p>گذشت کہ معنی دور کردن است اگر چہ دور کردن</p>	<p>قائم کنیم نمی دانیم کہ ما حسب سوار و بیہ خیال قائم</p>
<p>ہم جدا کردن باشد تا ہم در سہنی شعرنا سب</p>	<p>کرد۔ دارو) دیکھو برآوردن کے پانچویں سٹو۔</p>
<p>تراست از جدا کردن (ارو) جدا کرنا۔ دور کرنا</p>	<p>(۳۸) برآوردن۔ بقول سوار و بھینی تازہ و</p>
<p>(۳۱) برآوردن۔ بقول بھرمینی عادت کرد</p>	<p>شائستہ پیدا و ناما مل کردن اطلب آلیہ (۵)</p>
<p>پہیزی مولف عرض کند کہ مشتاق نہ استمال</p>	<p>و ایم گل روی ہم رنگ برآوردن اول ہر مژدہ</p>
<p>می باشیم (ارو) کسی چیز کی عادت کرنا۔</p>	<p>ام نالہ باہنگ برآوردن و صاحب (۵) از طو</p>
<p>(۳۲) برآوردن۔ بقول بھرمینی در بر گرفتن</p>	<p>من روی تن رنگ برآوردن آئینہ ناخراش</p>
<p>دیگر کسی ذکر این نکر و مشتاق سندی باشیم و اگر</p>	<p>من از رنگ برآوردن مولف عرض کند</p>
<p>سند استمال پیش شود تو انہم عرض کرو کہ مختلف</p>	<p>کہ ہاں سہنی پتھر است کہ گذشت تکرار واقع شد</p>
<p>دیبر آوردن) است (ارو) آغوش میں</p>	<p>دیگر ہیچ (ارو) دیکھو برآوردن کے پانچویں سٹو۔</p>
<p>یہاں آتش (۵) جاگتا ہے اپنی آنکھوں سے</p>	<p>(۲۹) برآوردن۔ بقول بھرمینی تقلید نمودن</p>
<p>خیال رو سے پارہ کس طرح آغوش میں لینا ہوا لہذا کہ</p>	<p>و بقول نوادر حرف و حکایت کسی را تقلید کردن</p>
<p>(۳۳) برآوردن۔ بقول انند و بہار انترجاع کردن</p>	<p>صاحب بران بذیل (برآوردن) بر تقلید کردن</p>

<p>بمعنی پنجم تعلق دارد که پیدا کردن است و معنی بار ساختن و روان کردن - مراد است (ارود) جاری کرنا - صاحب آصفیه - بهانا پر فرمایا لندجانا - جاری کرنا - رواں کرنا -</p>	<p>دیگر کسی از گفتن مصادر ذکر این کرد مولف عرض کند که سلب کردن متعلق است یعنی او که گذشت که سلب کردن چیزی هم بر کشیدن آن است چنانچه است که شد استعمال پیش شد</p>
<p>(۳۶) بر آوردن بمعنی انداختن تیر و امثال آن وندش از کلام ظهوری برنی دوم بر آوردن گذشت مولف عرض کند که شد ظهوری که</p>	<p>مخفی میباد که من وجه بمعنی سی ام هم تعلق دارد (ارود) سلب کرنا - مثلاً - بقول آصفیه - زائل کرنا - نسوخ کرنا -</p>
<p>در اینجا گذشت برای این معنی مناسب تر است (ارود) چلانا بیس تیر چلانا -</p>	<p>(۳۴) بر آوردن - به تحقیق بمعنی مژغ شدن ترا درون (حافظه) نهال عیشم از ویش</p>
<p>بر آوردن از زنجیت خویش بر خوردارم آهنگ مولف عرض کند که کلمه بروردنجا بمعنی خود که معنی بیرون آوردن آهنگ است و تفسیر با آهنگ ندارد بلکه براسه صدا و نوا و نغمه و ترانه و</p>	<p>گذشت و مرکب شده است با مصدر آوردن (ارود) بارور هوا - و کیمو بارور شدن -</p>
<p>امثال آن هم سند این از ظهوری بمعنی اویش گذشت در آهنگ بر آوردن ، ام بجایش مذکور شد (ارود) و کیمو آهنگ بر آوردن -</p>	<p>(۳۵) بر آوردن - به تحقیق بمعنی روان کردن و جاری ساختن (ظهوری) چه میل شوق</p>
<p>بر آوردن از جا استعمال - ذکر این بر معنی بست و کیم بر آوردن گذشت و این متعلق است</p>	<p>بر آورده موجب طوفان زنی توانش بهماشاک صبر پیش گرفت از مولف عرض کند که من</p>

(۳۶)

(۳۵)

در

در

<p>بکسی و چیزی و (از جا بردن) که بجای خودش کسی چیز کا نمانا۔</p>	<p>گذشت متعلق باشد به (بر آوردن کسی از جا)</p>
<p>بر آوردن از شیر مصدر اصطلاحی بمعنی بازداشتن از شیرنداین از کلام ظهیری بر معنی شادمانی</p>	<p>و این متعلق است به چیزی یعنی (از جا بردن چیزی) بمعنی بیرون کردن و برگردن آن چیز بر آوردن گذشته و این مرادف از شیر بازداشتن است که بجایش مذکور شد (ارو) و ووده چهره نکالنا۔ اکمیرنا۔</p>
<p>بر آوردن اساس احتمال۔ بمعنی قائم کردن و نهادن اساس باشد سنداین از ظهیری بر معنی</p>	<p>پانزدهم بر آوردن است که گذشته یعنی رانیدن چیزی از زنگ و سنداین از کلام صائب بر معنی بست و هشتم مذکور شد (ارو) بنیاد و انان بست و هشتم گذشته که ازاں بر آوردن آئینه بقول آصفیه منور کھنا۔</p>
<p>بر آوردن اورنگ مصدر اصطلاحی بمعنی اورنگ و تخت ساختن باشد (ظهیری) شادمانی</p>	<p>از زنگ پیدا است و (آئینه از زنگ بر آوردن) هم بجایش گذشته (ارو) زنگ سے صاف و پاک کرنا۔</p>
<p>بر آوردن از سینہ احتمال۔ بمعنی بیرون آوردن بر آوردن و این متعلق است بمعنی چهارم</p>	<p>کردن و برگردیدن چیزی از سینہ چنانکه بر آوردن (بر آوردن) (ارو) تخت بنانا۔</p>
<p>بر آوردن بیاسنگ مصدر اصطلاحی بمعنی نهادن بیاسنگ باشد سنداین از کلام ظهیری</p>	<p>خار یا تیر از سینہ یا جگر یا دل و امثال آن۔ متعلق بمعنی اول بر آوردن (ارو) سینہ یا دل یا جگر</p>

(۱۷۵۱)

(۱۷۵۱)

(۱۷۵۱)

(۱۷۵۱)

(۱۷۵۱)

(۱۷۵۱)

وسندش ہم ہمدرا سجا گزشت (ارو) سولی پر
چڑھانا۔ وار پر کھینچنا۔

بمعنی ششم پر آوردن مذکور شد (ارو) پانگ
میں رکھنا۔

بر آوردن بگرو چیزی | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

بر آوردن بگیب | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

گردانیدن در اطراف چیزی است سندس از کلام
ظہوری بمعنی بست و سوم پر آوردن گزشت
(ارو) کسی چیز کے اطراف پھرانا گشت کرنا۔
چکر دینا۔ گھمانا۔

انداختن بگیب باشد و این متعلق است بمعنی بست
بر آوردن و سندس از کلام ظہوری ہمدرا سجا مذکور
شد۔ و جاوید کہ این را متعلق بہ تعمیم (بر آوردن
بچیزی) کنیم کہ می آید (ارو) بگیب میں ڈالنا۔

بر آوردن ترانہ | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

بر آوردن بچیزی | مصدر اصطلاحی۔ بہا

ترانہ بر کشیدن و این متعلق است بمعنی اول بر آوردن
وسندش ہم ہمدرا سجا گزشت مولف عرض کنند
کہ ہماں (بر آوردن آہنگ) کہ اشارہ این
ہم ہمدرا سجا کردہ ایم زار (و) دیکھو بر آوردن
آہنگ اور ترانہ کھینچنا کی کہہ سکتے ہیں۔

بذیل بر آوردن گوید کہ (بر آوردن بچیزی) بمعنی
بند نمودن باشد ہوں (بر آوردن در ورختہ)
و اشال آن وسندش ہماں شعر صائب بر آورد
کہ بمعنی سوم بر آوردن گزشت مولف عرض کنند
کہ تعمیم این متقاضی آنست کہ (بر آوردن بگیب)
را ہم متعلق باین کنیم کہ گزشت (ارو) کسی

بر آوردن لطم | مصدر اصطلاحی۔ بمعنی

بر آوردن کسی باین کنیم کہ گزشت (ارو) کسی
بیز سے بند کرنا۔ کسی چیز میں داخل کرنا۔ رکھنا۔

فریاد کردن باشد و این متعلق است بمعنی سیزدہم

فریاد کردن باشد و این متعلق است بمعنی سیزدہم

بر آوردن وسندش از شیخ شیراز ہمدرا سجا گزشت
(ارو) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا۔ داد چاہنا۔

مصدر اصطلاحی) ہا
کشیدن کسی را و این متعلق باشد بمعنی نوزدہم بر آوردن

(۱۲۵۹۱)

(۱۲۵۹۱)

(۱۲۵۹۱)

(۱۲۵۹۱)

<p>بر آوردن تیر مصدر اصطلاحی - بحث این مٹی پتھر وغیرہ سے پائٹ و پنا - بند کرنا۔</p>	<p>بر آوردن تیر مصدر اصطلاحی - بحث این مٹی پتھر وغیرہ سے پائٹ و پنا - بند کرنا۔</p>
<p>بر آوردن چٹہ مصدر اصطلاحی - یعنی چٹہ بسریدن و این متعلق بہت معنی ہشتاد چھوڑا کر</p>	<p>بر آوردن چٹہ مصدر اصطلاحی - یعنی چٹہ بسریدن و این متعلق بہت معنی ہشتاد چھوڑا کر</p>
<p>بر آوردن تیغ احتمال یعنی کشیدن بیرون گزشتہ باترکاشی سے، چٹہ و نم بر آورد چٹہ</p>	<p>بر آوردن تیغ احتمال یعنی کشیدن بیرون گزشتہ باترکاشی سے، چٹہ و نم بر آورد چٹہ</p>
<p>بر آوردن چیز مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر آوردن چیز مصدر اصطلاحی</p>
<p>بر آوردن جنگ مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر آوردن جنگ مصدر اصطلاحی</p>
<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>
<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>
<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>	<p>بر آوردن چنگ مصدر اصطلاحی</p>
<p>بر آوردن خط مصدر اصطلاحی - یعنی</p>	<p>بر آوردن خط مصدر اصطلاحی - یعنی</p>

(۲۵۸۲)

(۲۵۸۳)

(۲۵۸۴)

(۲۵۸۵)

(۲۵۸۶)

(۲۵۸۷)

(۲۵۸۸)

(۲۵۸۹)

بر آوردن که گذشت و شدش همدانجا گذشت (اروو) ^{مکان}

همدرانجا که (اروو) و ملق و مصلا کا پهل و انا - سل ^{کوان}

بر آوردن در | مصدر اصطلاحی - یعنی بند

بر آوردن رای | مصدر اصطلاحی - یعنی نوا

نمودن و مسدود ساختن در و این متعلق است

رای یعنی رای سا فاعل گیر هم متعلق به معنی در آوردن

یعنی سوم بر آوردن که گذشت (ظهوری) ^{مکان}

و شد این همدرا انجا گذشت (اروو) را س کا

خورا دل دیوانه ز تدبیر بر آوردن گر وید خراب

نوا زانا - سرفراز کرنا -

در تدبیر بر آوردن (وله) بر آوردن بیگانه و ^{مکان}

بر آوردن رایست | استعمال یعنی بند کردن

در آشنائی کجاست جفا (اروو) در و اژه

رایست باشد متعلق به معنی نهم بر آوردن که مذکور شد

چین دینا - بند کرنا -

و شدش همدرا انجا گذشت - مخفی بسا که در اینجا

بر آوردن دست دعا | مصدر اصطلاحی -

خصوصیت رایست نباشد بلکه برای علم و اشا

یعنی بروا شدن دست دعا باشد و این متعلق

آن هم میتوان استعمال کرد (اروو) به معنی بند کردن

است یعنی به هم بر آوردن که گذشت (خواجیه شیراز)

بر آوردن رخنه | استعمال یعنی بند کردن

(س) محراب ابرداں بنام سحر گوی بر دست دعا

مسدود ساختن رخنه باشد و متعلق به معنی سوم

بر آرم دور گردن آرمست (اروو) دعا کے لیا

بر آوردن که گذشت - از قبیل (بر آوردن)

باته اٹھانا -

که بجایش مذکور شد (ظهوری) آن به کتبه

بر آوردن دلق و مصلا | مصدر اصطلاحی

نهند پا بسرائی پز گر رخنه توان انگل تدبیر بر آوردن

یعنی رانیدن دلق و مصلا باشد و این متعلق

(اروو) رخنه بند کرنا -

است یعنی پانزدهم بر آوردن که گذشت و شد

بر آوردن زنگ | استعمال یعنی پیدا و حال

(۱۳۹۱)

(۱۳۹۲)

(۱۳۹۳)

(۱۳۹۰)

(۱۳۹۱)

(۱۳۹۲)

(۱۳۹۳)

گردن رنگہ باشد و این متعلق است بمعنی تخم
 و بستہ ہاشم بر آوردن و سندش ہما شاگدشت
 (اروو) رنگ لانا۔ بقول آصفیہ رنگ قبول
 کرنا۔ رنگ پزنا۔ رنگین ہونا۔

سراست و متعلق بمعنی ہاشم بر آوردن) و سند
 از سعدی شیراز ہمدرا شاگدشت از قبیل
 (بر آوردن) سبیت و علم (اروو) سراٹھانا۔
 بر آوردن تکمیل تخم استعمال۔ بمعنی انداختن

(۲۵۹۷)

بر آوردن رہ استعمال بمعنی بند نمودن و
 سد و گردن رہ باشد و این متعلق است
 بمعنی سوم بر آوردن کہ مذکور گشت از قبیل (بر آوردن)
 در روئے (کہ بہائش مذکور شد ر شیخ نظامی ۵)
 نمائی بمن مری اہل روم از رہ کورہ آتش براری
 ز موم پاراروو) راستہ بند کرنا۔

سر عجیب تخم باشد و کناہ از سر فرو بردن ہر خورد
 تعمق و مراقبہ گردن متعلق بمعنی بست و دوم
 بر آوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہیری
 ہمدرا شاگد کورہ اشارہ این بر آوردن
 عجیب) ہم مذکور شد کہ خصوصیت سر نہار و
 و جاورد کہ جو عن سر دست و اشال آن را

بند نمودن

بر آوردن سبزہ مصدر اصطلاحی بمعنی بویا
 سبز و متعلق بمعنی بست و تخم (بر آوردن) و سند
 این از ظہوری و سعدی ہمدرا شاگدشت و بیہ
 با سبزہ بست بلکہ برائے کل نباتات و ماہ متعلق بہ
 ہم استعمال توں کرد چنانکہ بر آوردن نخل یا گل
 یا غنچہ وغیر ذلک (اروو) سبزہ اگانا۔

جاوہیم و از ان معنی حقیقی پیدا کنیم چنانکہ بر
 (بر آوردن عجیب) مذکور شد (اروو) گریبان
 میں منہ ڈالنا۔ بقول آصفیہ۔ سر جھکا کر تامل
 کرنا۔ مراقبہ میں جاننا۔ گردن جھکا کر خورد کرنا بھر
 (۵) جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے دیکھا تو
 دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔

بویا

بر آوردن سر مصدر اصطلاحی بمعنی برداشتن

بر آوردن سب استعمال بمعنی رواں کرنا

(۲۵۹۸)

(۲۵۹۸)

و جاری ساختن میل باشد متعلق بهی سی و پنجم بر آوردن

بقول آصفیه نهانا - حمام کرنا - ایشان کرنا -

که گذشت و سندش از کلام ظهوری همدرا سجا مذکور

بر آوردن کام | استعمال - بهی بر واکرون

شد (اروو) میل جاری کرنا - رواں کرنا -

مقصود باشد متعلق به معنی دوم بر آوردن که گذشت

بر آوردن صنعت | مصدر اصطلاحی -

و سندش از کلام شیخ شیراز همدرا سجا مذکور شد

بهی ایجاد کردن صنعت متعلق بهی برست

مکولت عرض کند که تخصیص کام نباشد بلکه

چهارم (بر آوردن) است حیث است که صاب

استعمال در ادفاتش هر گاه چنانکه بر آوردن

سوار و ذکر این بر (بر آوردن) نکند و سندی پیش

حاجت و آرزو و امثال آن (اروو) کام

ساخت (اروو) صنعت ایجاد کرنا -

نکالنا - حاجت روا کرنا - آرزو بر لانا -

بر آوردن علم | استعمال - بهی بلند کردن

بر آوردن کسی را برنگ خوشین | مصدر

علم باشد مراد (بر آوردن رایث) که مذکور شد

اصطلاحی بهی ساختن کسی را برنگ خوشین باشد

(ظهوری ۵) دولت گردا شکم کشید است نم

متعلق بهی چهاردهم بر آوردن که مذکور شد -

زول آه سوزاں بر آورد علم (اروو) و کچو بر آورد

(ظهوری ۵) یا را باید بر آوردن برنگ خوشین

بر آوردن غسل | استعمال بهی غسل کردن

نیست چندان رشک بر اغیار اغیارش نکرد

باشد متعلق بهی سیزدهم بر آوردن که مذکور شد

منفی مباد که کلمه بر در اجاز آمد است و آوردن

(کمال اسماعیل ۵) تخت غسل از چشمه حیات آید

بهی حقیقی است (اروو) کسیکو برنگ پر لانا

بر آوردن کفت | استعمال بهی بر و اشتن

بر آوردن کفت | استعمال بهی بر و اشتن

کلام حزین همدرا سجا گذشت (اروو) غسل کرنا

دست باشد متعلق بهی بستم بر آوردن که گذشت

از کلام

مصدر

(ظهوری ۵)

(ظهوری ۵)

(۱۳۶۵)

از قبیل بر آوردن دست کہ گذشت تاثیر ہے **بر آوردن گل** استعمال بمعنی روایت

ای اجابت کہنے بر آورد لب بہ آہیں پر کشای ہو گل باشد و سدا میں از کلام ظہوری بمعنی است
اختصاصاً از مادہ استاک آورده ام خود ظہوری بہ نغم بر آوردن گذشت (ارو) بھول آگانا۔

(۱۳۶۶)

کف دروغا بر آ ظہوری کہ در اشک **بر آوردن مراد** استعمال بمعنی رو اکرون

از بہر شاہد اثر آورده گوشوار (ارو) و بھو مراد و حاجت رو اکرون و این متعلق باشد یعنی
بر آوردن دست۔ دوم بر آوردن کہ مذکور شد و سندش از کلام

بر آوردن کمان استعمال بمعنی ساقن

کمان باشد متعلق بمعنی چہار و ہم بر آوردن کہ گذشت و سندش از کلام ظہوری ہمدرا سجا

(۱۳۶۷)

بر آوردن نام مصدر اصطلاحی بمعنی بلند

کردن نام و شہرت گرفتن باشد متعلق بمعنی ہم مذکور شد (ارو) کمان بنانا۔

بر آوردن گرو از چہیری مصدر اصطلاحی

کنایہ از خراب و ویران کردن است و ظہوری ہمدرا سجا مذکور شد (ارو) نام نکان۔ بقول

بر آرم گرو از چہون اگر آب ہو کم در شستن آصفیہ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور ہونا (داغ)

دامان تر خرج ہو (ارو) گرو اڑانا۔ بقول اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا ہو یہ بھی

آصفیہ خاک میں ملانا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کوئی حیا ہے جو نام ہو حیا کا ہو

(۱۳۶۸)

بر آوردن نخل نہال چہیری مصدر اصطلاحی

جیسے لا فوج نے شہر کی گرو اڑادی ہے تو پوں نے قطعہ کی گرو اڑادی ہے
معنی پرورش کردن و نشوونما دادن نخل چہیرے

و این متعلق است یعنی هشتم بر آوردن و سندی
 هم مصدر اینجا گذشت (ارو) درشت کور پور کرنا
بر آوردن سنگ | مصدر اصطلاحی یعنی
 سنگ و عار و دفع کردن و خارج کردن آن باشد
 و این متعلق باشد یعنی اول بر آوردن که گذشت
 و سندی از کلام ظهوری یعنی پنجم بر آوردن مذکور شد
 (ارو) هشتم کور کرنا -

(۱۱۱۱)

بر آوردن ویرانه | مصدر اصطلاحی - یعنی
 آباد کردن ویرانه باشد متعلق یعنی یازدهم بر آوردن
 که گذشت و سندی هم در اینجا مذکور شد (ارو)
 ویرانه کو آباد کرنا -

(۱۱۱۲)

بر آوردن وصال | یعنی تخمین وصال
 باشد (ظهوری ۵) صد جهان جان از کجایم
 ظهوری هر زمان از چه در فکر بر آورد وصال
 افتاده ام (ارو) اندازه وصال که سکتا

(۱۱۱۳)

بر آوردن | بقول سروری (۳) بر آوردن
 قنبر و حصار حصار شدی گوید که بنای بلند و حصار

نخاستند صاحب برهان فریاد که قلعه و حصار
 گویند و بقول صاحب ناصری یعنی بنای بلند
 و حصار و علامت عالی و بقول صاحب سوتی
 حصار بر آوردن رنجیه فردوسی (۵) به رنگ
 شاه آفریدن رسید. بر آوردن دیدن تا پدید
 بر آندت آورده بالائی او پوزیس گوید که
 او پوز صاحبان جانت و پوزش و آندت و سوتی
 هم ذکر این کرده اند مولف صاحب
 حقیقی هم بقول مصدر بر آوردن است و
 سبیل چهار ساری پانجا که تعبیرش کرده باشد
 متعلق یعنی یازدهم بر آوردن است که
 یعنی کوشاک و قصر گرفته اند و سوتی
 ولیکن معاصرین عجم این را حصار پدید آورده
 با حصار قلعه که بنای بلند می باشد (ارو)
 قلعه کا حصار - مذکور - بلند حصار -
 بقول سروری (۳) بر آوردن بالایی
 و بالا کرده باشد (سراج الدین رابی ۵)

<p>از کسی بر آورده و تا تیغ چون بسزاش بر و کره بود این معنی را بر مصدر ز بر آوردن بیان اند و این دیگر کسی از ششین قاری ذکر این کرد و گوید که هفت مرتب نوشت و صراحت کرد که این اسم مفعول است که این متعلق است به زید آوردن سر را به معنی نیم مصدر است که برین معنی بر معنی سوش گذشت به آوردن اگر گذشت نمی دانیم که محققین بالاجرا (۱۰) بر او بند کیا ہوا۔</p>	<p>از کسی بر آورده و تا تیغ چون بسزاش بر و کره بود این معنی را بر مصدر ز بر آوردن بیان اند و این دیگر کسی از ششین قاری ذکر این کرد و گوید که هفت مرتب نوشت و صراحت کرد که این اسم مفعول است که این متعلق است به زید آوردن سر را به معنی نیم مصدر است که برین معنی بر معنی سوش گذشت به آوردن اگر گذشت نمی دانیم که محققین بالاجرا (۱۰) بر او بند کیا ہوا۔</p>
<p>این را آتی ناس قرار دادند (۱۱) باشد کیا ہوا (۱۲) بر آورده بقول سرور کی معنی گرفتہ ناسا سب بران فرماید که معنی در بر گرفته باشد</p>	<p>این را آتی ناس قرار دادند (۱۱) باشد کیا ہوا (۱۲) بر آورده بقول سرور کی معنی گرفتہ ناسا سب بران فرماید که معنی در بر گرفته باشد</p>
<p>(۱۳) آورده بقول سرور کی معنی بیرون آوردن صاحبان بیات و سراج ہزاران بران موعود باشد سراج الدین راجی (۱۴) ناسا وید و بر آوردن ہوش کن کہ ما نہیں معنی را بر معنی سی و دوم (بر آوردن با کیفیت زنت انساب بر آورده و موائست نوشتہ ایم و حقیقت مانند این ہم ہمارا انجامد کہ مذکور کند کہ معنی شافی از مفعول در آوردن است دور ہنہا ہمین قدر کافی است کہ این اسم مفعول حقیقت این زبان را بصورت اسم جاہر بیان آں است طرز بیان محقق اہل زبان حقیقت کرد و متعلق است جنی اول بر آوردن زار (۱۵) طلبان را بعلطی اندازو کہ بصورت اسم جاہر با بر لایا ہوا۔ ذکر این کرد (۱۶) بغل میں لیا ہوا گوہیں لیا ہوا</p>	<p>(۱۳) آورده بقول سرور کی معنی بیرون آوردن صاحبان بیات و سراج ہزاران بران موعود باشد سراج الدین راجی (۱۴) ناسا وید و بر آوردن ہوش کن کہ ما نہیں معنی را بر معنی سی و دوم (بر آوردن با کیفیت زنت انساب بر آورده و موائست نوشتہ ایم و حقیقت مانند این ہم ہمارا انجامد کہ مذکور کند کہ معنی شافی از مفعول در آوردن است دور ہنہا ہمین قدر کافی است کہ این اسم مفعول حقیقت این زبان را بصورت اسم جاہر بیان آں است طرز بیان محقق اہل زبان حقیقت کرد و متعلق است جنی اول بر آوردن زار (۱۵) طلبان را بعلطی اندازو کہ بصورت اسم جاہر با بر لایا ہوا۔ ذکر این کرد (۱۶) بغل میں لیا ہوا گوہیں لیا ہوا</p>
<p>(۱۷) بر آورده بقول سرور کی مسدود ساخته (۱۸) بر آورده بقول بران بر وزن سلا پڑوہ و از سراج الدین راجی استنا و کرده کہ بر معنی ششے را گویند کہ امر او سلاطین اور بلند مرتبہ گردانندہ این گذشت دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد باشد صاحب رشیدی فرماید کہ شخصی کہ آزا پادشاہ مولف عرض کند کہ محقق اہل زبان بجای آنکہ بزرگان نوازند و بلند سازند صاحب ناصری</p>	<p>(۱۷) بر آورده بقول سرور کی مسدود ساخته (۱۸) بر آورده بقول بران بر وزن سلا پڑوہ و از سراج الدین راجی استنا و کرده کہ بر معنی ششے را گویند کہ امر او سلاطین اور بلند مرتبہ گردانندہ این گذشت دیگر کسی از اہل تحقیق ذکر این نکرد باشد صاحب رشیدی فرماید کہ شخصی کہ آزا پادشاہ مولف عرض کند کہ محقق اہل زبان بجای آنکہ بزرگان نوازند و بلند سازند صاحب ناصری</p>

<p>مگر کسی که پادشاهان اورا تربیت کرده پروردگار و بزرگ کرده باشند - خان آرزو در سراج آرد که کسیکه بزرگان اورا نوازند و باشند بسیارند به حقیقت چنانکه صاحب رشیدی گمان برود چه بر آید یعنی بالا است چنانکه گذشت (بهار بر آوردن دارو) و کینه اساس -</p>	<p>گویی که کنایه باشد از نواخته و پروردگار پر کشیده (عقلم فروسی) چه با دافره است این بر آورده را از چه سازیم دریاں خود کرد (عقلم فروسی) خدا نگان بهان خسرو بزرگ اورنگ بر آورنده نام و فرود برنده سنگ جامع و بحر شمس و انند هم ذکر این کرده اند عرض کند که سند عقلم فروسی بکار این می خورد که اسم مفعول (بر آوردن) است معنی نهش و مجازاً بنشین استعمل شد اما از سند عقلم فروسی (بر آوردن نام) پیدا است که بجایش مذکور شد (ارو) و شخص جسکه پادشاه یا کسی امیر نرسد فرزند کیا او - (بر آوردن بقول برهان جویز نام و دیوانه یعنی سی امش می دانیم که شقیق بالا چرا این را</p>
<p>عمایات را گویند صاحب جامع هم زبان بران مولف عرض کند که غیر از منی اول نیست و لیکن فرق بیان هر دو همین قدر است که این عام است و آن جنی خاص و هر دو متعلق به جنی بر آوردن (ارو) و کینه اساس -</p>	<p>گویی که کنایه باشد از نواخته و پروردگار پر کشیده (عقلم فروسی) چه با دافره است این بر آورده را از چه سازیم دریاں خود کرد (عقلم فروسی) خدا نگان بهان خسرو بزرگ اورنگ بر آورنده نام و فرود برنده سنگ جامع و بحر شمس و انند هم ذکر این کرده اند عرض کند که سند عقلم فروسی بکار این می خورد که اسم مفعول (بر آوردن) است معنی نهش و مجازاً بنشین استعمل شد اما از سند عقلم فروسی (بر آوردن نام) پیدا است که بجایش مذکور شد (ارو) و شخص جسکه پادشاه یا کسی امیر نرسد فرزند کیا او - (بر آوردن بقول برهان جویز نام و دیوانه یعنی سی امش می دانیم که شقیق بالا چرا این را</p>
<p>فرموده باشد صاحب جامع هم زبان بران در سراج بحواله برهان این را آرزو و مولف عرض کند که همان اسم مفعول (بر آوردن) است یعنی سی و کیش محقق بالا که این را شکل اسم جامه آورده خوب نکرده (ارو) خوگر - بقول بعضیه عادی - خوگر فیه -</p>	<p>گویی که کنایه باشد از نواخته و پروردگار پر کشیده (عقلم فروسی) چه با دافره است این بر آورده را از چه سازیم دریاں خود کرد (عقلم فروسی) خدا نگان بهان خسرو بزرگ اورنگ بر آورنده نام و فرود برنده سنگ جامع و بحر شمس و انند هم ذکر این کرده اند عرض کند که سند عقلم فروسی بکار این می خورد که اسم مفعول (بر آوردن) است معنی نهش و مجازاً بنشین استعمل شد اما از سند عقلم فروسی (بر آوردن نام) پیدا است که بجایش مذکور شد (ارو) و شخص جسکه پادشاه یا کسی امیر نرسد فرزند کیا او - (بر آوردن بقول برهان جویز نام و دیوانه یعنی سی امش می دانیم که شقیق بالا چرا این را</p>

<p>مثال اسم جلد قائم کرده اند (ارود) جدا کیا هوا - (ارویز انیدن) و آنچه بدل آن اسم مصدر</p>	<p>(۱۰) برآورد - بقول برهان یعنی تقلید کرده چه برآورد</p>
<p>برآوردن (ارویختن) است که زای آن بدل شد به غای می</p>	<p>بمعنی تقلید کردن هم آمده است - سبب جامع هم زبان برهان</p>
<p>چنانکه فزاز و فزراخ - فارسیان بر همین اسم با در صلا</p>	<p>خان آرد و سبب آن برهان ذکر این کرده مؤلف</p>
<p>مصدر تن زیاد کرده و مصدری ساختند - دیگر</p>	<p>عرض کن که اسم مفعول بر آوردن بمعنی بست و نیم</p>
<p>نتیج (ارود) لشکانا -</p>	<p>اوست و بس (ارود) تقلید کیا هوا و شخص</p>
<p>برآوردن (ارویختن) بقول سواد (۱) بمعنی بر کشیدن</p>	<p>جسکی بگو تقلید کریں (مقلد)</p>
<p>باشد صاحب ناصری فرماید که ورد آهنگن (گوشه</p>	<p>برآوردن (ارویختن) صاحب اند سبب آن فرسنگ</p>
<p>است تکرار نخواهد در اصل کشیدن است صاحب</p>	<p>گوید که معروف است مؤلف عرض کند که</p>
<p>برهان فرماید که بر کشیدن باشد مطلقا خان آرزو</p>	<p>مراد است یعنی اول (ارویختن) باشد که سبب آن شد</p>
<p>در سراج گوید که بر وزن ندهن بمعنی کشیدن تیغ</p>	<p>و جزین نیست که کلمه بر درین نژاد است مقابل</p>
<p>و امثال آن و فرماید که در برهان بمعنی مطلق بر کشیدن</p>	<p>در (ارویختن) چنانکه تبدیل را در سبب نام</p>
<p>آورد و تحقیق اول است چه مرکب است</p>	<p>برآوردن یعنی آویزان کرد - مخفی بسا و که</p>
<p>از بمعنی معروف و آهنگن بمعنی کشیدن تیغ و خنجر</p>	<p>ناما خاندان سبب آن سبب آنش ذکر کرده ایم پس در اینجا</p>
<p>و غیره که آهنگن بحدف هائیز آمده و این در غیر تیغ</p>	<p>تلفی مافات کنیم که آویز بمعنی آویزش بجای خودش</p>
<p>و خنجر و امثال آن مستعمل نمی شود - صاحب بجز فرمای</p>	<p>گشت و آویز و سبب آن سبب آنش ذکر کرده ایم پس در اینجا</p>
<p>که هائی بر کشیدن باشد مطلقا (سالم التصریف)</p>	<p>انچه بر اسم جلد آویز مراد است برهان آویز اسم است</p>

<p>گوید کسی کہ پادشاہان اور تربیت کردہ پرورد و بزرگ کردہ باشند۔ خان آرزو و سراج آرد کہ کسیکہ بزرگان اور نوازند و نیند۔ از نند مجازاً یہ حقیقت چنانکہ صاحب رشیدی گمان برودہ چہ بر آہنجا بمعنی بالا است چنانکہ گذشت بہار گوید کہ کتابہ باشد از نواختہ و پروردہ مراد بر کشیدہ (حکیم فردوسی ۵) چہ باد افروہ است این بر آوردہ را از چہ سازیم در ماں خود کردہ را (حکیم فرخی ۵) خدا نگان جہاں خسر و بزرگ اورنگ کو بر آوردہ نام و فرد بر ندہ سنگ پادشاہان جامع و بحر شمس دانند ہم ذکر این کردہ اند مولف عرض کند کہ سند حکیم فردوسی بکار این می خورد کہ اسم مفعول (بر آوردن) است بمعنی ہمیش و مجازاً بہ معنی مستعمل شد اما از سند حکیم فرخی (بر آوردن نام) پیداست کہ بجایش مذکور شد (ارو)۔ وہ شخص جسکو بادشاہ یا کسی امیر نے سرفراز کیا ہو۔ (۶) بر آوردہ بقول بر بان بمعنی بنا و اساس و دیوار بمعنی کسی پیش نمی و یا ہم کہ محققین با لاجرا این را</p>	<p>عجایبات را گویند صاحب جامع ہمزبان بر بان مولف عرض کند کہ غیر از معنی اول نیست لیکن فرق بیان ہر دو ہمین قدر است کہ این بمعنی عام است و آن بمعنی خاص و ہر دو مشتاق بمعنی یاز بر آوردن (ارو) و گویا اساس۔ (۷) بر آوردہ۔ بقول بر بان بمعنی بچیز عادت فرمودہ باشد صاحب جامع ہمزبان بر بان خان و سراج بحوالہ بر بان این را آوردہ مولف عرض کند کہ ہاں اسم مفعول (بر آوردن) است بمعنی سی و کیش محقق بالا کہ این را بشکل اسم جامد آور و خوب نکر و (ارو) خوگر۔ بقول آصفیہ عادی۔ خوگر فترہ۔ (۸) بر آوردہ۔ بقول بر بان بمعنی از ہم جدا ساختہ صاحب جامع ہمزبان او خان آرزو و سراج بحوالہ بر بان ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ چیزیں نیست کہ اسم مفعول بر آوردن است بمعنی کسی پیش نمی و یا ہم کہ محققین با لاجرا این را</p>
---	---

<p>شکل اسم جادو قائم کرده اند (ارو) جدا کیا هوا - (آویز انیدن) و آنچه تبدیل آن اسم مصدر</p>	<p>(۱۰) بر آورده - بقول بر زبان بنی تقلید کرده چه بر آورد</p>
<p>بمعنی تقلید کردن هم آمده است - میاجامع هم زبان برسان</p>	<p>چنانکه فراز و فرسخ - فارسیان بر زمین اسم جادو علامت</p>
<p>خانان آرزو و سحوا اله بر زبان ذکر این کرده مؤلف</p>	<p>مصدر تن زیاد کرده و مصدری ساختند - دیگر</p>
<p>عرض کن که هم مفعول بر آوردن بمعنی بست و نهم</p>	<p>بسیج (ارو) لشکانا -</p>
<p>اوست و پس (ارو) تقلید کیا هوا و شخص</p>	<p>بر آویختن بقول سوار در (۱) بمعنی بر کشیدن</p>
<p>جسکی بول تقلید کریں (مقلد)</p>	<p>باشد صاحب ناصری فرماید که در (آویختن) گذشته</p>
<p>بر آویختن صاحب انند سحوا اله فرسنگ</p>	<p>است تکرار خواهد در اصل کشیدن است صاحب</p>
<p>گوید که معروف است مؤلف عرض کند که</p>	<p>بر همان فرماید که بر کشیدن باشد مطلقا خان آرزو</p>
<p>سراوت معنی اول (آویختن) باشد که بجایش گذشت</p>	<p>در سراج گوید که هر وزن ندر است بمعنی کشیدن تیغ</p>
<p>و جزین نیست که کلمه بر وین زائد است مقابل</p>	<p>و امثال آن و فرماید که در بر همان بمعنی مطلق کشیدن</p>
<p>در (آویختن) چنانکه قندیل را در سقف خانه</p>	<p>آورده و تحقیق اول است چه مرکب است</p>
<p>بر آویختن یا یعنی آویزان کرد - مخفی بها و که</p>	<p>از بمعنی معروف و آویختن بمعنی کشیدن تیغ و خنجر</p>
<p>ما مانند آویختن را بجایش نوکر نکرده ایم پس در اینجا</p>	<p>و غیره که آویختن بحدت هائیز آمده و این در غیر تیغ</p>
<p>ملانی ما فالت کنیم که آویز بمعنی آویزش بجای خودش</p>	<p>و خنجر و امثال آن مشتمل نمی شود - صاحب بجز فرمایند</p>
<p>گذشت و آویزد بر یاد است یا سه پوز در آخر</p>	<p>که بمعنی بر کشیدن باشد مطلقا (سالم التصریف)</p>
<p>از چیزها اسم جادو آویز مرکب شده پس آویز اسم</p>	<p>و قبل صاحب در شیدی مراد (آویختن) که</p>

گذشت صاحبان جامع و جهانگیری هم زبان
و کیهو آهنجیدن -

برهان (عبد الواسع جلی ۵) اگر پیش نشان
بر آهنجیدن | بقول سروری و برهان بر وزن

نخبر بر آهنجی بگوه اندر چو شود آتش چو خاکستر
نوا سنجیدن یعنی بر کشیدن باشد مطلقا

در دل خارا و مولف عرض کند که صراحت
فرماید که (کامل التصریف) (استاد ابوالموید)

و اشاره این برد آهنجتن کرده ایم که کلمه بر و ریخا
چون بر آهنجیدن پیش پدید آید در وزن شبر پیش

زائد است و صراحت معنی هم همدرا بخا گذشت
زهره آب در خان آرزو و سراج نیز آهنجتن

(ارو) و کیهو آهنجتن -
فرماید که در جهانگیری بر آهنجیدن موزون در وزن

بر آهنجیدن | بقول موارد بر آهنجتن لغات
بر آهنجیدن آرد و لیکن آن مجسم نازی است

که گذشت صاحب شمس هم ذکر این کرده
وزن ادا سنجیدن یعنی مطلق بر کشیدن چنانکه

عرض کند که مزید علیه و مخفف (آهنجیدن) است
در برهان است - صاحبان رشیدی و زاد می

که به تحتانی سوم و خبسم گذشت و ما خیال خود
و اند هم ذکر این کرده اند همچو کلمت عرض کن

همدرا بخا ظاهر کرده ایم اگر آهنجیدن اصل
مزید علیه آهنجیدن است یعنی پیش که کلمه بر وزن

گیریم - آن مرکب است از اسم مصدر (آهنج) زائد باشد
و ما صراحت ماخذ و معانی بر آهنجیدن

و تحتانی زائد و علامت مصدر دن و کلمه بر
کرده ایم دیگر هیچ (ارو) کیهو آهنجیدن -

زائد در آتش - پس تحتانی اول حذف شده
بر آهوسوار بون | در صدر اصطلاحی

در آهنجیدن) شد - بدون سند استعمال تسلیم
بقول بحر (۱) جلد و شتاب رفتن و (۲) اراده

که بحر و قول موارد و شمس کنایت نمی کند (ارو)
بسیار دو بین کردن دیگر کسی از دشمن مصداق

ذکر این که در مولف عرض کند که خلاف قیاس نیست مشتاق شد استمال می باشد (ار و و) (جلد چنانچه ۲) بهت درونی کار او کرده تا -

که گذشت (میر خسرو) چون روان شد شاه شیر افکن باین شکار و از برای شیر گشتن گشت بر سوار مولف عرض کند که گشتن بمعنی شدن آمده -

بر آهوسوار شدن **اصطلاحی بقول بهار**

بر آهوسوار شدن **اصطلاحی بقول بهار**

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

آهوسوار شدن **اصطلاحی بقول بهار**

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

صاحب بهر ذکر این کرده فرماید که سالم التصرف

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

باشد که غیر از ماضی و مستقبل و اسم مفعول نیاید

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

صاحب موارد از عهد الواسع جمعی سند آورده

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

زور بازو پنج بر سجد و پوست از گاو و بر آهوسوار

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

بر کشیدن نیست بلکه بمعنی بر کشیدن تیغ و خنجر و شمشیر

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

آن باشد صاحبان جامع و ناصری و جهانگیری

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

ورشیدی دانند هم ذکر این کرده از مولف

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

عرض کند که کلمه بر تازد است و این مرید علییه

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

همان در آهوسوار است که بجایش در مده و صد گذشت

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

در سند بالابرا بنجیدن است (ار و و) و کلمه آهوسوار

کتاب از جلد پنجمین **اصطلاحی بقول بهار**

بر آہنجیدن

بقول موارد مراد وقت بر آہنجیدن

عرض کنند کہ اسم جامد فارسی زبان است انحصار

و بر آہنجتن کہ بجایش مذکور شد مؤلف

عرض کنند

مصادر بالاقبلت تلاش بہار است کہ از لطافت

کہ مزید علیہ آہنجیدن است کہ گذر

کلمہ بر آہنجیدن

پیدا است و شد معنی دوم بر آہر دویدن

زائد و گیر تہج و ہارای خود بہر راحت

ماخذ ہر آہنجیدن

ارو (۱) برابر بقول آصفیہ مساوی

نوشتم (ارو) و کچھو آہنجیدن

نہ بر صحت ہما ہمسہ ہر تہہ (۲) استقبال و کچھو

بر آہنجیدن

بقول برہان بروزن نہ انستن

بر آہر آمدن استعمال صاحب آصفی ذکر

این کردہ ازہنی ساکت و ازہن پیش کردہ اش

مراد است بر آہنجتن باشد کہ گذشتہ مؤلف

عرض

کنہ کہ تبدل آہنجتن است بہ تبدل ہای ہوز

بہ تختانی چنا کہ شاہگان و شاہگان (ارو)

خوانی کشیدہ ام ز سخن قاف تا بقاف

ہم

و کچھو آہنجتن

کاسہ کجاست کہ آید برابرم

ظہوری (۳) برابر

بر آہر

بقول ضمیر برہان یعنی مساوی باشد

آمدش آئینہ از شرم و نگر و داب آہن سخت ولی

صاحب شمس گوید کہ معنی مقابل و مساوی است

(ارو) برابر ہونا بقول آصفیہ ہمسہ ہونا

صاحب انند فرماید کہ بالفتح (۱) صرف و مقابل

و حریت و بدین معنی باللفظ کردن و شدن بصلہ

بر آہری کرنا بقول آصفیہ مقابلہ کرنا و کچھو

کے چوتھے معنی

باستعمل و باللفظ دویدن (۲) کنا یہ از پیشوارفتن

بر آہراں استعمال بقول برہان و موید

بود در سلمان (۳) تازندہ ام دعا بتو گویم کہ بندہ

چاگفتن و عای جان تو باجاں برابر است

پہونانی سطار یون خوانند بر گزندگی عقب خاوند

انند

بر آہراں

استعمال بقول برہان و موید

بر وزن ثنا گران گیا ہی است دوانی کہ آنرا

پہونانی سطار یون خوانند بر گزندگی عقب خاوند

کنند

پہونانی سطار یون خوانند بر گزندگی عقب خاوند

کنند

کنند

کنند

کنند

کنند

کنند

<p>منافع باشد۔ صاحب محیط بر برابران (حوالہ مستطاریون) کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده اش معنی واوہ و ہرستار یون فرماید کہ بفتح اول اسم یونانی است و آنرا قسطار یون نیز گویند و بفارسی برابر و در اصغہائی گل عقرب و آن نہائی است مابین شجر و گیاه شنبیہ بعشقہ و ہر اشجار مجاد در خود می پیچد و تنہا و جدا نیز می روید و گل آن شنبیہ بہ گل بنفشہ و چند عدد و باہم متصل مانند خوشہ و اندرون گلبا زرد و ساق آن سبز نائل بسیاہی و برگ آن مانند برگ بنفشہ و ضخیم۔ مرکب القوی و رادع الؤام حار و بارد و چون گل و برگ آن را کوفتہ بر گزیگی عقرب و زنبور و ریتلا و سائر ہوام ضنا و نمایند مجرب است (راخ) (ارو ۹) برابران فارسی میں ایک گھانس کا نام ہے جس کا اردو نام معلوم نہ ہو سکا۔ یونانی میں سہلاریون کہتے ہیں اس کا پھول گل بنفشہ کا شبیہ ہوتا ہے۔ حار و بارد۔ دافع اور اہم ہے۔</p>	<p>برابری بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده یعنی مساوی و اشتق منہوم می شود (اشیرا کیست) ۵</p>
<p>برابری بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده یعنی مساوی و اشتق منہوم می شود (اشیرا کیست) ۵</p>	<p>برابری بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده یعنی مساوی و اشتق منہوم می شود (اشیرا کیست) ۵</p>
<p>برابری بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده یعنی مساوی و اشتق منہوم می شود (اشیرا کیست) ۵</p>	<p>برابری بودن استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و از سند پیش کرده یعنی مساوی و اشتق منہوم می شود (اشیرا کیست) ۵</p>

<p>استحقاق است یعنی دوم برابر) کہ گذشت (اروی) استقبال کرنا۔ دیکھو استقبال کردن۔</p>	<p>ایکے بچوں خاک را ہم زیر پا آورده و گرما دہتے دو پاچاں برابر وارستہ با مولف عرض کند</p>
<p>برابر رسیدن استقبال بقول بہار۔ کنایہ از</p>	<p>کہ داشتن یعنی شمردن است۔ پس این معنی</p>
<p>کمال عروج پایہ اوست مراد (سر برابر سوزن)</p>	<p>برابر بودن باشد (اروی) برابر ہونا۔ مساوی ہونا</p>
<p>معنی نظرت سے) ہر قطرہ باران ز غمت دانہ اشک</p>	<p>برابر نسبت استعمال۔ معنی اصنی این</p>
<p>است با شیخ نسیم ناز تو برابر رسید است صاحب</p>	<p>آورده و از معنی سکوت و زبیدہ مولف عرض</p>
<p>اندہم بچوالکہ بہار این را آہ و صاحب بچراپن را</p>	<p>کند کہ از سند پیش کردہ اش یعنی مساوی پنداشت</p>
<p>و برابر رسیدن چیزی، نوشته و وارستہ ہمزبان</p>	<p>و خیال کردن پیدا است (اثر شیرازی سے) ہمزبان</p>
<p>فرماید کہ مراد (سر بہتر یا سوزن) است کہ خواہد</p>	<p>نیست بی عشق یکدم زندگی کردن و از ان باجا</p>
<p>مولف عرض کند کہ کلمہ ہمزبان یعنی علی است</p>	<p>برابر عاشقان دانند جانان از (اروی) برابر جانان</p>
<p>معنی لفظی این متقاضی معنی مراد نیست کہ کنایہ باشد</p>	<p>برابر ہونا۔ مساوی خیال کرنا۔</p>
<p>(اروی) کمال عروج حاصل کرنا۔ بلند مرتبہ ہونا</p>	<p>برابر رسیدن استقبال بقول بچریخ اول</p>
<p>امیر نے آسمان پر پہنچا دینا) کا ذکر فرمایا ہے</p>	<p>و ثانی استقبال کردن۔ صاحب اند بچوالکہ بہار</p>
<p>بمعنی سر بلند کرنا۔ عزت و بنا جو اسی کا مستحق ہے</p>	<p>بذیل برابر گوید کہ کنایہ باشد از پیشوارفتن۔ صاحب</p>
<p>برابر سائیدن سر مصدر اصطلاحی بفتح</p>	<p>غیاث ہمزبان بچر و صاحب اصنی ہمزبان اند۔</p>
<p>اول الف سوم است و کلمہ ہمزبان یعنی علی باشد</p>	<p>(لفظی گنجوی سے) ز شادی و منزل برابر و دیدن</p>
<p>کنایہ از کمال عروج و بلند مرتبہ شدن کہ سائیدن</p>	<p>بفرنگ ہارن و بیا کشید و مولف عرض کند کہ</p>

(۱۴۱۷)

<p>سر بر ابر بلندی را ظاهری کند (صائب ۵) که اهل دین بمقدار خرد و طاعتش با طاعت بزرگان مشوز افتادگی خافل سرست برابر گرساید باز که از راه برابر کرده اند بز (جمال القین سلیمان ۵) با کمال تسری قطره گوهری تواند شد ز دار و دوزخ بلند تر به خویشتن بینی نمی دانم چرا ز هر زمان آئینه را با خود هونا کمال عروج پر پیچید - برابر می کند ز دار و دوزخ برابر کرنا - بقول آصفیه کیان</p>	<p>برابر شدن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی سکوت و زبده مولف عرض کند که بهار یعنی برابر وزن کردن چیزی را صاحب غیاث از سند پیش کرده اش یعنی مساوی شدن مفهوم گوید که یعنی سنجیدن باشد صاحب بحر هم زبان غیاث می شود که متعلق یعنی اول در برابر است که گذشت و صاحب آصفی هم زبان اند مولف عرض کند دروغ کشیری ۵ چشمه آب بقا هر چند جان بخش که از لفظ کشیدن همین معنی پیدا می شود ولیکن گفته است لیک باز که برابر می شود چاه درخندان تراز باشد از مساوی دانستن (صائب ۵) در تراز (رار ۹۹) برابر هونا - نبود سنگ تماش صائب ز کعبه و بتکده راهبر که</p>
<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>	<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>
<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>	<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>
<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>	<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>
<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>	<p>برابر کردن استعمال - صاحب آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که از برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی سند پیش کرده اش معنی مساوی قرار دادن و مساوی برابر گردیدن استعمال - صاحب آصفی شعرون و دانستن پیدا است در آصفی شیرازی ۵) ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که من آئینه برابر کنم آن رور را حیث باشد که در برابر کشید ز دار و دوزخ (تولند برابر وزن کرنا مساوی دائرة بنیم او را ز احمد کرانی ۵) سایه یزدان دار و آن زهره که با شیر برابر گردد (رار ۹۹) خا</p>

هونا مساوی هونا.

نیایه بقاسه خضره عمر اید بر ابریل شهاده اندر دارو

برابر گرفتن | استعمال - صاحب آصفی این

دیکو برابر کردن -

آورده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که از

برابری | استعمال - بقول اندر سواکه فرینگ

شد پیش کرده اش مفهوم می شود که معنی برابر خیال کردن

نفت فارسی است بمعنی مساوی و همسری و مقابلهت

و مساوی دانستن باشد ریح کاشی (۵) یکدم که

و فرماید که برابری کردن مساوات و همسری نمودن

رفته با تو بسره در تمام عمر با نعمت دو کون برابر

با کسی باشد مؤلف عرض کند که بای مصدری

گرفته ام (۱) برابر و (۲) برابر بجهت مساوی خیال کرنا

بر لفظ برابر از یاده کرده اند و بس که بمعنی همسری

برابر گشتن | استعمال - صاحب آصفی ذکر

است (خسرو ۵) گر شود بر او ستاره شود بری

با طلعت صتم بکند کی برابری (۱) (۲) برابری

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که

از سند پیش کرده اش مراد برابری شدن معلوم

می شود که بجایش گذشت (کمال اصفهانی ۵)

بقول آصفیه - فارسی - اسم مؤنث - مساوات

پرس کز تو چگونه شکسته دل برگشت ز سه چاره

یکساں پن - همسری -

چون بارخت برابری (۱) (۲) دیکو برابر

براست | بقول و ارسته (۱) کاغذ خواه و (۲)

برابر نهادن | استعمال - صاحب آصفی ذکر

تخواه نیز (صائب ۵) گر در راه عدم از خویش

این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که

ینفشانده هنوز با تنگ چشمان حوادث براتم

سند پیش کرده اش مراد برابری کردن باشد که

دادند ز بهار گوید که بر است بر وزن سخاوت

گذشت (شقایق اصفهانی ۵) الی

معنی عربی است بمعنی بیزاری و در فارسی بر است

بوزن قنات (نوشته تخواه) که بموجب آن از

بوزن قنات (نوشته تخواه) که بموجب آن از

<p>خزانہ زر طلب ہست آید و ہمینی تنخواہ مجاز است</p>	<p>آپنا زور عرف کن اجازت نامہ ہم گویند۔ فارسیان ہمزہ را حذف</p>
<p>و فرمایند کہ بالفظ آوردن و برگشتن و دادن و راجع</p>	<p>مذکورہ اور ادائیگی نویسنده اس تقریر بن شد و باطلح سیاق استعمال کرد</p>
<p>شدن و زدن و ستدن و شکن و کردن و گرفتن</p>	<p>برای کاغذی کہ ذکرش بالا گذشت دینی دوم پر</p>
<p>نوشتنی شکل صاحب غیبات گوید کہ برات لفظ فارسی</p>	<p>بسیل مجاز است (ارو) (۱) وہ کاغذ جس کے</p>
<p>است یعنی کاغذ نوشتہ کہ بموجب اس از خزانہ</p>	<p>ذریعہ سے خزانہ سے رقم مطلوبہ حاصل ہوتی ہے</p>
<p>زرد ہست آید۔ صاحب انشد و آصفی ہمزبان</p>	<p>اور اسکو دکن میں چاک اور اجازت نامہ اور برات</p>
<p>بہار (انوری ۱۵) تا مقطع دوران فلک ابجہاں</p>	<p>کہتے ہیں (۲) تنخواہ بقول آصفیہ فارسی اسم نوشت</p>
<p>ہر روز بتوقیح دگرگونہ برات است (دولہ ۱۵) بجا</p>	<p>ہینا۔ مشاہرہ۔ طلب۔ درماہہ۔ مواجب۔ ماہانہ</p>
<p>دل زایوان جمالت و امیر عشق را بر من برات</p>	<p>ماہیانہ (۳) پروانہ دیکھو امتیاز کے دوسری معنی۔</p>
<p>و بتحقق مولکوت (۳) یعنی پروانہ رنگاری و</p>	<p>برات آوردن استعمال۔ صاحب آصفی</p>
<p>ابرا نامہ و اینہم مجاز معنی اول است نسبت ماخذ</p>	<p>ذکر ایں کردہ از معنی ساکت و از سند پیش کردہ اش</p>
<p>عرض می شود کہ برات لغت فارسی نیست چنانکہ</p>	<p>در نوشتہ تنخواہ پیش کردن، ظاہری شود (ظہوری مع)</p>
<p>صاحب غیبات گوید بلکہ لغت عرب است بفتح</p>	<p>ہو او کس بہ تحصیل نقد حیات و دنیا و رو بہ عمل</p>
<p>و بفتح ہمزہ چہارم بقول محیط المحیط یعنی رنگاری و</p>	<p>خوبان برات و (ارو) چاک پیش کرنا۔ لانا۔</p>
<p>سلامتی و برسی شدن از عجب۔ فارسیان کاغذی</p>	<p>اجازت نامہ پیش کرنا۔ لانا۔ برات لانا۔ پیش کرنا۔</p>
<p>نام کروند کہ براسے ایصال تنخواہ از کتاب مجلہ جدا</p>	<p>برات بخشیدن استعمال۔ صاحب آصفی</p>
<p>کشد و بیابند و رقم دہند و اس را در محاورہ معاصرین</p>	<p>ایں را آورده از معنی سکوت و زدیہ و از</p>

<p>سند پیش کشیدہ آتش یعنی (نوشتہ دستکاری دادن) کہ از تنخواہ بر جانی کہ حاصل نہ داشتہ باشد کہولت است متعلق بمعنی سوم برات کہ گذشتہ در کتبش گوید کہ در استعمال فارسیان این مثل است و بجا شیرازی سے، مارا پامان برات کل بخش پڑھرا از زند کہ چیزی را بہ لطافت المیل بر آئند کہند کف خاتم الوصل بخش پڑ (اردو) پروانہ وینا۔ و شہرت بالفط عاشقان دارد و از کلام ظہوری برات بر شاخ آہو مثل۔ بقول برہان کہ بذیل می آید برای غیر عاشقان ہم مستعمل و مقصود</p>	<p>و بحر (۱) کنایہ از دروغ گفتن و وعده دروغ کردن صاحب ناصری در ضمیمہ گوید کہ کنایہ از دروغ و وعده دروغ و (۲) امر محال چنانکہ گفته اند (ع) برات عاشقان بر شاخ آہو پڑ خان آرزو در سراج فرماید کہ بر اضافت کلمہ پڑ تنخواہ و بر جانی کہ حاصل نہ داشتہ باشد۔ آہن شہرت دارد و بعضی (بر شاخ آہو) بہ اضافت خواندہ اند یعنی چیزیکہ بنا شد و این ہر چند فی نفس الامر صحیح است لیکن لفظ برات اباسے صریح دارد و ازین چہ بریں تقدیر حمل درست نمی شود و استعمال نیز مساعد آن نیست (آہنی) صبا آئند بحوالہ برہان این را آورده فرماید کہ کنایہ</p>
<p>از ان تحصیل حاصل است یعنی بی نتیجہ پس بر برای سنی دوم (بی نتیجہ) بہتر است از (امر محال) (فتا و ظہوری سے) ستانہ شیراں برای حیات پڑ تو بر شاخ آہو برات پڑ (اردو) (۱) برات عاشقان بر شاخ آہو یا صاحب محاورات ہند نے فرمایا ہے کہ اردو میں مستعمل ہے یعنی یاروکی و خاداری کے عہد اور قول و قرار میں ٹالم ٹول یعنی اب نہیں پھر داغ، در ۲، بے نتیجہ۔</p>	<p>برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر</p>
<p>اصطلاحی۔ صاحب آصفی بجوانہ بہار ذکر این کردہ فرماید کہ کنایہ باشد از تنخواہ بر جانی کہ حاصل نہ داشتہ باشد و از جہاں سند ظہوری استناد</p>	<p>برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر برات بر شاخ آہو ستانہ مصدر</p>

<p>کرده کہ ہر دہرات بر شاخ آہو گذشت مولف عرض کند کہ کاری کار و سبب نتیجہ کردن است کہ</p>	<p>ہرات پر رو پیوستہ ملنا۔ (کسی نقص کی وجہ سے) برسات بر گشتن مصدر اصطلاحی۔ بقول</p>
<p>برسات بر خزانہ حاصل کردن نتیجہ خیز است کہ پول ہست آید و اگر کسی ہرات بر شاخ آہو حاصل کند</p>	<p>بمحرصول نشدن تخواہ وزر بوصول نرسیدن و فرماید کہ چنین ہرات را ہرات راجع نیز گویند دارستہ ہم ذکر اس کردہ در صاحب ۵۰ بحث</p>
<p>نتیجہ اش بیخ (ارو) بے نتیجہ کام کرنا۔ برسات بر شاخ آہو نوشتن مصدر اصطلاحی</p>	<p>آن جنگجو بر آب و آتش می زند خود را بک ہرات خط چو حکم آسمانی بر نی گرد و بک مولف عرض کند</p>
<p>بقول چنانکہ مشہور است رخ ہرات عاشقان بر شاخ آہو مولف عرض کند کہ بطلان الجیل</p>	<p>کہ مراد ہرات برگردیدن است وہیں۔ رارو) و کیو ہرات برگردیدن۔</p>
<p>وعدہ دروغ کردن است وہیں رارو ہجرت وعدہ کرنا۔ ٹالنا۔ ٹالم ٹولی کرنا۔</p>	<p>اصطلاح بقول بہار مراد برسات بر سنج </p>
<p>برسات بر شاخ آہو بمعنی دوش صاحب انند ہم سوالہ بہار اس را آورده مولف عرض کند</p>	<p>برسات برگردیدن مصدر اصطلاحی۔ صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر اس کردہ فرماید کہ</p>
<p>قبول ناشدن تخواہ وزر بوصول نیادن (صاحب ۵) بر نی گرد ہرات قسمت حق خون مخور</p>	<p>کہ تیج بمعنی اوست و چیز می کہ ہر (سج) نوشتہ شود باقی نماند و معدوم شود۔ پس نوشتن ہرات بر</p>
<p>نیست ممکن باز گردیدن ز پستان شیر را بزارو) بے نتیجہ کام۔ چک واپس ہونا۔ اجازت نامہ واپس ہونا۔</p>	<p>برسات بر سنج نوشتن مصدر اصطلاحی۔</p>

بقول آصفی بحوالہ بہار مراد برات ہر شاخ
 ستانڈن کہ گذشت مولف عرض کند کہ
 برات برات بریج، صراحت کافی کردہ ایم و ایہ
 مصدر است از ہاں کہ کنایہ باشد از کار بکار
 و ہذا نتیجہ کرون حیث است کہ شد استعمال پیش
 نہ شد۔ معاصر بن عجم بزبان ندارد (رو) و
 سبب نہ ہو اور سبب حاصل کام کرنا۔

مراد برات ہر شاخ آہو ستانڈن کہ گذشت
 وقیلان ہر شاخانی سے) مکن حوالہ ہر شاخ من
 میشود راجع بسوی بیج چہ نویسی برات آتش راہ
 مولف عرض کند کہ ازین سند مصدر برات
 نوشتن یعنی حقیقی او پیدا است و اگر برات آتش
 بسوی بیج نوشتن) قائم کنیم جاو کہ مسنی کاری
 کہ بن گیریم کہ چون برات آتش بسوی بیج بنویسیم

برات بسوی بیج اصطلاح۔ بقول بہار

وانند مراد برات ہر شاخ آہو و برات ہر بیج
 اور سبب نتیجہ حاصل کام کرنا۔

گذشت مولف عرض کند کہ برات جاری
 می شود بسوی خزانہ تا بسبب آن پول از خزانہ
 بدست آید پس برات بسوی بیج نوشتن کنایہ
 باشد از کاری نتیجہ کرون کہ بیج۔ چیزی نمی دهد
 حیث است کہ شد استعمال پیش نہ شد معاصر بن
 عجم بزبان ندارد (رو) و کیو برات بریج۔
 یعنی وثیقہ کہ بسبب آن چیزی حاصل شود (رو)

برات پودن استعمال۔ صاحب آصفی

ذکر این کردہ از معنی ساکت (آرزو اکبر آبادی)
 برات من زمی عشق گر بود جالی تو زراں شیر فلک
 آرزو کہ باب خرم تو مولف عرض کند کہ یعنی
 حقیقی است و متعلق یعنی اول برات بر سبیل معاصر
 برات قرار پانا بیسے " اگر شراب برات قرار پانا ہو

برات بسوی بیج نوشتن مصدر عطلائی

صاحب آصفی بحوالہ بہار ذکر این کردہ فرماید کہ
 مجھ کو آسمان کی سیر حاصل ہو

<p>براست وادون استعمال - صاحب آصفی عرض کند که یعنی وثیقه و پروانه بکار آوردن است ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که و پس راز و و پروانه کام میں لانا۔</p>	<p>از سند پیش کرده اش یعنی پروانه رستگاری وادون پیدا است و متعلق یعنی سوم بر است است که گشت در خواصه نظامی (۵) اگر ماه نور برای وید پوز نقص کمالش بجائی وید پوز زلهوری (۵) ثبت و در وید پوز قد رسد نامم بر جهان غم واند و پروانه واند پوز پروانه دینا۔</p>
<p>براست زون مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی بسواله بهار ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که حیف است که سند استعمال پیش نه شد۔ و اگر بدست آید تو انیم عرض کرد که معنی جاری کردن برات است (ارو و) برات جاری کرنا۔</p>	<p>براست زون مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی بسواله بهار ذکر این کرده از معنی ساکت مولف عرض کند که حیف است که سند استعمال پیش نه شد۔ و اگر بدست آید تو انیم عرض کرد که معنی جاری کردن برات است (ارو و) برات جاری کرنا۔</p>

<p>براست شانان مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی کرده از معنی ساکت و سندش همان پیش کرده که از کلام زلهوری بهارات بر شاخ آهو گذشت عرض کند که معنی حاصل کردن برات است و این برات حاصل کرنا۔</p>	<p>براست راجح اصطلاح - صاحب بجز ذکر این بر برات گشتن کرده مولف عرض کند که مرکب توصیفی است یعنی براتی که واپس کرده شد و بوسیله آن پول بدست نیامده (ارو و) واپس شده چاک یا اتارنه نامه چکی رقم نه ملی ہو۔</p>
---	--

<p>براست هیل از زمین وادون مصدر اصطلاحی بقول ناصری (در خمیره) کنایه از آنست که کسی را از مال خودش منون و دل خوش کند در شیخ نظامی زندگ من قطع من سیدھی بز برات هیل از</p>	<p>براست رائدن مصدر اصطلاحی - صاحب آصفی بسواله بهار ذکر این کرده فرماید که کنایه باشد از و فرگنده راندن و انوری (۵) مگر هوا پوز اصل شد که بقای برات عمر بتو قبح او همی راند پوز مولف</p>
---	---

پس می دوی مولف عرض کند که محقق باشد

بر بزرگت معنی خور نغمه بود این کنایه باشد از کسی

از مال خودش بخشیدن یعنی نمایش خلط در احسان

داروی مفت احسان رکهار نامق احسان کشتا

برات شدن | مصدر اصطلاحی - صاحب

اصنی ذکر این کرده از معنی ساکت مولف

عرض کند که از سندی پیش کرده اش بهی ذریه سنگار

شدن و وسیله رزق قرار یافتن (حافظ شیرازی

۵) روزی مابین که در دیوان عشق و جزئی

احمر نشد ما را برات زارو (سجاث کا ذریه

بنا - برات قرار پانا -

برات عاشقان بر شاخ آهو | مثل -

صاحب خزینه و امثال نارس می ذکر این کرده از

بیان معنی و محل استعمال ساکت مولف عرض کند

که صراحت این بر برات بر شاخ آهو کرده ایم

(ار دو) دکیو - برات بر شاخ آهو

برات عیش | استعمال - یعنی مدار عیش و ذریه

(۱۷۱۱)

عیش باشد به از معنی اول برات یعنی وثیقه و کافله

که بواسطه آن نقد عیش حاصل شود - و این

خصوصیت با عشق ندارد (برات رزق) و غیر

ذکاب هم بهین معنی مستعمل - (طهوری ۵) تحصیل

غم در کار و اتم از برات عیش در دفتر ندارم از

ارو) عیش کا ذریه - عیش کا وثیقه - مذکر -

عیش کی برات مؤنث -

برات کردن | مصدر اصطلاحی - صاحب

اصنی ذکر این کرده از بیان معنی ساکت و سندی

پیش نکرد مولف عرض کند که در کلام انوری

استعمال این یافته ایم و از آن بهی برات قرار دادن

و دادن است یعنی اول برات که بجایش مذکور

شد (انوری ۵) صد غنایت نامه گردون عدد

بر کرده گیر از چون ز دیوانت بهاں کردند خصمی را

برات از (ار دو) و کیو برات دادن - برات قرار دادن

برات کسی به ریخ نوشتن | مصدر اصطلاحی

بقول وارسته و بجز کنایه اثر مایوس و ب نصیب

ساختن صاحب اند سوزانکه فرنگک فرنگک این
 آورده فرماید که کسی را مایوس ساختن رفوقی بزوی
 گفت بر قاضی محمد کرمست رنگ برات در آخر از
 گرمی برات بنده را بریخ نوشت که مؤلف عرض
 کند که همان (برات بریخ نوشتن) است که گذشت
 صراحت کافی همد را بنجا کرده ایم (ارو) و دیگر
 برات بریخ نوشتن -

برات گرفتن | استعمال - صاحب آصفی
 ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که
 از سبب پیش کرده اش معنی حاصل کردن برات است
 (کلیم همدانی) سر کیه خدمت فتراک او نکریم
 برات بوسه بران خاک آستان نگرفت (ارو)
 دیگر برات ستاندن -

برات نوشتن | استعمال - صاحب آصفی
 ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند
 که از سبب پیش کرده اش معنی کاغذ زر نوشتن است
 (زلالی خوانساری) برات زلف بر جان می نویسم

بنویسند و ارم پریشان می نویسم (ظهوری) (س) نام
 بهجت خویش که بر عطر کاکلیه کاکلیه فضا نوشته
 برات مشام من در (س) همیشه با ظهوری
 دلت پدر آ باد و برات ناله نوشتند بر خزان که تو
 (ارو) برات لکنا -

براتی | اصطلاح - بقول سروری را اجا و غیره
 که کهنه شده باشد چه این قسم چیزها را در وجه برات
 دهند - صاحب جهانگیری فرماید که جامه و جز آن را
 گویند که کهنه و فرسوده و ضائع شده باشد بسبب
 آنکه امثال این چیزها در وجه برات می دهند
 صاحب ناصر می فرماید که بر وزن بناتی جامه
 کهنه و امثال آن باشد زیرا که امثال این چیزها
 در وجه برات دهند خسرو دهلوی گفته (س)

براتی پوش اندام تو سیم است در بر اورزاده زلفت
 سیم است در فرماید که ازین شعر خسرو دهلوی چنان
 مفهومی شود که براتی پوش ملازمانی اند که قابل
 آن نیستند که از جامه خاند پادشاه یا حاکم خلعت

خاص پوشند بکده ایشان را برائی کسی حواله نمایند
 که با اندازه پایه او جامه بپوشانند یعنی آن ام تو در خوبی
 بسیم سفید خلعت می دهد که ولی نجس بپوشد و در چنان
 نسیم را نیز بر او زاده خوانده نه بر او زلفت و نیز
 فرماید که برات و قباله را بپارسی چاک گویند و
 صک مویب آنست و شب برات را نیز شب
 چاک خوانند و چون صاحبان فرمینگ این
 لغت را آورده بودند سوافقت کردم اگر چه
 عربی است - خان آرزو در سراج فرماید که جامه
 جز آن که کهنه و فرسوده باشد بسبب آنکه امثال
 این چیز با در وجه برات نهند این است در سراج
 و بر آن و سجاله محمدالدین علی قوسی گوید که برات
 وجه برات و قباله جامه مستعمل که پیشش دهند
 و در ولایت ماژندران و رستم دار این لفظ تبریج
 ستعارف است که در غیر لباس نیز استعمال می
 چنانکه بعد از طعام خوردن بقیه که بجا زمان ده
 آنرا نیز براتی گویند و فرماید که معتمد علیه قول قوسی است
 (شرف شغروه) زن نمازه کن خلعت حسن هر دم
 پس انگه براتی شمع خود اندازد بر اوله (یکه بر
 ز جامه خانه وصل بفرماید محراب را ز رساں و صاحبان
 رشیدی و بر آن و مویب و جامع دانند و شمس هم فرم
 این کرده اند مویب عرض کند که بای نسبت
 بر لفظ برات زیاد کرده اند و پس مویب لفظی این
 غسوب برات و در اصطلاح جامه را گویند که
 بصدقه رنگاری از الزامی و جرمی به مساکین
 دهند دیگر میسج - طبع آزمائی محققین - طول عمل
 است و پس و براتی پوش) اسم فاعل ترکیبی است
 یعنی مسکین که بلبوس صدقه پوشیده (ار و) و
 لباس جو مساکین کو صدقه میں ملا هو - مذکر -
 براتی - بقول جهانگیری و بران و جامع -
 جمعی را گویند که در سیزبانی که خدائی همراه شوی
 بخانه عروس بروند - صاحب رشیدی فرماید که جمعی
 که در سوز که خدائی همراه و اما و بخانه عروس و
 خان آرزو در سراج نقل قول رشیدی فرماید که بختی

<p>کرده اند و گریچ ہو لفت عرض کنند کہ ما از سما صرین عجم تحقیق این معنی کرده ایم کہ محاورہ ہندوستانی زبان باشد۔ قول صاحب جامع کہ از اہل زبان سندرا مانند۔ فارسیان می گویند کہ براتیان و اماو می آیند استقبال شان کنید۔ حقیقت اہل ہند است کہ درینجا ہم بای نسبت در آخر لفظ ہر زیادہ کرده اند و منسوب بہ برات کسانی را نام کردند کہ بدست شان وثیقہ دعوت است و آئین عجم اہل وثیقہ بواسطہ مطرق یعنی چوب باری ہر اں زرکاری کتد و بدست ہر یک دعوتی دہند و ہین برات و وثیقہ دعوت است کہ بوسیلا بنامہ عروس و اماو۔ دعوتیان را می شناسند و گریچ دارو (و) براتی۔ بقول آصفیہ ہندی اسم مذکر۔ وہ لوگ جو دوٹھا کے ساتھ عتد کے دن دہن کے گہر جاتے ہین۔ پراثر استہمال۔ بہنی بر نشان قدم و پہلی منفی مباد کہ آفرخت عرب است بقول منتخب</p>	<p>جمع مذکور غالباً استعمال ہندوستان است و ہر در ہندی بہ نسبت مجموعی مردم ہر اہی و اماو۔ و آری و آتش بازی و دیگر لوازم آئرا گویند و براتی ہر یک از اں اشخاص را گویند و ہین صحیح است ازینجا کہ سند آن بنا و رورہ اند و در اشعار استادان ہند نشود و اللہ اعلم (انتہی) صاحب تحقیق بجوالہ بر ہان ذکر این کردہ فرماید کہ در ہندوستان ہیئت مجموعی ہر اہیان و اماو را کہ در عروسی ہنجا عروس روند برات و ہر واحد ایں مردم را براتی گویند پس ہنی نسبت براتی درست شد در فارسی معنی نسبت مفہوم نمی شود ظاہر اینکہ براتی ہندی فارسی نامست مثل خوبکلان و امثال آن بہر گو کہ بایں معنی و کلام استادان یافتہ نشد غالباً استعمال ہندوستان است بل برات در عرف ہند مجموعی مردم ہر اہی و اماو و آتش بازی و آرایش و دیگر لوازم آئرا گویند و براتی ہر ایک از اں و ہوا الحق صاحبان مویذ و ہفت و اند ہم ذکر ایں</p>
--	--

(۱۲۰)

<p>بافتح و کسر جیم عربی لغت فارسی است کہ نفس بستانی را گویند صاحب شمس گوید کہ بہنی اجواہر باشد۔ صاحب محیط بر پر اجیل حوالہ کرتے ہیں وادہ و بر گرفتے گوید کہ بہندی آنرا اجنود گویند و ذکر گرفتے بر آودا سالیون گذشت۔ نشان لغت متقاضی آنست کہ لغت عرب باشد حیث است کہ محققین عرب ازین ساکت و چارہ جزین نیست کہ این را اسم جامد فارسی زبان گیریم (ارو) دیکھو اگر نفس۔</p> <p>بر احسی نرسید آنکہ محنتے نکشید مثل</p>	<p>بفتحتین یعنی نشان و بقول تہی الارب یعنی نشان قدم فارسیان استعمال این با کلمہ بر بہتر خود کردہ اند (انوری) اومی شد و جان نعرہ ہی زوز بر ہم پڑ کاہستہ تو نازکن کہ من بر انوم پڑ (ارو) نقش قدم پر۔ پیچھے۔</p> <p>بر اثر کسی آمدن استعمال۔ بقول بہار و اند پر سرانغ کسی آمدن (عرفی) گل ہم چھ کند باد صبا خواست کہ عرفی پڑ آید سوی کشمیر گلش بر اثر آید پڑ موکلفت عرض کند کہ بر نقش قدم کسی آمدن (ارو) نقش قدم پر آنا۔ پیچھے آنا۔</p> <p>بر اثر کسی رفتن استعمال۔ بقول بہار و آند بر سرانغ کسی رفتن موکلفت عرض کند کہ بر نقش قدم کسی رفتن حیث است کہ سند استعمال این پیش ہنشد۔ عیبی نیست کہ موافق قیاس و ہر زبان معاصرین عجم استعمال (ارو) کسی کے نقش قدم پر جانا۔ پیچھے جانا۔</p> <p>بر اجیل بقول آندہ حوالہ فرسنگ فرنگ رحمت اٹھائی صاحب پانی</p>
<p>صاحبان خزینہ و اشغال فارسی ذکر این کردہ اند و از بیان معنی و محل استعمال ساکت۔ موکلفت عرض کند کہ فارسیان این مثل را در مذمت کابل الوجوداں یازند (ارو) دکن میں کہتے ہیں محنت خالی نہیں جاتی یا محنت ہار آور ہے ہے یا رحمت کا نتیجہ راحت ہے یا جس نے رحمت اٹھائی صاحب پانی</p>	

بر اہیل بقول مؤید جوالہ تھینہ را، و یعنی کہ بنیر خیانت باشد و در اس خسارتی نیفتد و (۲) دنیا و (۳) جانب رانیز گویند۔ دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر این نکرده۔ مؤلف عرض کند کہ ما از تحقیق ماخذ اس قاصرماندیم و معاصرین عجم بر زبان ندارند و محققین اہل زبان ازین لغت ساکت۔ عجیبی نیست کہ تجریت کا تبین صورت لغت تبدیل شدہ باشد و اللہ اعلم بحقیقۃ الحقائق اگر سند استعمال پیش شود تو انیم گفت کہ اسم جاد است و بس (ارو) را (ا) و امانت جس میں خیانت نہونی ہو مؤنث (۲) دنیا و کچھو اچاک (۳) جانب بقول آصفیہ عربی۔ اسم مؤنث۔ طرف سمت۔ پہلو۔ رخ۔ دسا۔ انگ۔

بر او اندر استعمال۔ بقول برہان و مجرد اند۔ مؤلف عرض کند کہ تعریف اندر بجائیش گذشت مخفف بر او اندر است کہ پسر پدر باشد از زن و این معنی برادر علاتی و اخیانی است (ارو) دیگر پسر مادر از شوہر دیگر صاحب جامع فرماید کہ سو تیلہ بجائی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ مخفف بر او اندر کہ از یک پدر و مادر نباشند۔ وہ بجائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہو۔

بر اوت بقول شمس بضم لغت فارسی است (ا) جامہ مخطوط و (۲) ناگواری را گویند و فرماید کہ بدین معنی بفتحین نیز آمدہ مؤلف عرض کند کہ کسی از محققین فارسی ذکر این نکرده و معاصرین عجم بر زبان ندارند۔ عجیبی نیست کہ غلطی کتابت واقع شدہ زیرا کہ معنی اول برودۃ بضم اول لغت عرب است و یعنی دوم برودہ بفتح اول ہم لغت عربی است۔ اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ مغزس باشد بصرف خفیف یعنی الف سوم زائد۔ و معنی دوم مجاز معنی اول کہ جامہ مخطوط بنظر ناگواری باشد (ارو) (ا) وہ کپڑا جس میں وہاریاں ہوں مذکر (۲) ناگواری۔ مؤنث۔

<p>بر اور صاحب غیاث گوید کہ بفتح باشد و فرما یعنی بر اور علاقائی یا انھیانی (ارو) و کچھو پراواند</p>	<p>بر اور صاحب غیاث گوید کہ بفتح باشد و فرما یعنی بر اور علاقائی یا انھیانی (ارو) و کچھو پراواند</p>
<p>بر اور پرور اصطلاح۔ بقول انند سحوالہ</p>	<p>کہ اگر چه پہنچ کی از کتب لغت لفظ بر اور بتصریح منظر</p>
<p>فرہنگ فرنگ لغت فارسی است بمعنی کسیکہ بہ</p>	<p>مولف نیامدہ کہ بفتح صحیح است یا کہ مگر صاحب</p>
<p>بر اور ان و خویشاوندان مہربان باشد مولف</p>	<p>برہان بر لغت (فرادر) بفتح پروزن بر اور نوشتہ</p>
<p>عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است و گیر پہنچ دارو</p>	<p>پس ازین معلوم شد کہ بر اور بفتح است۔ صاحب</p>
<p>کہنہ پرور۔ بقول آصفیہ۔ اپنے بال بچوں اور</p>	<p>انند نقل عبارت غیاث کردہ مولف عرض کن</p>
<p>رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کہنہ کو پالنے والا۔</p>	<p>کہ ہر دو صراحت معنی نکر وہ اند کہ ترجمہ اخ باشد</p>
<p>بر اور خواندہ اصطلاح۔ بقول انند سحوالہ</p>	<p>صاحب سخندان فرماید کہ در سنسکرت اخ رادہ ہر تہا</p>
<p>فرہنگ فرنگ لغت فارسی است آنکہ سجا</p>	<p>گویند پس عجیبہ نیست کہ فارسیان بحدف ہای ہوند</p>
<p>بر اور گرفتہ باشد مولف عرض کند کہ بر اور</p>	<p>و تبدیل وال مہلہ بہ تاسے فوقانی۔ منفرس کردہ</p>
<p>فرضی است کہ اخلاقاً آرا بہ بر اور موسوم کردہ</p>	<p>باشد چنانکہ گیاد و گیا و زرتشت و زر وشت</p>
<p>باشد و فارسیان این را بفتک اضافت اختیار</p>	<p>(ارو) بھائی۔ بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم</p>
<p>اگر چه مرگب تو صیفی است (ارو) منہ بولا بھائی</p>	<p>مذکر۔ بر اور۔ ما جاپا۔ بیرن۔ بیر۔ اخ۔ بر اور بھی</p>
<p>بقول آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے</p>	<p>ارو میں مستعمل ہے۔</p>
<p>اپنی زبان سے بھائی کھلیا ہو۔ بر اور خواندہ۔</p>	<p>بر اور اندر اصطلاح۔ بقول سروری</p>
<p>پگڑی بدل بھائی۔ بنایا ہوا بھائی۔</p>	<p>پسر اور را گویند صاحبان بھروا نند فرماید کہ</p>
<p>بر اور رضاعی استعمال۔ بقول انند سحوالہ</p>	<p>مراد ہے بر اور اندر باشد کہ بجائش مذکور شد</p>

فرہنگ فرنگ لغت فارسی است کوکہ را گویند۔ صاحب گلدستہ این را آورده از بیان معنی مؤلف
 مؤلف عرض کند کہ پسر دایہ شیر و این مرگب استعمال سکوت در زبیدہ مؤلف عرض کند
 توصیفی است (ارو) کوکہ۔ بقول آصفیہ ^{بہ} کہ مال سعدی شیراز است در گلستان کہ سوت
 اسم مذکر۔ انا کا بیٹا۔ وودہ پلانے والی کالاکا۔ مثل گرفت فارسیان این مثل را بہت برادر
 برادر رضاعی۔ وودہ شریک بھائی۔ ویا بھائی۔ خود عرض می زنند (ارو) دکن میں کہتے ہیں
 (برادر رضاعی) بھی اروو میں مستعمل ہے۔ بقول خود عرض بھائی معاملہ میں قصائی یا اس کا
 آصفیہ۔ اسم مذکر۔ وودہ شریک بھائی۔ مطلب یہ ہے کہ اگرچہ وہ بھائی ہو مگر اپنے معاملہ
 ہر اور نسبت | اصطلاح۔ بقول اشد سجالہ میں مثل قصائی کے براساوک کرنے اور لڑنے پر
 فرہنگ فرنگ بکسر نون و سکون سین و فتح آماوہ ہوتا ہے۔

بای موحدہ لغت فارسی است ہر اور زن را **ہر اور ندر** | اصطلاح۔ صاحب سروری
 گویند مؤلف عرض کند کہ ما از زبان معاصرین بذیل (برادر اندر) مندر ماید کہ ہر اور ندر نیز
 بجم این را بہ بای نسبت در آخر ہر اور نسبتی) گویندش دیگر کسی از محققین فارسی زبان ذکر آس
 شفیہہ ایہ کہ گیب توصیفی باشد و بدون تحتانی **نکر و مؤلف** عرض کند ظاہر نیست کہ بحد
 مرگب اصنافی است (ارو) سالا۔ بقول ^{بہ} راسی ہلہ پنجم والف ششم محقق (برادر اندر)
 آصفیہ۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ بیوی کا بھائی۔ است وہیں (ارو) دیکھو ہر اور اندر۔
 خسر پورہ۔ **ہر اور** | بقول جہانگیری و خسیہ ہر اور باا

ہر اور کہ در شہد خویش است نہ ہر اور نہ خویش است
 مفہوم۔ سونش آہن و فولاد و ہر چیز را گویند

صاحب جامع فرماید کہ بروزن کشادہ سونش فلز
 کہ سوان مالیدن ریزور صاحب مؤید این را
 بحوالہ تفتیہ بذیل لغات فارسی جا داده فرماید کہ
 بالضم سونش ہر چیزی یعنی سریش آہن۔ صاحب
 شمس ہم این را لغت فارسی گفته۔ **مولف عرض**
 کند کہ بقول انند بالضم و فتح وال پہلہ لغت عربی
 است۔ سونش آہن و مانند آن کہ در وقت
 سوان کردن بنیتر۔ صاحبان فتنہ و غنہی الارباب
 و محیط ہم این را لغت عرب را گفته اند۔ جزین
 نیست کہ فارسیان استعمال این بہ ہمین معنی در فارسی
 کرده اند و محققین اول الذکر پے حقیقت نبوده اند
(ارو) برادر۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر
 چورہ۔ ریزہ۔ سفوف۔ پوڈر۔ لکڑی بالو ہے
 وغیرہ کا وہ چورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے
برار صاحب جہانگیری در ضمیمہ فرماید کہ (ارو)
 باؤل مفتوح نام طائفہ ایست کہ ذات و فرومایہ
 از جنس کناس کہ در ملک گجرات باشند دیگر کسی از
 از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و **مولف**
 عرض کند کہ ظاہر امر گب است از لفظ برآ
 واسم فاعل (آوردن) منحنی مباد کہ صاحب شمس
 این را بہ ہمین معنی مرادف (برآرندہ) نوشت
 و ما تردید قولش ہمد را بنا کرده ایم و در بنجا ہمین قدر

محققین فارسی زبان ذکر این نکر و **مولف**
 عرض کند کہ وجہ تسمیہ این متحقق نہ شد و بوضوح
 نہ پہنوست کہ این علم فارسی زبان است و یہ
 این بدون علم وجہ تسمیہ دشوار است۔ یہ تحقیق
 (۲) یعنی موافق و سازوار و روا کہ مصدر مز
 در آرا آمدن صحبت) (کہ می آید) سند این است
 ظاہر امر حاضر بر آوردن یعنی موافق نشو مجازاً
 بلحاظ معنی دوم (بر آوردن) (ارو) (ارو)
 برار ایک قوم کا نام ہے جو ملک گجرات میں سکونت
 پذیر ہے (۲) موافق۔ سازوار۔
برار آرمندہ استعمال۔ بقول شمس بالفتح یعنی
 زمیندہ و خوش آئندہ و آراستہ باشند دیگر کسی
 از محققین فارسی زبان ذکر این نکر و **مولف**
 عرض کند کہ ظاہر امر گب است از لفظ برآ
 واسم فاعل (آوردن) منحنی مباد کہ صاحب شمس
 این را بہ ہمین معنی مرادف (برآرندہ) نوشت
 و ما تردید قولش ہمد را بنا کرده ایم و در بنجا ہمین قدر

<p>برارش بقول شمس لفتح تکیم و کسر چهارم</p>	<p>کافی است کہ معنی لفظی در موافق درواکتندہ و</p>
<p>لغت فارسی است بمعنی (۱) گزارش و (۲) زیبائی، انیز گویند و دیگر کسی از محققین فارسی ذکر</p>	<p>بجای معنی زمیندہ و این معنی بدون سند استعمال تکلمیم (ارو) و کیہو آراستہ۔</p>
<p>این نکر و مؤلف عرض کند کہ ہر دو معنی بیان</p>	<p>برار آمدن صحبت مصدر اصطلاحی۔</p>
<p>کرده اش خلاف قیاس۔ ماصراحت معنی</p>	<p>بقول بحر موافقت کردن صحبت باشد و دیگر</p>
<p>دوم برار ہجائے خودش کرده ایم تا آنکہ سند</p>	<p>کسی از محققین مصادد ذکر این نکر و مؤلف</p>
<p>استعمال این پیش نشود اعتبار را نشاید اگر</p>	<p>عرض کند کہ لغت برار بمعنی ووش بجای خودش</p>
<p>(براریدن) بمعنی عرض کردن می بود بمعنی او</p>	<p>گذشت و این مصدر مرکب است از ہمان</p>
<p>حاصل بالمصدرش خیال می کردیم و اگر در این</p>	<p>صفت است کہ سند استعمال پیش نہ شد مشتق</p>
<p>بمعنی آراستہ شدن مستعمل می شد برارش بمعنی</p>	<p>سندی باشم (ارو) صحبت برار ہونا۔ صحبت</p>
<p>دوم حاصل بالمصدر آن می بود صفت است</p>	<p>براری ہونا۔ بقول آصفیہ۔ صحبت کاموت</p>
<p>کہ مصدر (براریدن) نیامدہ و محققین مصادد</p>	<p>ہونا۔ دوستی بہنا (نصیر) و یکھے کیونکر ہو</p>
<p>ازین ساکت (ارو) (۱) گزارش۔ بقول</p>	<p>اس سے ہر صحبت برار ہوا ہم تو دیوانہ ہی تھے</p>
<p>آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرتا)</p>	<p>پرول بھی سووائی ملاؤ رعاشق (۵) ولا</p>
<p>بیان۔ اظہار معروض۔ صورت حال۔ عرضداشت</p>	<p>مصنطہ ہے تو ہر وقت نالان ہے مجھے ڈر ہے</p>
<p>التماس۔ درخواست (۲) زیبا پیش۔ بقول</p>	<p>کوتری صحبت براری کیونکہ ہوگی شوخ</p>
<p>آصفیہ فارسی۔ اسم مؤنث۔ پھین۔ آرایش۔</p>	<p>بدخوسے ہوا</p>

زینت - خوششمنائی - سجاوٹ - و کچھ داروندا (۵) در عالم خیال ترا یار کرده ایم تو صحبت باگر
 بر ارشدن صحبت **مصدر اصطلاحی** - برار شود کار کرده ایم تو مولف عرض کند که
 بقول بہار راست و موافق آمدن صحبت باشد این مصدر را مرکب کرده اند بالفظ برآر کہ گذشت
 صاحب انشد ہمزبان بہار - صاحب بحر فرماید و در ہجا متعلق بمعنی دوم است - (ارو و)
 کہ موافقت کروں صحبت باشد مرزا معترفند و کچھ برآر آمدن صحبت -

پراز بقول سروری بفتح پاد (۱) بمعنی آراستہ و نیکو کن (حکیم فرخی ۵) مجاس عشرت بسیج و
 چہرہ معشوق ہین پڑ خاندہ امش برآز و فرش دولت گستران پڑ گویند کہ کار مرا بہر از یعنی نیکو کن
 صاحب برہان فرماید کہ بمعنی آراستہ کن و نیکو بہا بہا و رہا باشد - خان آرزو در سراج فرماید کہ
 بعضیہ نوشتہ اند کہ بمعنی آراستہ کن و نیکو بہا آروا ہن فلفط است چہ بمعنی آراستہ کردن نیست
 بلکہ بمعنی آراستہ بودن است (انتہی) صاحب مؤید ہم ذکر این کردہ مولف عرض کند کہ
 برآزیدن بمعنی خوب و زیبا نمودن و وصل کردن چیز اچھیر سے می آید پس این امر حاضر ہا
 مصدر است آنچه خان آرزو از معنی متعدی انکار کند و بمعنی لازم گیر و تصفیہ آں از معنی
 مصدر این می شود - تسامح و کم غوری محققین است کہ این را بصورت اسم جامد آورده اند
 و ضرورت نہ داشت کہ ذکر امر حاضر را بطور مستقل کنند (ارو و) آراستہ کر -

(۲) برآز بقول سروری بمعنی زیبائی و نیکوئی چنانچہ مولانا محمد عصار فرماید (۵) زگو شش
 حسن را لطف و برآزی پڑ ز دوشش لطف را حسن و طرازی پڑ و فرماید کہ ازین بیت حکیم
 لاسمی جرجانی مسنی نیکی و احسان ظاہری شود کہ کنوں کہ گرگان خالی شد از ملوک و نامد پڑ ستودہ

ستایش گاه جو در آرزو و بکسر با بربی با کسی بچنگ بیرون آمدن باشد و بچنگ که در بیت مرقوم
 باین معنی باشد - صاحب برهان فرماید که بر وزن نماز بهی بر آرزوگی و زیبائی و نیکوئی و آراستگی
 باشد صاحب نوادر نذیل (بر آرزیدن) گوید که بر آرزش زیب و آرایش و بر آرزمش صاحب
 رشیدی فرماید که بر آرز با لفتح زیبائی و آراستگی را گویند و برین قیاس بر آرزش و بر آرزیدن و می بر
 صاحب ناصری فرماید که بهی بر آرزنده و زیبائی باشد و بر این قیاس بر آرزیدن یعنی زیبد و بر آرزنده
 و بر آرزنده یعنی زمینده و بر آرزان نیز می آید و بر آرزش و بر آرزیدن مصدر این لغت است
 خان آرز و در سراج فرماید که بهی زمین و آراسته بودن باشد چنانکه گویند فلانی جامه بر آرز
 است یعنی جامه زیب است در شمس مخزومی (۵) خدایگان جوان سجت شیخ ابو اسحاق ذکر که
 تحت خسروی از ذات او گرفته بر آرز صاحبان جامع و جهانگیری و مؤید و اندهم ذکر این
 کرده اند مؤلفش عرض کند که اسم مصدر بر آرزیدن است بهی نیک که می آید و به تحقیق مؤلفش
 است از لغت عرب بر آرز که بقول منتخب بفتح اول و دوم زمین فرخ و کشاده را گویند و فارسیان
 به آرز آنرا بمعنی نیکوئی و آراستگی استعمال کردند و مصدر بر آرزیدن از همین اسم مصدر و
 شد و بر آرزش حاصله بالمصدرش - بعضی محققین که بذکر مشتقات مصدر خامه فرسائی کرده اند
 ضرورتند اشت (اروی) و کچو آراستگی - زیبائی - مؤلفش -

و ۱۳) بر آرز - بقول سروری و مؤید و جامع و ناصری چوبی باشد که کفشگران در پس قالب نهند
 از جهت اندام کفش و بنجاران نیز در میان چوب دیگر نهند در وقت شکافش - صاحب برهان
 فرماید که چوبکی را نیز گویند که کفشگران مابین کفش و قالب گذارند و در و در آن میان شکاف
 چوب

نہند بوقت شگافتن۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان ذکر این کردہ مولف عرض کنند
 کہ برآز بفتح اول و دوم در لغات عرب بمعنی زمین فراخ و کشادہ باشد چنانکہ بضم معنی اول
 ذکر این کردہ اسم فارسیان آنرا بر معنی مخصوص مفسر س کردہ اند چو بی را نام کرد کہ جزو قالب
 کفش است یعنی قالب وضع شدہ است از دو حصہ یکی کوچک کہ آنرا بر آزانام است و دیگری
 کلاں کہ قالب نام دارد و بر آز در حقیقت معین قالب است کہ برای کشاویگی کفش استعمال کنند
 اگر وجود بر آز نباشد قالب را بعد از تیار می کفش ازاں بیرون آوردن دشوار شود از سبب است
 کہ آنرا بالای بر آز قائم کنند تا قالب بند خشک شدن کفش آسانی بیرون آید و پس ازاں بر
 را بر می آرند یعنی بر آز واسطہ است میان قالب و کفش کہ کفش را فراخ می وارد و پمپین است
 چو بی کہ در میان شگاف چوب دارند تا شگاف کشادہ باشد و در تراش مزید برای اثرہ یا آلہ
 دیگر بواسطہ فرانشہ کہ بوجہ بر آز قائم است آسانی رود (ارو) وہ لکڑی جو جوتی کے
 سانچہ کے تحت میں رکھی جاتی ہے یہ بھی سانچہ کا ایک جزو ہے نیز وہ لکڑی جو کسی بڑی لکڑی
 کے کاٹنے یا چیرنے کے وقت سہارے کے لئے شگاف میں اس لئے قائم کرتے ہیں کہ شگاف
 مل نہ جائے اور اثرہ کے چلنے میں آسانی ہو۔ نوٹ۔

(۴۴) برآز بقول برہان پینہ را نیز گویند کہ بر جامہ وغیر آں ووزند و فرماید کہ بر عربی بمعنی پینہ
 آمدن باشد و فضلہ و غائلط را نیز گویند۔ صاحب مؤید فرماید کہ پینہ و پارہ را نیز گویند کہ بر
 قبا و خرقة و سیرزائی دوزند صاحب رشیدی فرماید کہ بمعنی پایہ است کہ مرقوم شد خان آرزو
 در سراج فرماید کہ رشیدی بمعنی پایہ نیز آورده و این تصحیف است بلکہ بمعنی پینہ و خرقة است کہ

بر جامه و غیر آن و وزن ازین است که بمعنی وصل کردن و چسپانیدن نیز آورده صاحب جامع
 هم زبان برهان صاحب برهان بر چینه گوید که بر وزن کینه پارچه که بر کنش و جامه و خرقه و وزن
 مؤلفه عرض کند که معنی این بر زبان عرب با کسر با کسی بجنگ از میان صفت بیرون آمدن
 است فارسیان تقریباً امین را بجاز بمعنی پاره جامه و چرم استعمال کردند که بالای شکاف جامه و
 کنش می و وزنند که از سطح جامه بیرون می باشد تا موقع شکاف بپیوندد و معنی غا لظ را از
 اینج تعلق نیست (ار و ۹) پیوند بقول آصفیه فارسی - اسم مذکر پاره - جوڑ - تهگی پچی
 (۵) بر از - بقول برهان و مؤید بمعنی وصل کردن و چسپانیدن هم آمده است خان آرزو
 در سراج بحواله برهان ذکر این کرده مؤلفه عرض کند که امین بجاز معنی چهارم است
 یعنی بمعنی اسم جامه و حاصل بانصدر که وصل باشد طرز بیان محققین در غلط اندازد که
 معنی مستدرسی بیان کرده اند و برای مصدر (برازیدن) که بمعنی وصل کردن می آید همین است
 هم مصدر - (ار و ۹) وصل - بقول آصفیه - عربی - اسم مذکر - پیوستگی - ملاپ - جوڑ -
 (۶) بر از - بقول مؤید که بذیل لغات فارسی آورده با لفتح بمعنی زیبا و گیر کسی از محققین
 فرس ذکر این نکره مؤلفه عرض کند که همان معنی دوم است دیگر اینج طرز بیان مؤید
 یا غلطی کتابش این را در اینجا آورده که زیبائی را زیبا نوشت - بدون سند استعمال این
 تسلیم نکنیم (ار و ۹) زیبا و بکھواند ام -

(۷) بر از - بقول مؤید که بذیل لغات فارسی آورده با کسر سرگین آدمی صاحب غیاث
 گوید که کسر اول فضله و غا لظ یعنی سرگین آدمی و غیره و فرماید که باین معنی با لفتح خطاست

صاحبان انند و تہی اللارب این را یعنی مذکور لغت عربی گفته اند و دیگر کسی از محققین فرس مؤید نیست مولف عرض کند کہ تمام صاحب مؤید است کہ تبدیل لغات فرس نوشت جزدین نیست کہ فارسیان لغت عرب را یعنی حیثیتش استعمال کرده اند (ارو) براز۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ پیچانہ۔ غلاطت۔ چرک گوہ۔ فضلہ۔ نہاست۔

<p>برازان اصل ملاح۔ بقول برہان کبیر آہن را نام کردند کہ بمشایب پیوند است و جاوار</p>	<p>اول وزن نگاہبان آہن پارہ درازی کہ این را یعنی خوبی و نیکی و وارندہ گیریم و مجاہد</p>
<p>گویند کہ پردہ بالہ نینخہ کار و شمشیر و خنجر و مشال بر سبیل کنایہ مراد از پارہ آہنی کہ ذریعہ وصل آن باشد کہ بدرون دست و قبضہ فرو کنند۔ سلاح ہادستہ اوست واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔</p>	<p>سلاح ہادستہ اوست واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔</p>
<p>صاحب ناصر صبحی بحوالہ برہان ذکر این کردہ (ارو) وہ لوسہ کا ٹکڑا جو ہتیار کے پائین</p>	<p>صاحب ناصر صبحی بحوالہ برہان ذکر این کردہ (ارو) وہ لوسہ کا ٹکڑا جو ہتیار کے پائین</p>
<p>صاحبان مؤید و جامع وانند ہم این را آڈر میں لگا رہتا ہے جسکو قبضہ میں داخل کرتے ہیں</p>	<p>صاحبان مؤید و جامع وانند ہم این را آڈر میں لگا رہتا ہے جسکو قبضہ میں داخل کرتے ہیں</p>
<p>اند مولف عرض کند کہ بان کلمہ الیت کہ اور اسی کے ذریعہ سے ہتھیار قبضہ میں قائم رہتا ہے</p>	<p>اند مولف عرض کند کہ بان کلمہ الیت کہ اور اسی کے ذریعہ سے ہتھیار قبضہ میں قائم رہتا ہے</p>
<p>بہر یکب افادہ معنی فاعلی کند و یعنی محافظہ براز پوون استعمال۔ بقول اند بحوالہ</p>	<p>بہر یکب افادہ معنی فاعلی کند و یعنی محافظہ براز پوون استعمال۔ بقول اند بحوالہ</p>
<p>بر معنی دوش گذشت چنانکہ دربان و فیلبان بہار یعنی ہراز گفتن (خواجہ نظامی ۵) شکر</p>	<p>بر معنی دوش گذشت چنانکہ دربان و فیلبان بہار یعنی ہراز گفتن (خواجہ نظامی ۵) شکر</p>
<p>و برازبان یعنی حقیقی پیوند وارندہ متعلق یعنی پارہ بانوک و ندان ہراز شکر خوارہ سا کرد و ندان</p>	<p>و برازبان یعنی حقیقی پیوند وارندہ متعلق یعنی پارہ بانوک و ندان ہراز شکر خوارہ سا کرد و ندان</p>
<p>چہارم براز است و معنی حقیقی متقاضی آن ہراز و فرماید کہ این عبارت از شکنندگی و</p>	<p>چہارم براز است و معنی حقیقی متقاضی آن ہراز و فرماید کہ این عبارت از شکنندگی و</p>
<p>بود کہ دستہ شمشیر و کار در ابدان موسوم کنند نزاکت و شرمینی مذکور است کہ آواز شن بسیا</p>	<p>بود کہ دستہ شمشیر و کار در ابدان موسوم کنند نزاکت و شرمینی مذکور است کہ آواز شن بسیا</p>
<p>کہ ہراز دارد و لیکن فارسیان ہجاز ہمان پارہ آہستہ بود در زیر دندان و دندان دراز کرد</p>	<p>کہ ہراز دارد و لیکن فارسیان ہجاز ہمان پارہ آہستہ بود در زیر دندان و دندان دراز کرد</p>

<p>کتابه از حریص گردانیدن بود مولف سخن</p>	<p>(فردوسی ۵) براز و ترا افسر و تاج و تخت</p>
<p>که از کلام خواجه نظامی مصدر در بر از بودن) اصلا</p>	<p>که دادت خداوند فرخنده بخت و صاحب موی</p>
<p>پیدا نیست بلکه (وندان بر از) اسم فاعل ترکیبی است</p>	<p>فرماید که بافتح بمعنی زبید است و محتمل که باذ</p>
<p>که در بر ازیدن) بمعنی وصل کردن می آید و بر از</p>	<p>فارسی باشد. صاحب غیاث گوید که بکسر اول</p>
<p>امر حاضرش بمعنی وصل کن و در وندان بر از) وصل</p>	<p>بمعنی می زبید مولف عرض کند که و</p>
<p>کنند و وندان باشد بمعنی وندان بر سر وندان</p>	<p>بر تحقیقی که مضارع مصدر بر ازیدن را که می</p>
<p>کنند و این صفت نوک شکر پاره و شکر پاره</p>	<p>آید اسم جاد و دانسته اند (ارزو) زیبا پر زین</p>
<p>بقول بحر نوعی از حلواست که بعر بی قطاع گویند</p>	<p>(۳) بر ازو - بقول شمس بفتح باورای فارسی</p>
<p>ما مشاهده کرده ایم که قند بالای او می چسبند نوک</p>	<p>بمعنی آیند و رسید باشد مولف عرض کند</p>
<p>بلندی باشد و بدون چا ویدن در وندان نرم</p>	<p>که محقق بے تحقیق که از تحقیق لفظی و معنوی</p>
<p>نیست و پس شاعر گوید که شکر پاره بانوک خود که</p>	<p>هر دو قاصر است خدایش چه بخشد که حقیقت</p>
<p>و وندان بر از) است شکر خواره را وندان در</p>	<p>بویان بشدی را تعریفانش به ترکستان می</p>
<p>بمعنی حریص می کنند. است حقیقت این مصدر</p>	<p>(ارزو) ناقابل ترجمه -</p>
<p>که نوک چشمه بهار قائم کرده است (ارزو) است</p>	<p>(۳) بر ازو - بقول شمس بفتح باورای فارسی</p>
<p>بر ازو [بقول سردری - ویران و شمس را]</p>	<p>و بکسر بانیز بمعنی روشن شود مولف عرض کند</p>
<p>بر وزن طراز و بمعنی زبید (مخلوق السنان ۵)</p>	<p>که مضارع مصدر در بر ازیدن) است که می</p>
<p>می بر از و ترا که سیمبری بگو ترک شیرین زبان سیمبری</p>	<p>آید و معانی آن هم در اینجا مذکور شود و بای معلوم</p>

<p>از بزرگی آن کار باشد آن کار باومی برآورد</p>	<p>شمس ابین من الالمس - بدون وجود سند استعمال</p>
<p>برازندہ اوست - صاحبان اندو شمس ہم ذکر آئینا کرده اند مولف عرض کند کہ متحققین بالابا</p>	<p>معنی روشن شدن را در مصدر برآزیدن تسلیم نکنیم (ارو) و کھو برآزیدن -</p>
<p>طبع آزماییہا پی چقیقت نبروہ اند چرائی گویند کہ حاصل بالمصدر (برآزیدن) است ما اشارہ</p>	<p>(م) برآزود - بقول شمس - نام ولایت نیروز دیگر کسی از متحققین فارسی زبان ذکر این نکردند</p>
<p>این بر معنی دوم برآز کرده ایم و حقیقت نیست کہ برآز بمعنی نیک اسم مصدر (برآزیدن) است</p>	<p>سند استعمال اعتبار را شاید (ارو) ولایت نیروز کا نام - برآزود - مذکر -</p>
<p>و برآز بمعنی نیکوئی حاصل بالمصدر آفست فارسیان بے خبر از قواعد و محاورہ خود برآز</p>	<p>بقول برہان (۱) بفتح اول برآز نوازش بمعنی زمیندگی باشد صاحب نو اور بزیل</p>
<p>ہم بمعنی نیکوئی استعمال کرند (ارو) و کھو برآز کے دوسرے معنی -</p>	<p>برآزیدن گوید کہ برآزش زیب و آرایش باشد صاحب رشیدی فرماید کہ برآز بفتح زیبائی و</p>
<p>(۳) برآزش - بقول برہان و اند بمعنی وصل کردن پینہ و پارہ ہم ہست بر قبا و خر تہ و ہنٹا</p>	<p>آراستگی و برین قیاس برآزش و برآزیدن و صاحب مولیہ بحوالہ علمی ذکر این کرده صاحب</p>
<p>آن مولف عرض کند کہ مقصود برہان از پیوند دوزی است کہ حاصل بالمصدر برآزیدن</p>	<p>فرہنگ فدائی فرماید کہ برآزش زمیندگی و شاکلی است پیوندگاہ کہ ہر گاہ کاری را کسی دہند کہ</p>
<p>بمعنی وصل کردن) باشد (ارو) پیوندگان جوڑگان حاصل بالمصدر وصل -</p>	<p>در خورا و باشد زمیندہ اوست و بر آدمی زید و ہر گاہ کسی دہند کہ پایہ او در بندگی فرخوردیش</p>

<p>برازنده بقول سروری را، بفتح باوز رای محبه</p>	<p>برازش بقول مویذ و شمس و هفت بالفتح</p>
<p>ودال مهله بمعنی زیبا و خوش آئنده و آراسته</p>	<p>وقیل بضم کیم و کسر چهارم بمعنی گذارش باشد و دیگر</p>
<p>باشد در سراج الدین راجی ۵) فرازنده را بیت</p>	<p>کسی از محققین فرس ذکر این نکرد مولف عرض</p>
<p>خسروی پڑ برازنده تاج که خسروی پڑ دیگر کسی از</p>	<p>کنند که بدون سند استعمال تسلیم نکنیم که معاصرین عجم</p>
<p>محققین فرس ذکر این نکرد مولف عرض</p>	<p>بر زبان ندارند خیال ما این است که محققین بال</p>
<p>کنند که اسم فاعل است از مصدر بر ازیدن</p>	<p>دبرارش) را که بهر دو رای مهله به همین معنی گذشت</p>
<p>که در محاوره بمعنی زیباستمل و بلحاظ جمله معانی</p>	<p>به تبدیل رای مهله دوم به زای هوز در اینجا نقل</p>
<p>مصدری که می آید اسم فاعل توان گرفت حیث</p>	<p>کرده اند تبدیل رای مهله به منقوطه یا بالعکس آن</p>
<p>است که محققین بالا این را بشکل اسم جامد</p>	<p>نیامده پس جزین نباشد که غلطی کتابت است</p>
<p>ذکر کرده اند (ارو) زیبا - و بکھواندام -</p>	<p>(ارو) گزارش - التماس - و بکھور برارش)</p>
<p>برازنده بقول رانما سوا که سفرنامه ناصر</p>	<p>براز گفتن مصدر اصطلاحی - بقول بحر</p>
<p>شاه قاپار بمعنی پر رونق آمده صاحب</p>	<p>مشاجات کردن (جای ۵) گفت و او را باند</p>
<p>بول چال فرماید که بمعنی پر رونق و موزون</p>	<p>براز پیکای مبراز احتیاج و نیاز پڑ و دیگر کسی از</p>
<p>باشد مولف عرض کند که همان اسم فاعل</p>	<p>محققین - صادر ذکر این نکرد مولف عرض</p>
<p>مصدر بر ازیدن که می آید (ارو) رونق</p>	<p>کنند که گفتن چنانکه کسی نشنود و لفظ را از و اینجا</p>
<p>دار - و بکھو با جلوه -</p>	<p>بابی مصاحبت است و بس (ارو) و دار - و بکھو با جلوه -</p>
<p>برازنده مزاج استعمال - بقول وز نام</p>	<p>رنا - آهسته و عا مانگنا جو کوئی نه سن سکے -</p>

که بگو آن سفرنامه ناصرالدین شاه قاجار آورده
 بعضی عده مزاج باشد مولف عرض کند که
 اسم فاعل مصدر از دیدن را برگزیده کرده اند
 بالفظ مزاج - اسم فاعل ترکیبی است و پس
 (ارو) نیک مزاج - نیک طبیعت نیک
 بر آوان | بقول سروری - برای مهله

زاکو بجه و وا و وزن چراغدان آهن پاره که
 با اینها کار و شمشیر در دست کنند تا آنرا سخت
 نگاهدارد و بر زبان نیز گویند صاحب
 گوید که بر وزن و حسنی بر زبان است صاحبان
 اند و جامع هم زبان برهان مولف عرض کند
 سبیل (بر زبان) است که گذشت که موحده
 به و او ببل شود چنانکه آب و آو و ما حقیقت
 اخذش همدراستجا ذکر کرده ایم و معنی لفظی این
 صاحب خوبی (ارو) و کیهو بر زبان -

برازیان | اصطلاح - بقول نوادر مراد
 بر زبان و بر آوان که مذکور شد و گویی از

محققین فرس با اونیست مولف عرض کند
 که مجرد قول نوادر بدون سند استعمال اعتبار را
 نشاید که این به تسمانی معنی بان موحده اصلا
 نیامده پس ظاهرا جزین نباشد که دست لفظ
 کاتبین دراز شد و بر موحده یک نقطه زیاده
 کرده اند و گوییم (ارو) و کیهو بر زبان -

برازیدن | بقول موارد و نوادر (۱) زیبا
 آرایش و اون صاحب سروری فرماید که بفتح باو
 رای مهله و کسر زای معجم زیبا نمودن باشد صاحب
 بحر فرماید که بر وزن تراویدن معنی خوب و زیبا
 نمودن باشد و فرماید که کامل التصریف است
 صاحب رشیدی فرماید که بر آواز بفتح زیبائی و
 آراستگی و برین قیاس بر آزش و بر آویدن و بی
 بر آزد صاحبان مویید و شمس هم زبان سروری
 و صاحبان برهان و اند هم زبان بحر خفاف (۵)
 تا یکی از عجب گرازیست و در نظر خویش بر آویدن
 و خان آرزو در سر آج نذیل بر آزد فرماید که بر آویدن

<p>مؤلفت عرض کند که سندی که بر معنی اول مذکور</p>	<p>بمعنی زمیندین و آراسته بودن است و بمعنی آرا</p>
<p>شد بکار این می خورد (ارو) آراسته هونا بسوزنا</p>	<p>کردن و زیبا نمودن چنانکه بعضی نوشته اند مؤلفت</p>
<p>(۳۳) بر ازیدن - بقول موارد و نوار و وصل</p>	<p>عرض کند که بر آذ که گذشت اسم مصدر این است</p>
<p>کردن و چپانیدن صاحب برهان فریاد که وصل</p>	<p>که بزیادت تختانی زائد و علامت مصدر دن</p>
<p>کردن چیز را بچیز صاجمان مؤید و انند</p>	<p>در آخرش مصدری ساخته اند و بر آتش که گذشت</p>
<p>و هفت هم ذکر این کرده اند مؤلفت عرض</p>	<p>حاصل بالمصدر این است از شد بالامعنی لازم</p>
<p>کند که اسم مصدر این همان بر آذ که بجایش گذشت</p>	<p>پیدا است چنانکه ادعای خان آرزو است</p>
<p>(ارو) چپان کرنا - وصل کرنا - ملانا - چپانانا</p>	<p>ولیکن لازم نمی آید که از معنی متحدی انکار کنیم و از قول صاحب</p>
<p>(۳۴) بر ازیدن - بقول شمس بمعنی فریفتن دیگر</p>	<p>سروری که صاحب بنان است کار بگیریم و معنی لازم بر معنی نوم</p>
<p>کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده معاصرین</p>	<p>می آید (ارو) زیب آرایش وینا - آراسته کرنا -</p>
<p>عجم بر زبان ندارند سند استعمال پیش نه شد</p>	<p>(۳۵) بر ازیدن - بقول موارد و نوار و زیب</p>
<p>و از ما خذ بر آذ که بجایش گذشت هیچ تعلق ندارد</p>	<p>آرایش گرفتن خان آرزو در سراج بدیل بر آن</p>
<p>بدون سند اعتبار را نشاید (ارو) فریب</p>	<p>ذکر این کرده دیگر کسی محققین مصادر ذکر این</p>
<p>بر اسپ چوبین سوار است مثل -</p>	<p>نکرده - صاحب فرسنگ فدائی گوید که یک گونه بزینگی</p>
<p>صاجبان خزینه و امثال فارسی ذکر این کرده اند</p>	<p>و شائستگی است بدین گونه که هر گاه کاره را بجسی</p>
<p>و از بیان معنی و محل استعمال ساکت مؤلفت</p>	<p>دهند که در خور او باشد زمینده اوست و به</p>
<p>عرض کند که فارسیان این مثل را بحق کسی زنند</p>	<p>اومی زینده آن کار باومی بر آرزو بر آرزنده اوست</p>

که کاری کند که بنیادش قوی نباشد (ارو) **بمعنی رهنمایی و هشیار می کردن می بود این را موافق**
 وکن بین کتے این کچی گولیان کھیلتا ہے **قیاس می دانستیم اگرند استعمال پیش شود تو هم عرض**
 کے گھوڑے پر سوار ہے **کر و کہ اسم جاد است و جاد واد که این را منقرس**
پراشا بقول انند بچواله فرہنگ فرنگ بالفتح **گیریم از لغت عرب دریں که بقول منتخب بفتح اول**
 وسکون سین ہلمه ونای فوقانی بالف کشید لغت **بمعنی رهنمایی آمدہ و بلحاظ حروف زائد مزید علیہ**
 فارسی است بمعنی رهنمایی وانا و ہشیار مولف **ومی تواند کہ معنی لفظی این ر صاحب راه گیریم و**
 عرض کند کہ اگر محققین اہل زبان ذکر این می کردند **کتاب از رهنما - دانش عالم بحقیقتہ الحال - (ارو)**
 یا نہ استعمال این پیش می شد در خورا اعتبار می بود **وہ رهنما جو عقلند اور ہوشیار ہو رہنما بقول آصفیہ**
 مشتاق ندی باشیم اگر مصدر را ستیدن یا ستیدن **فارسی اسم مذکر - ہادی - رہبر - اگوا -**

پراش

بقول سروری بچواله نسخہ امرزاد (۱) ہرای ہلمہ بروزن خراش بمعنی پاشیدن باشد
 صاحبان برہان و ناصری و اتد و مؤید و شمس ہم ذکر این کردہ اند ثانی آرزو در سراج بچوالہ کہ
 برہان ذکر این کردہ گوید کہ صحیح بدین معنی بیامی فارسی است **مولف** عرض کند کہ اسم مصدر
 پراشیدن است کہ بمعنی پاشیدن می آید (اسم جاد) فارسی زبان باشد و این منقرس است
 از لغت سنکرت (پراشا) کہ بقول صاحب ساطع بمعنی باران آمدہ فارسیان بزیاوت الف
 سوم و حذف الف پنجم بالقلب بعض پراش کردہ بمعنی پاشان استعمال کردند و جاد واد کہ قلب
 بعض پراش گیریم کہ حاصل بالمصدر - باریدن است از این اسم مصدر - مصدر پراشیدن
 و صحیح کردہ می آید و آنچه بابے فارسی می آید بتدل این است (ارو) **چھڑکا** و بقول آصفیہ

ہندی۔ اسم مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکانا (شاہ نصیر ۵) یکس کے واسطے کرتی ہے
چشم تر چھڑکا و پڑ کہ آئینہ کا نہیں چاہتا ہے گھر چھڑکا و پڑ

(۳) براش۔ بقول سروری بحوالہ نسخہ سیرا بہمن فروزشان دن باشد۔ صاحبان برہان ناصری
فرمایند کہ فروزشانیدن باشد۔ خان آرزو در سراج بحوالہ برہان امین را آورده فرماید کہ صحیح
بہا سے فارسی است صاحبان انند و مؤید شمس ہم ذکر این کرده اند مولف عرض کند کہ
این نیا از معنی اول است کہ چون برہان باروگر و فرو نشیند و آنچه بہ بہمن معنی بہای فارسی می آید
مبتدل بہن اسم مصدر بر اشیدن کہ بہمن معنی می آید (ارو) بخا وینا کا حاصل بالمصدر یا اسم مصدر

(۳) براش۔ بقول برہان بفتح اول بر وزن و معنی خراش و زخم است۔ صاحبان سروری
در شیدی و جہانگیری فرمایند کہ بمعنی خراش باشد کہ خراش نیز گویند۔ صاحبان ناصری و جامع
سراج و انند ہر زبان شان مولف عرض کند کہ ماخذ این برش است کہ حاصل بالمصدر
بریدن می آید فارسیان الفنا زائد بعد رای ہلد زیادہ کردہ بمعنی خراش استعمال کردند و مصدر

(براشیدن) کہ بمعنی خراشیدن می آید از بہمن اسم مصدر وضع شد (ارو) خراش۔ بقول
صاحب آصفیہ۔ فارسی اسم مؤنث۔ رگڑ۔ چیلین۔ زخم۔ بقول آصفیہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ گھاو
ریش (خواجہ وزیر ۵) ہون وہ بیکس مرے لاشہ پند روئیگا کبھی ز زخم تن بھی نہ مرے حال جو گرہاں

(۳) براش۔ بقول مؤید شمس بمعنی فشرودن باشد و گیر کسی از متفقین فرس ذکر این نکرده۔

اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد کہ اسم جامد فارسی زبان باشد و بر اشیدن، بدین
نیامدہ (ارو) پنچوڑ۔ بقول آصفیہ اسم مذکر۔ پنچوڑ نا کا حاصل بالمصدر۔

(۵) بر اش - بقول مؤید یعنی بریدن باشد دیگر کسی از محققین فارسی ذکر این نکرد مولف
 عرض کند که مزید علیه برش است و اگر سند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد که اسم باید باشد
 نه اسم مصدر که مصدر بر اشیدن بمعنی بریدن نیامده (ارو) برش بقول اصفیه - فارسی
 اسم مؤنث باشد و بلا تشدید - کاش -

(۶) بر اش - بقول شمس - بمعنی وزیدن نیز آمده و دیگر کسی از محققین فرس با او نیست مؤلف
 عرض کند که مابدون وجود سند استعمال قول شمس را کافی ندانیم (ارو) چنانا - جیسے ہوا چلنا -

بر اشتر سر فرو کردن

مصدر اصطلاحی

مرادف بر اشتر سر فرو کردن که گذشت و سند
 هم همانجا مذکور مولف عرض کند که تسامح پیش
 محققین است که از کلام مولوی معنوی که بر
 مصدر گذشته گذشت این مصدر را پیدا کرده
 اند - آری میتوان ولیکن بمعنی حقیقی خودش نه
 بمعنی اصطلاحی و بمعنی اصطلاحی همان یک مصدر
 حاصل میشود که ذکرش بر مصدر گذشته گذشت
 دیگر هیچ (ارو) اونٹ پر بیٹنا -

بقول پاروانند کنایه از امری که بنیاید آشکارا
 باشد از آبرو پنهان کردن خواستن و فریاد که بمعنی
 حقیقی هم محتمل است فاعل (مولوی معنوی) بر اشتر
 نشینی و سر را فرو کنی در شهری روی که نه بنید
 مراد از مولف عرض کند که ازین سند -
 مصدر اصطلاحی (بر اشتر نشستن و سر فرو کردن)
 حاصل می شود که کنایه باشد از آبرو پنهان کردن امر
 سر و ن (ارو) ایسی بات کا پوشیدہ کرنا جو
 نهایت درجه مشهور ہو -

پراشیدن

بقول بجز در ۱۱ بر وزن و سنی

خراشیدن باشد و فریاد که کمال التصریف
 است دیگر کسی از محققین معاصر ذکر این نکرد

پراشتر نشستن

استعمال - بقول بهار و نند

<p>مَوْلَع عرض کند که از اسم مصدر بر آتش وضع کرده اند که بجای خودش گذشت (ارو) زخمی کرنا - بقول آصفیه - جراحات پہنچانا - مجروح کرنا - چوٹ لگانا - (سوراج کرنا)</p> <p>(۳) بر آشیدن - بقول بحر و ضمیمہ برہان فرو نشانی صاحب مؤید بحوالہ زفا نگویا فرماید کہ معنی فرو نشانی باشد - صاحبان موار و واند و ہفت ہم ذکر این کردہ اند مَوْلَع عرض کند کہ بر آتش اسم مصدر این است کہ بجایش گذشت (ارو) بٹھانا - جیسے گر دہٹھانا -</p>	<p>(۳) بر آشیدن - بقول بحر معنی پاشیدن باشد دیگر کسی از محققین مصادیر ذکر این نکرد مَوْلَع عرض کند کہ اسم مصدر این بر آتش بجای خودش گذشت شد (ارو) چھڑکنا - دیکھو بر آتش کے پہلے معنی</p> <p>(۴) بر آشیدن - بقول شمس معنی زیبا نمودن دیگر کسی از محققین مصادیر ذکر این نکرد مَوْلَع عرض کند کہ اسم مصدر این بر آتش معنی زیبا نیامدہ نمی دانیم کہ صاحب شمس بمعنی را ازین مصدر چگونہ پیدا کردند شمال مدار و معاصرین عجم ازین سبکت اعتبار را نشانی (ارو) کسی چیز کو خوبصورت اور خوشنما اور خوب ظاہر کرنا</p>
---	--

براعت استہلال اصطلاح - بقول بحر و ضمیمہ برہان صنعتی است در انشا و کلام درابتدا کلام گفتنی چند آرنکہ وال بر مقصد و معنی بر مراد باشد صاحب مؤید بدیل لغات فارسی این بجا و اور فرماید کہ نام صنعتی است کہ درابتدای کلام اعلام مقصود و مراد باشد صاحب غیبی بدیل براعت فرماید کہ براعت الاستہلال نزد اہل بدیع عبارتست از آنکہ شاعر یا نیشی درابتدای خطبہ کتاب یا در مطلع قصیدہ الفاظی چند ذکر کند کہ مشعر بر مطلب باشد و بخواہ منتخب آرد کہ استہلال معنی بانگ کردن کوک بوقت ولادت است ظاہر اوجہ تسمیہ آنست کہ چون بجز بانگ کردن مولود بوقت ولادت شناختہ می شود کہ پسر است

یا دختر چہنین از صنعت مذکور بدالت الفاظ متناسبہ در شروع کتاب و قصیدہ در یافتہ می شود
 کہ این کتاب و قصیدہ در فلان مضمون و فلان احوال است مولف عرض کند کہ مصطلحات
 عرب است بہ ہمین معنی اصطلاحی و فارسیان استعمال این کردہ اند و آن جزین نہ باشند
 کہ در حمد و نعت بصنعت تجنیس الفاظی استعمال کردہ می شود کہ ازان خوانندہ می داند کہ این
 کتاب متعلق بہ فلان فن است چنانکہ عیاش در دیباچہ خود (و ہو ہذا) صراحہ لابی بیان
 و صحاح جو اہر تبیان حمد محمودیست کہ در یکتای قاموس اسم سائیش تاج اسامی ارباب
 فرہنگ است یعنی مباد کہ صراح و صحاح الجوہری و قاموس و تاج ہر چہ ہر نام فرہنگ
 ہست و این ہر چہ الفاظ و در حمد عیاش نہ بہ معنی اسمای کتب مشتمل شد بلکہ تجنیس ہدانی
 دیگر استعمال یافت و ہمین است براعت استہلال (ارور) (براعت استہلال) اردو
 بھی مشتمل ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکو ترک فرمایا ہے۔ اس صنعت کو کہتے ہیں ہر
 دیباچہ کتاب اور حمد و نعت میں ایسے الفاظ کا استعمال بصنعت تجنیس کہا جاسکے جن کے
 دوسرے معنوں سے یہ بات ظاہر ہو جائے کہ وہ کتاب کس فن میں ہے۔ (مولف)

بڑا سخ	بقول ہر ان و جامع بانشد پڑثانی
بر وزن دباغ فصا و و فصد کنندہ را گویند	چنانکہ از کثر لغت معلوم ہر شود زانہی کلاسی
خان آرزو در سراج فرماید کہ بتشدید بر وزن	معنی مباد کہ بڑا سخ بقولہ آری لاریب بمعنی
صباغ بمعنی فصد کنندہ و فصا در فصل رای	نشر زان ہدہ۔ ہرنا سب سبب ہم زبان او مہر
مہلہ در بر بان آوردہ و قوسی ہر ای مجہ نوشتہ	عرض کند کہ نظر ہر ارضہا رصا حوہ ہر ہر کہ از

اهل زبانت اگر این را بر ای مهله عوض زای
 ہو ز صبح دانیم - مفترس باشد بر سبیل تبدیل
 چنانکه انیران و انیزان - وارونه باز گویند -
 (ارو) نقاد - بقول آصفیه - عربی - ام نگ
 فصد کھولنے والا - رگزن - نشتر زن - جراح -
بر اغالانیدن | بقول بحر مستعدی بر اغالانیدن
 باشد که می آید و فرماید که کامل التصریف است
 و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده و مولف
 عرض کند که صراحت ماخذ بر لازم این می آید -
 (ارو) بر این گفته کروانا -

بر اغالیدن | بقول بران بالام بر وزن
 سر پاویدن را، یعنی بر این گفتن و تحریر کردن
 باشد شخصی را بر چیزی و کاری صاحب بحر فرما
 که کامل التصریف است و مضارع این
 بر اغال صاحب رشیدی فرماید که معنی بر این گفتن
 باشد که بتازی تحریر و اعرا گویند چنانکه و لغت
 آغالیدن گذشت خان آرزو در سراج فرماید که

این مرگب است از عالم بر این گفتن و کلمه بر درینجا
 زانده باشد صاحبان جهانگیری و ناصری و
 مؤید و موارد و تفسیر و مانند هم ذکر این کرده اند -
مولف عرض کند که صراحت ماخذ بر مصدر
 (آغالیدن) بجایش متروک شد ازینجاست که
 تمامی ماغات کنیم که آخال اسم مصدر آن است
 فارسیان بزیاوت ستانی و علامت مصدر آن
 مصدری ساخته اند که بجایش گذشت این مزید
 آنست گیر هیچ (ارو) و کیهو آغالیدن و بر اغالیدن
 (۲) بر اغالیدن - بقول مؤید یعنی دور کردن
 باشد و گیر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرده -
مولف عرض کند که مزید علیه (آغالیدن)
 بزیاوت کلمه بر و اسم این مصدر همان آخال
 که گذشت ولیکن آخال یا آغار یعنی دوریاد
 و آغالیدن هم بدین معنی نیست ولیکن مستعدی
 آن (آغالانیدن) که بجایش گذشت معنی
 بیچ و دانیدن و حلقه کنانیدن آمد - پس اگر

شده استعمال این سنی بدست آید تو انیم عرض کرد که
 من و چه مجاز معنی اول باشد (ارو) پیکر گانا
 (۳) بر اغالیدن - بقول مؤید یعنی فرستادن -
 و دیگر کسی از محققین مصداق ذکر این نکرده مولف
 عرض کند که مزین نیست که مزید علیه آغالیدن
 است (گذشت) بزیادت کلمه بر - در اولش
 ولیکن آغالیدن بدین معنی نه گذشت و در آغال
 هم که اسم مصدر این بجایش مذکور شد این معنی
 نیست اگرند استعمال پیش شود تو انیم عرض کرد
 مجاز معنی اول باشد که (براینگختن) شامل است بر (براینگینه فرستادن)
 هم مخفی بسا و کاین بسدل بر اغالیدن) باشد که بجایش مذکور شد
 به تبدیل موده با مقصود (ارو) بچینا - بقول آصفیه - روا
 برا غلیدن | بقول بران بر وزن چاکشیدن
 (۱) محقق بر اغالیدن است که معنی تحریر یعنی
 کردن و براینگختن باشد و عبری اغرا گویند صاحب
 بحر فرماید که سالم التصریف است خان آرزو در
 سران فرماید که این مرگب است از عالم برانگختن

و کلمه بر در اینجا زائد است صاحب مؤید فرماید
 که بالفتح یعنی است در بر غلامیدن یعنی تحریر
 کردن - صاحب موارو گوید که معنی براینگختن و
 تحریر کردن شخصی را بر چیزی یا کاری صاحب
 غیاث گوید که کسی را بر جنگ تیز کردن مولف
 عرض کند که غیر ازین نیست که محقق (بر اغالیدن)
 باشد یعنی اولش بجز الف پنجم - شامل بر همه
 سانیس (ارو) دکیو بر اغالیدن -
 (۲) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی دور کردن
 باشد دیگر کسی از محققین فرس باو نیست مولف
 عرض کند که صراحت کافی بر معنی اول این کرده
 اهم دیگر هیچ (ارو) دکیو بر اغالیدن کے
 دو سنی -

(۳) بر اغالیدن - بقول مؤید معنی فرستادن
 باشد و دیگر کسی از محققین مصداق ذکر این نکرده
 مولف عرض کند که صراحت کافی بر معنی
 اول این گذشت (ارو) دکیو بر اغالیدن

کے تیسرے معنی۔

یا غلطی کا تیب ہمیشہ نیست کہ تخریف کردہ است

والله اعلم بحقیقۃ الحال۔ (ارو و) آبی گاو۔ موٹ

پراغوا | بقول شمس لغت فارسی است بمعنی

پراغوا | بقول شمس لغت فارسی است

مادہ گاو۔ دیگر کسی از محققین فرس ذکر این نکرد

بمعنی ہلاک شد دیگر کسی از محققین فارسی زبان

مؤلفت عرض کند کہ صاحب لغات ترکی اپنا

ذکر این نکرد (خواجہ شیرازہ) بس تجربہ کردیم

بہین معنی لغت ترکی گفتہ۔ جزین نیست کہ

در بین دارمکافات و باوردکشان ہر کہ در

فارسیان استعمال این در فارسی ہم کردہ اند

افتادہ بر افتادہ و مؤلفت عرض کند کہ ماضی

وتسامح صاحب شمس است کہ این را لغت

مطلق رہا فتادون، است کہ می آید۔ ضرورت

فارسی نوشت (ارو و) گائے بقول آصفیہ

نداشت کہ مشتقاتش را مثل اسم جاہد ذکر

ہندی۔ اسم مؤنث۔ مادہ گاو۔ گوا۔ بقرہ۔

کنند (ارو و) دیکھو ہر افتادون۔

دہن جیسے گائے نہ بچی۔ نیند آئی اچھی۔

پراغوا | بقول بہار و انند و موارد

پراغوا | بقول شمس لغت فارسی است

دور شدن و نابود گشتن صاحب بحر فرماہد کہ

بمعنی مادہ گاو آبی دیگر کسی از محققین فرس

کامل التصریف است (تلاعب اللہ العلیٰ)

این را نیار و رد مؤلفت عرض کند کہ شک

کہ چون رفت آئندہ و در میان و بر افتاد

نیست کہ این لغت فارسی نہ باشد کہ در تحقیق

دار و مدار از میان و (باقر کاشی) دو کسا

در اغوا، گذشت و محققین ترکی ازین لغت

ہم ساز گاری نہاند کہ بہت بر افتاد و یاری

ساکت و جا وارد کہ لغت صحیح (پراغوا) آبی

نہاند کہ در ظہوری (تا از نظرت نظر نیفتد و

باشد کہ موافق قیاس است تسامح صاحب شمس

<p>را گویند (خواجہ جمال الدین سلمان ۵) برقع عارض تو عافیت و لها بروی عافیت باربر افتا وہ دور تر است از مولف عرض کند کہ ہا ہوتہ کہ افتا وہ یعنی مفعولی کند زیادہ کردہ اند بر ماضی مطلق افتادن و معنی مغلوب بجا ز است و معنی حقیقی این از پافتادہ - (ارو ۱۰) مغلوب بقول آصفیہ - عربی - صفت - غلبہ کیا گیا -</p>	<p>زان چہ نقاب بر نیفتد از مولف عرض کند کہ حقیقتہ مراد و مزید علیہ افتادن است و بجا ز یعنی دور شدن چنانکہ (بر افتادن وار و مدار) و (بر افتادن مجتہد) و (بر افتادن نقاب) و ہمین معنی بر معنی دوازدهم افتادن ہم مذکور شد (ارو ۱۰) دور ہونا معدوم ہونا نابود ہونا -</p>
<p>عاجز - ہا را ہوا - زیر میفتوح - دبا ہوا (گرا ہوا) بر افراختن بقول سوار و بسنی را نصب کردن باشد (نظامی ۵) بسیر سپہرا نخبہ ختن ترا ز وی انجم بر افراختند از صاحب فرہنگ فدائی فراید کہ بہنی بر پا نمودن و بلند کردن چادر و خیمہ و بنیاد و کاخ است مولف عرض کند کہ (۳) بلند کردن ہم مراد و مزید افراختن است کہ گذشت کلمہ برکہ در اول امن زائد کردہ اند - تاکید یعنی کند و بس چنانکہ (بر افراختن علم) زار (ارو ۱۰) کھڑا کرنا دیکھو</p>	<p>(۲) بر افتادن - بقول بحر ستیزہ کردن دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ اگر چہ استعمال پیش نہ شد لیکن معاصرین بحکم بزبان دارند و امن اثر کلمہ بر است کہ انہی پیداشد و معنی لفظی این افتادن بر کسی کہ کناہ از ستیزہ کردن است (ارو ۱۰) لڑنا - بقول آصفیہ - جھگڑنا - تکرار کرنا خصوصت کرنا ذوق ۵) شور و فتل بیکیون ہے دختر ز از کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے پرافتا وہ بقول بہار دانند مغلوب و ناتوان</p>

ایستاد و ادون (۲) بلند کرنا. بقول آصفیه **برافروختن** بقول امند بحواله فرسنگ فرنگ

کرنا. او سچا اٹھاتا۔

بمعنی را روشن نمودن و مشتعل ساختن است

(الف) **برافروختن ترازو** استعمال یعنی نصب صاحب فرسنگ فدائی فرماید که بمعنی افروختن است

کردن ترازو باشد ندان از کلام نظامی بر (برافروختن) که روشن کردن آتش و مانند آن باشد و هر که

مذکور شد **مؤلف** عرض کند که خصوصیت ترازو بر سر آن آمده آن را روشن تر گردانید (ظهور می

و باید که این را شمع از شعله من تو برافروخت است بگرداو

(ب) **برافروختن چیزی** قائم کنیم که بمعنی بلند کردن پند زده پروانه پروانه ما یا مؤلف است عرض کند

چیزی هم باشد چنانکه بر افروختن علم و لوا و غیر ذلک که مزید علییه افروختن است بزیادت کلمه بر

(ارو) (الف) ترازو قائم کرنا. کھر کرنا رب علم که هیچ معنی نکند و لازم هم می آید یعنی روشن شدن

قائم کرنا. بلند کرنا. (ارو) روشن کرنا. بقول آصفیه. چکانا. اجاگر

برافروختن بقول امند بمعنی بلند کردن باشد کرنا. درخشان کرنا. روشن هونا. بقول آصفیه

صاحب فرسنگ فدائی فرماید که مراد برافروختن جلنا. چکانا۔

باشد و یکی از محققین مصادر ذکر این نکرد **مؤلف** (۲) برافروختن. بقول موار و بمعنی آراسته

عرض کند که شک نیست که این مراد (برافروختن) شدن (نظامی ۵) چو زاد آن گرامی بفال

است و مزید علییه (افروختن) که گذشت و کلمه بر چنین برافروخت باغ از نهال چنین بود که

اول این زانکه که تا سید بمعنی حقیقی کند. (ارو) کسی از محققین مصادر این را نیاورد **مؤلف**

بلند کرنا. نصب کرنا. و کھو برافروختن۔ عرض کند که مجاز معنی اول است و مستدی هم می آید

<p>چنانکه در برافروختن چهره (در برافروختن مجلس) لازم و مستعدی هر دو آمده (ارو) باغ کا آراسته</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>بهم بر بان دارند - (ارو) آراسته هونا - و کجھو ز آراستن</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>مصدر اصطلاحی - بمعنی سرخ شدن رنگ رخ باشد و این متعلق بمعنی</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>دوم و سوم برافروختن و سندش هانجا از کلام صاف</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>نکرده گشت مولف عرض کند که خصوصیت رخ</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>نباشد بلکه با چهره و روی و امثال آن هم اصناف</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>میتوان و مستعدی هم - چنانکه (خواجہ حافظ) گفته</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>چهره برافروخت دلبری داند (ارو) چهره کا</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>
<p>سرخ هونا - کرنا -</p>	<p>بمعنی رونق دادن و آراسته کردن - معاصرین هونا - آراسته کرنا -</p>

(۱۲۱۷)

(۱۲۱۸)

(۱۲۱۹)

برافروختن موم

مصدر اصطلاحی۔ بقول

راہ بہنی ہر انگینتن بھنگ باشد دیگر کسی از محققین

انند بحوالہ فرہنگ سکندر نامہ عبارت از گختن

مصادر ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ

سخن نرم باشد دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این

(دافرو لیدن) بجای خودش گذشت و کلمہ بر

نکر و مولف عرض کند کہ حیث است کہند

درین زائد است و پس شامل بر ہمہ معانی

استعمال پیش نہ کرد۔ موافق قیاس است کہ گناہ

پس مزید علیہ آنست دیگر ہیج دارو (و) دیکھو

باشد۔ مشتاق سند استعمال باشیم دارو (و) نرمی سے

افرو لیدن کے دوسرے معنی۔

گفتگو کرنا۔ نرم بات کہنا۔

(۲) برافرو لیدن بقول انند ہر سرکار آورد

اصطلاح۔ بقول انند بحوالہ فرہنگ

دیگر کسی از محققین مصادر ذکر این نکر و مولف

فرنگ بالفتح و فتح الف و سکون فا و ضم ر لغت

عرض کند کہ بنیال با متعلق است بہنی اول و

فارسی است بہنی زیر بالا و سر ازیر۔ دیگر کسی از محققین

مجاز آن کہ افرو لیدن ہم بہنی انگینتن بھنگ

فوس ذکر این نکر و مولف عرض کند کہ سر ازیر

و ہر سرکار آورد گذشت دارو (و) دیکھو

مقابلہ سر بالا بجای خودش می آید کہ بہنی زیر و بالا

افرو لیدن کے دوسرے معنی۔

مشتاق سند استعمال باشیم۔ بظاہر کلمہ بر بہنی علی است

(۳) برافرو لیدن بقول انند بہنی تقاضا

ولفظ فرو و مزید بنیالہ فرو۔ بہنی زیر و الف اتصال

نمودن دیگر کسی ذکر این نکر و مولف عرض

میان ہر دو (و) نیچے اوپر۔ بقول آصفیہ

کند کہ مراد و مزید علیہ افرو لیدن کہ ہیج

تاریج فعل۔ اوپر تکی۔ تکی اوپر۔ ایک پر ایک۔ تکی

گذشت رارو (و) دیکھو افرو لیدن کے

برافرو لیدن بقول انند بالفتح و ضم زای فارسی

پہلے معنی۔

<p>به فابدل کرد و سگ را سگ نوشت و معنی دوم نمی دانیم که از کجا پیدا کرد. باشد که در معاصر پیش زنی بد قسمت بدین اسم موسوم باشد. بدون استمال. اعتبار را نشاید (ارو) برافش (۱) یک پتھر کا نام (۲) ایک عورت کا نام جو بد قسمتی میں ضرب المثل تھی۔</p>	<p>۳) برا فزولیدن - بقول انند بواله فرہنگ فرنگ بمعنی پریشان ساختن باشد دیگر کسی از محققین مصاورد ذکر این نکرده مولف عرض کند که مرادت و مزید علیہ همان افزولیدن که گذشت (ارو) دیکھو افزولیدن کے تیسرے معنی۔ (۵) برا فزولیدن - بقول انند بمعنی دور کردن</p>
<p>برافشاندن بقول موارورا) حرکت دادن چیزی را بطریق مہرود و فرمایید چون دست برافشان و دامن برافشاندن و پر برافشاندن و آستین برافشاندن - صاحب بہار عجم معنی برافشاندن را مقید بلفظ دست کرده و اللہ اعلم چه ہمید</p>	<p>ہر چیز باشد خصوصاً گروسی کہ برجامہ نشیند دیگر کسی از محققین مصاورد ذکر این نکرده مولف عرض کند کہ مرادت و مزید علیہ همان افزولیدن چنانکہ بمعنی سوش گذشت (ارو) دیکھو افزولیدن کے تیسرے معنی۔</p>
<p>(انہی) (فتالی) مطربا بنواز تا سروہی بالای من پو بر نشان دست و بیند جان نشان من پو (سدی) قاضی ار با نشانین بر نشان دست را پو محتسب گرمی خورد من دور دار دست را پو مولف عرض کند کہ مزید علیہ افشاندن است کہ بپایش گذشت - کلمہ تبرہ ان زاہد</p>	<p>بقول شمس لنت فارسی است (۱) نام سنگے است (۲) نام عورتی کہ بشومی مثل است بمحققین فارسی زبان ازین لنت ساکت عرض کند کہ برافش بہ قان عوض است بقول منتجب نام سنگے - بی تحقیقی کہ بزدن یک نقطہ قان</p>

دیگر استیج - منفی بیاو کہ مرکبات امین در لمحات می آید
 (ارو) دیکھو افشاندن -
 (ارو) دیکھو ایمان افشاندن -

(۲) برا نشاندن - بقول سوار و نثار کردن (صائب
 برا نشاندن بوسه | مصدر اصطلاحی بمعنی

(۵) بیا در جلوہ ای سرور و ان تاجان برا نشانم بڑ
 گرفتن و دادن بوسہ باشد من و حیدر متعلق بمعنی

بیشتران زلف کا فرکیش تا ایمان برا نشانم بڑ حافظ
 ہفتم افشاندن کہ گذشت در ظہوری (۵) سنبیل

(۵) چہو جسمیک نفس باقی است بی دیدار تو بڑ چہو
 ز ما بوسہا بر نشان بڑ کہ آورده از زلف ساقی نشان

بتما دلبر اتاجان برا نشانم چو شمع بڑ (ارو) نثار کرنا
 مولف عرض کن کہ کنایہ باشد و افشاندن

بقول آصفیہ - پنجا ور کرنا - بکھیرنا - وارنا - صدق
 بمعنی انداختن بر معنی آفتش مذکور شد (ارو)

کرنا - قربان کرنا (زکی ۵) آتا آشوب کہ حشر میں وہ
 بوسہ دینا - بوسہ لینا -

شوخ تو لوگ بڑ فتنے چن چن کے نثار قدر عمار کرنا
 برا نشاندن پر | مصدر اصطلاحی - مراد

برا نشاندن آستین | مصدر اصطلاحی - ہان
 افشاندن بال کہ بجاییش گذشت - معا صرین

کہ برد آستین برا نشاندن (گذشت و اشارہ این
 عجم بر زبان دارند اشارہ امین بر معنی اول اصلا

بر معنی اول زبر افشاندن) مذکور (ارو) دیکھو
 افشاندن گذشت (ارو) دیکھو افشاندن بال

آستین افشاندن -
 برا نشاندن جان | مصدر اصطلاحی بمعنی

برا نشاندن ایمان | مصدر اصطلاحی -
 معنی نثار کردن ایمان باشد متعلق بمعنی دوم برا نشاندن

معنی نثار کردن ایمان باشد متعلق بمعنی دوم
 و سندش از کلام صائب و حافظ ہمدرا سجا گذشت

برا نشاندن و سندش از صائب ہمدرا سجا گذشت
 (ارو) جان نثار کرنا -

(۱۶۱۶۱)

(۱۶۱۶۱)

(۱۶۱۶۱)

(۱۶۱۶۱)

(۱۱۱۱)

برافشاندن دامن از چیزی

مصدر ماضی

مراد برافشاندن دامن از چیزی آنکه بجایش گذشت
و اشاره این بر سنی اقول در برافشاندن دامن مذکور
شده (اروه) و گوید برافشاندن دامن از چیزی

برافشاندن دست

مصدر ماضی

انند بخواه فرزندگ نرنگ در آن کتاب از قصص و
و ندرش از بکام نمانی و سعدی بر سنی اول برافشان
گذشت مولف عرض کند که با وجود کردن
مخصوص با سنی اول افشاندن متعلق و (۲)

بزیادت (بر چیزی) مراد برافشاندن دست
بر چیزی که بجایش گذشت (اروه) (۱)

و جدا کرنا بقول آصفیه سرست هونا خوشی پاؤوق
مین جھوننا - اچھلنا - کورنار (۲) و یکجور افشاندن

دست بر چیزی -

برافشاندن

بقول ضمیمه برهان

دانا و ذکر کردن صاحب بحر فرماید که کامل التصرف
باشد صاحب هزار گوید که معنی برداشتن است

صاحب فرهنگ فدائی تصریح فرماید که آن چنان

است که چیزی را بلند کنند یا بسوی زمین افکنند
یا آنچه رویه بالا اندازند دراز بیدل (۵) استی

نموده بیدل غیر از بیدل معنی ما خموشی مرده از رخ
برنگند آواز از کور (۵) استی لفظی

ادراک کردن مشت است بر بیدل زینهار آن
چهره نازک نقاب او میگرداند غرض کن که عطف

افکندن است بر باد است کلمه برهان مشتق بر
چهار و هفت و کلمه برنا کلمه استی کند (۲) دور

کرنا جدا کرنا - اٹھانا
و (۱) برافکندن - بقول ضمیمه برهان و بحر سنی

فرستادن باشد و بگیرد نمی شتتین مصادر ذکر این
نکر و مولف عرض کند که مشتاق سند با شیم که

این معنی بردافکندن نیامده و با ما خد هم بیت
تعلق ندارد (اروه) - همین - بقول آصفیه

ارسال کرنا - اطارغ کرنا - روانه کرنا - پھچانا -
(۲) برافکندن - بقول سواد معنی انداختن باشد

<p>صاحب اسند بحوالہ فرہنگ فرنگ ذکر این کرده</p>	<p>عرض کند کہ مراد معنی دوازدهم افگندن کہ</p>
<p>فرماید کہ مہنی برآمد آختن باشد در خلاق المعانی کمال</p>	<p>گذشت (ارو) دیکھو افگندن کے بارھویں معنی</p>
<p>اسما جیل ۵) آن روی را بہر کس منامی اللہ اللہ</p>	<p>بر افگندن بنیاد استعمال بہنی خراب و</p>
<p>یا پروہ بر افگن یا بر نہی فرداں از مولف عرض کند</p>	<p>منہدم کردن بنیاد باشد متعلق بہنی چہارم بر افگندن</p>
<p>کہ مراد معنی اول افگندن کہ گذشت و مزید علیہ</p>	<p>و شدش از شیخ عطار بہدرا بنجا گذشت (ارو)</p>
<p>آن مدگر ہنچ (ارو) دیکھو افگندن کہ پہلے معنی</p>	<p>بنیاد کو منہدم کرنا۔</p>
<p>(۴) بر افگندن بقول ہوار و بہنی خراب منہدم</p>	<p>بر افگندن پر وہ استعمال بہنی انداختن</p>
<p>کردن صاحب فرہنگ فدائی آرد کہ بہنی پیرا</p>	<p>پر وہ باشد متعلق بہنی سوم بر افگندن کہ گذشت</p>
<p>کردن باشد در شیخ عطار ۵) تا بر سرخ تو نظر افگندم</p>	<p>دظہوری ۵) شمع محفل گو بر افگن پروہ ناموس نازک</p>
<p>بنیاد پروہ بر افگندم ہر کس کہ مراد</p>	<p>نیست جاویدی زبس پروانہ پر در کشیدہ و سند</p>
<p>معنی دوازدهم افگندن است کہ گذشت و سن و</p>	<p>و گیرش از کلام کمال اسمیل بر معنی سوم مذکور شد۔</p>
<p>افگندن یعنی اول ہم (ارو) دیکھو افگندن کے</p>	<p>ارو) پر وہ ڈالنا۔ پروہ گرانا۔</p>
<p>بنیاد پروہ از رخ و از عارض و غیرہ</p>	<p>بر افگندن پروہ از رخ و از عارض و غیرہ</p>
<p>و (۱) برآمد از معنی بقول ہوار و بہنی سو قوم</p>	<p>بہنی برداشتن پروہ از رخ و عارض باشد متعلق</p>
<p>کہ ہوز کردن و بہر معنی از مشتقین مریدان ذکر این کرد</p>	<p>معنی اول بر افگندن سند بر افگندن پروہ از رخ</p>

(۱۱۱۱)

(۱۱۱۲)

(۱۱۱۳)

پروہ از عارض زتاب رشک بگدازش بزارو (۱) افگند و مرغ ہو ہو زو بوز منہ ز دست پیالیہ

پروہ چہرہ اور رخسار سے اٹھانا۔ چہ میکنی ہی ہی بوز (ارو) نقاب اٹھانا۔

پرافگندن رسم | استعمال۔ یعنی مرقوت کرد

رسم باشد متعلق یعنی پنجم برفگندن و سندش از

حکیم ثنائی ہما سنا گذشت (ارو) رسم کو موقوف کننا۔

پرافگندن نقاب | استعمال یعنی برداشتن

نقاب باشد و این متعلق است بمعنی اول

برافگندن (خواجہ شیرازہ) چو گل نقاب بآہستہ (ارو) چہرہ وغیرہ سے نقاب اٹھانا۔

براق | بقول شمس بالضم لغت فارسی است بمعنی مرکبی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ

وسلم شب معراج بران سوار شدند و قبیل بالضم اسپ ہشتی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بران سوار شدہ تا مسجد اقصیٰ رفتہ ہووند بوقت معراج و از انجا پیر چہرہ پل تا سدرۃ المنتہی

واز انجا بر خیزم تا کرسی و از انجا بر فرت تا عرش (انوری ۵) باش براق نطق و ہر بوز را کف نفس

ناطقش رازین بوز مولف عرض کند کہ براق بالضم بروزن غراب لغت عرب است۔

صاحبان لغتہی اللارب و منتخب می فرمایند کہ آن کلانتر از خرو خرد ترا و استر بود۔ فارسیان استہام

و در فارسی کردہ اند و گیر نتیج (ارو) براق۔ بقول آصفیہ۔ عربی۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور بہشتی

(خچر سے چھوٹا۔ گدھے سے بڑا) چوپایہ جس پر شب معراج کو رسول مقبول سوار ہوئے۔

براق آوردن | استعمال۔ صاحب آصفی ذکر اپنی کردہ از بیان معنی ساکت و از سند پیش

(۲۶۸۱)

(۲۶۸۱)

(۲۶۸۱)

براق

بمعنی حاضر کردن براق است (ملا جایی سے) علیہ السلام و جمہد ہم ولیکن درجا نیکہ بانگین
 پیچ راہ عرشت کردم اینک براق براق سیر و وحش و طیر و دیو پری گفته می شود مراد از
 آوردم اینک براق (دارو) براق حاضر کرنا۔ براق سلیمان علیہ السلام است و درجائی کہ با جام
 براق براق تاز استعمال۔ بقول ضمیرہ بران و پیالہ مذکور می گرد و مراد از جمہد و اسنا کہ با
 و بکر کنایہ از اسپ جلد دوندہ و دیگر کسی از محققین آئینہ و سد نام برودہ می شود اسکندر مراد باشد
 فرس ذکر این نکرد مولف عرض کند کہ مرکب (انہی) پس براق جم مرکب اضافی است بمعنی
 توصیفی است بمعنی براق تیز رو۔ اگر سند استعمال پیش براق سلیمان (دارو) براق جم فارسیوں نے
 شود تو انیم عرض کرد کہ براق را بر سبیل مجاز یعنی اس ہوا کا نام رکھا ہے جو سلیمان علیہ السلام
 اسپ گرفتہ اند (دارو) تیز رو گھوڑا۔ مذکر کی سخر تھی۔

براق جم اصطلاح۔ بقول بران و بحر (۲) براق جم۔ بقول ضمیرہ ناصری کنایہ از اسپ
 و ضمیرہ ناصری و ضمیرہ جہانگیری و انند و رشیدی صاحب شمس گوید کہ بمعنی اسپ جم باشد دیگر
 (۱) کنایہ از بادی است کہ تخت سلیمان علیہ السلام کسی از اہل لغت ذکر این نکرد مولف عرض
 رانی بر و صاحب جامع فرماید کہ کنایہ از بادی کند کہ مجاز باشد (دارو) جمہد کا گھوڑا۔ مذکر۔
 کہ حضرت سلیمان سخر بود (ابوالفرج سے) ای باد براق چہارم فلک اصطلاح۔ بقول
 ہوا ای براق جم بوقای قاصد روم ای رسول چین ضمیرہ بران و بحر و انند و ہفت (۱) کنایہ از
 مولف عرض کند کہ جم بقول بران بفتح اول آفتاب است مولف عرض کند کہ مرکب
 و سکون ثانی بمعنی پادشاہ بزرگ باشد و نام سلیمان اضافی است (دارو) و دیگر آفتاب کے دوسرے سننے

<p>(۲) براق چهارم فلک - بقول ضمیمه برهان و بحر کنایه از فلک ہفتم ہم گفته اند صاحب مؤید بحوالہ ادوات فرماید کہ اسی آسمان ہفتم و فرماید کہ در اصطلاحات و قافیہ ہم بدین نام ہی آورده اند لیکن اگر آفتاب عامی گشتی رو بودی مولف گوید کہ مستی حقیقی بیچ تعلق با کنایہ ندارد و ^{محققین} ^{بالا}</p>	<p>شد استعمال ہم پیش نکرده اند و حاضرین عجم ہم بزبان ندارند موافق قیاس نیست و غیر از تسامح نہ باشد بحوالہ ادوات فرماید کہ (ارو) ساتون آسمان ہند کہ در اصطلاحات و قافیہ ہم بدین نام ہی آورده اند لیکن اگر آفتاب عامی گشتی رو بودی مولف گوید کہ مستی حقیقی بیچ تعلق با کنایہ ندارد و ^{محققین} ^{بالا}</p>
--	--

(۱۲۳)

<p>براکوہ بقول برهان وجابح و جهانگیری و رشیدی و نامبری و سراج و شمس و انند بفتح اول و ضم کاف و سکون داد و ہا نام کو ہے است کہ ماہین مشرق و جنوب قصبہ روش واقع است از ولایت فرغانہ نزدیک باندجان (حکیم نزاری ہستانا) از جہانگیری (۵) وقت برچیدن گوزا ببرا کوہ رود پیکش باز پسین درہ رود و در کونش از مولفٹ عرض کند کہ وجہ تسمیہ این متحقق نشد کہ لفظ برا بچہ معنی بر کوہ زیادہ کردہ اند و جاوارو کہ العذرا زاد باشد و بر کوہ بمعنی بالای کوہ باشد و نظر بر بلندی این کوہ بدین نام موسوم شدہ (ارو) برا کوہ فارسی بین ایک پہاڑ کا نام ہے جو قصبہ روس کے جنوب و مشرق کے درمیان واقع ہے۔ اسم ہند کہ</p>	<p>براق و لگام کشیدن استعمال معنی حکوم کردن براق (غزوی ۵) پسیدہ دم چو خط نور بطلام کشند براق شمشیر پارہ و لگام کشند (ارو) براق کو حکام دنیا۔</p>
--	--

<p>براماسیدن بقول اتند بحوالہ فرہنگ لغت فارسی است بمعنی منقوع گشتن مانند خمیر و عجم و دیگر کسی از محققین مصادرو ذکر این نکرده مولفٹ عرض کند کہ بزیادت کلمہ بر مزید</p>	<p>آماسیدن است و بس (ارو) دیکھو آماسیدن براماسیدن بقول اتند بحوالہ فرہنگ لغت مراد ہنا براماسیدن کہ گذشتہ دیگر کسی از محققین مصادرو ذکر این نکرده مولفٹ عرض کند کہ اگر</p>
--	---